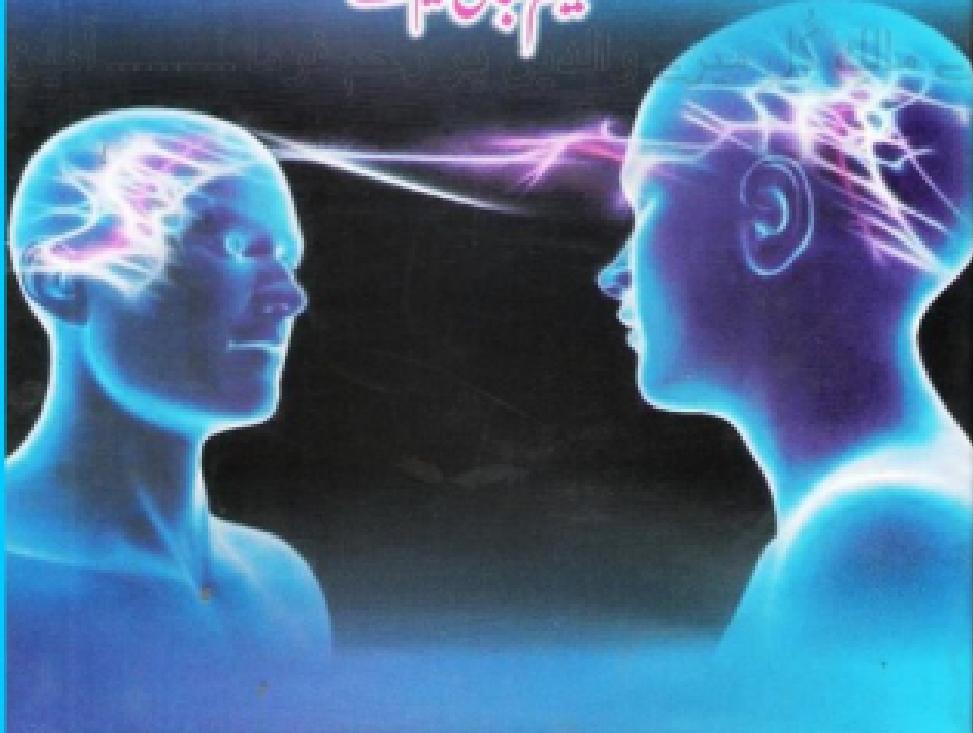




ٹیکلی پیچھی کا انسان ٹکلوپیڈیا

علم قابل میلے



ٹیلی پیچھی کا انسائیکلو پیڈیا

مرتب

ایم۔ اے، اقبال

مرچو

اے مالِک گل میرے والدین پر رحم فرماء آمين

۴۶

مشاق بگ کارز

اگر کمی ہار کیت اور دو باز اڑا ہوں

فہرست عنوانات

11	STOP PRESS.....	باب 1	☆
15ٹلی ڈیجی اور رہائی علوم کا مقتدر	باب 2	☆
36مشائیر کے ESP کے ہارے ہڑات (قدرت اللہ شہاب)	باب 3	☆
39علام کوثر یازدی	bab 4	☆
43بعد اخلاقیات اور ٹلی ڈیجی وغیرہ	bab 4	☆
44قصت کا حال بتانے والے	☆	
47وہ دن کیا ہے؟	☆	
52وہ دن کیے کام کرے ہے	☆	
56خواں اور رے اور د کیا ہے؟	☆	
65ای ایس ہلی کیسے کام کرتی ہے	☆	
67ٹلی ڈیجی اور رہائی علوم	باب 5	☆
67روشن ضیری	☆	
69کشف	☆	
70الہام (خداع شیخی)	☆	
72جنات کا طریقہ	☆	
73نیب کا علم ہے کیا؟	☆	
74ٹلی ڈیجی کا ملکیوم	باب 6	☆
77تجہ اور اس کی قوت	☆	

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

جملہ حقوق بحق ناشر/خوشنوٹ ہیں

اگر محتوى اعجم
القام مسلم تھے

- ٹلی ڈیجی کا انسان بک پیڈیا
- ایم۔ اے۔ اقبال
- پروفیئنگ - ارسلان عادل
- اشاعت 2013
- مطلق زین احمد پرائز، لاہور
- عاطف بٹ ذیزان
- کپریز گل گرانکس
- قیمت

کتاب بہاشش اور کم کوی غلطی ظراحتے تو ادارہ کو مطل فرمائیں گے اور کم کوی غلطی کا موقوف فرماہ کریں ہے تو کامیابی یہ شیخی میں مر جگی کی جائے گے۔ غلطی

مُسْلِمَ سَلَابِكَ دَارِ الزَّيْنِ

انگریز مارکیٹ، اردو یا زار، لاہور

80	ہاب 7.....انسانی دماغ کی ساخت	☆
80	انسانی دماغ	☆
80	تیزی پھٹنادماغ	☆
82	دماغ	☆
82	فرولیوس	☆
82	خفاۓ عجیبی	☆
83	خفاۓ لین	☆
83	حرام مفر	☆
83	اعصاپی قلام	☆
83	اعصاپ حبیہ	☆
84	اعصاپ ہر جرک	☆
84	خوبی رفاظم	☆
84	لاشور کے نہروں	☆
85	ڈین کی حاتیں	☆
85	شور	☆
86	تحت اشور	☆
86	لاشور	☆
87	بقول ڈاکٹر سگنٹز فراہما	☆
90	ونقی سیکانزم	☆
92	ہاب 8.....انسانی حواس	☆
92	انسانی ذہن	☆
93	چٹی حس (ہماری خفیہ حواس)	☆
93	حربت پیاس	☆

93	☆ وزن کی حس	
94	☆ توازن کی حس	
94	☆ قربت کی حس	
94	☆ عضلانی تاپ ہام کرنے کی حس	
95	☆ اور اک اور ایسے حواس کی قوت	
95	☆ تحت اشور	
97	☆ ہاب 9.....ذہن کی صفائی	
97	☆ آزادگوئی	
98	☆ تخلیل نسی	
98	☆ حلازم خیال	
103	☆ ہاب 10.....خیال اور سائنس	
103	☆ بقول شکرلیل پھنسٹ ڈائلبریج ٹھیر	
104	☆ درد چاٹ ان افکار	
104	☆ اعصابی قلام سے تعلق میں	
104	☆ کان کی مشن	
106	☆ تیادل طرز بھر کی مشقیں	
107	☆ اعصابی تاو سے نجات حاصل کرنے کی مشن	
108	☆ یکسوئی حاصل کرنے کے طریقے	
108	☆ شیخ ہبی	
108	☆ بدایات	
109	☆ سفیدر گنگ	
109	☆ گلابی	
109	☆ بیٹا	

146	☆	مراتبے کے لئے ضروری باتیں
149	☆	ضروری امور
156	☆	باب 14.....ٹلی ڈھنی اور کلرنسیت
159	☆	رگوں کے جوڑ سے اور ان کے مختی
168	☆	باب 15.....ٹلی ڈھنی اور یوگ
169	☆	مراتبے کی شقیں
169	☆	ابتدائی انداز مراتبے
169	☆	آرام دہ حالت کا انداز
169	☆	آلی پاپی انداز
169	☆	حقیقی انداز مراتبے
169	☆	آدھا کنول
170	☆	کول یا پام انداز
172	☆	باب 16.....میرٹ کارڈز اور ٹلی ڈھنی
203	☆	باب 17.....ESP اور آئی جرکسی
205	☆	ایج گرکسی کا ووڑن
207	☆	الکول شرب ہات
208	☆	کوکا کولا
209	☆	کافئی
210	☆	چائے
210	☆	پانی
211	☆	اثرے اور قبری مصنوعات
211	☆	کھنن
211	☆	سامن گزندم کی روٹی

109	☆	چاٹی
110	☆	سہرا
110	☆	سہر
110	☆	چلا
110	☆	بکور اور نارنگی
110	☆	سیاہ رنگ
111	☆	مشقیں
119	☆	باب 11.....ٹلی ڈھنی کی اویشن مشق
120	☆	ٹلی ڈھنی کے ٹلی ٹجربات
131	☆	سائیگن لیکس یاد چنان
139	☆	باب 12.....نورانی کیک
139	☆	1۔ کمیابی ایکٹر
139	☆	2۔ لایٹ ایکٹر
139	☆	3۔ لایٹ ایکٹر
142	☆	باب 13.....مراقب اور ٹلی ڈھنی
145	☆	مراقبے کے لازی جواہر
145	☆	آسن
145	☆	گہرا آرام دشکن
146	☆	سنس کی برقراری
146	☆	پاخیزی کی حالت
146	☆	مراقبی حادثیں
146	☆	ڈھلن کی مشق کرنا
146	☆	ڈھلن

9	ٹیلی ڈجی کا انسائکلو پیڈیا
228	☆ بول ہارثیات
228	☆ الیس واس
229	☆ انتشار دماغ
230	☆ پے خودی
230	☆ بذب
231	☆ پیٹ کا سر
231	☆ بول اکنڑیں گھینڈ فراہم
231	☆ چنی امراض
232	☆ خصوصی بدایت

.....☆☆☆.....

چو پر رحم فرماء۔ آمین

باب 18۔۔۔ ٹیلی ڈجی سے ملاج

8	ٹیلی ڈجی کا انسائکلو پیڈیا
212	☆ بکرے کا گوشت
212	☆ کلیجنی
212	☆ چھپل اور سندھری خوارک
213	☆ قوچ
214	☆ پلٹری
215	☆ خوبائی
215	☆ کیلا
216	☆ سڑا بربری
216	☆ ترشی پھل
218	☆ سبزیاں
221	☆ لفافی طریقہ ملاج
222	☆ بقول اکنڑیں گھینڈ فراہم
224	☆ ٹیلی ڈجی کی بخوبی کے دوران تکمل
226	☆ خیالات کے مضرات
226	☆ اعصابی اختلال
226	☆ اعصابی انتشار
227	☆ چسمائی امراض
227	☆ کی خون
227	☆ رعش
227	☆ گھینی
228	☆ خفغان
228	☆ مرائق پا خپط

پاب نمبر: 1

STOP PRESS

زیر نظر کتاب کا پر بیک کا پاس شروع ہو گیا تھا کہ 10 فروری 2010 کو روز نامہ مدنظر
نے روز نامہ گارڈین کی Arrangement کے ساتھ چنان ہیزس کا ایک مضمون چھپا دیا
وہی کس سائنسی تھانہ میں میں نے سوچا کہ قارئین کی روپی کے لئے اس کا تحریر شال اشاعت
کر دیا جائے جو کسی ملی یونیک کے حوالے سے جدید ترین سائنسی رسماں کا حوالہ ہے۔

اس نظر رپورٹ آئی ہے کہ متعلق تریب میں فرمی سائنس کی ترقی کے باعث اس قابل
ہوں گے کہ ان کے دافون کا رابطہ برداہ راست پاک کے ذریعے اخیراً دلوں کے سلم کے ساتھ
استوار ہو گا جنرا عصاپی نظام کے ذریعے ان کا سچے کام میں جزو رکھنے کا یوں کامیابی آئندہ سائنس
کی راہ کو سوسائٹی کا بین ویچ پر اچیکت خورد سائنس کی ثقیت سوتون سے ہمکار ہوتے ہوئے نہ
صرف وادوت نظردار دنیا ہے بلکہ اگلے ہی ہے اس کے بعد گزشتہ تھی رپورٹ آئی ہے کہ
سائنسدان خیالات و فکار سے گرفت میں یہ کے لئے باکثر پیغام بھیکن اپنارہے ہیں۔

اگرچہ اس حوالے سے چاری ساری رسماں ایک اپنے آغاز میں ہے ہم رہنمائی کام
کرنے کے طریقے کی تینہ دماغی و جسمانی ہیاریوں اور رہنمائی کے طلاق کے
لئے کام آمد ہے۔ لیکن جیسا کہ خود ایک خطرے کی نشانہ ہے۔ سب سے ہبھی چاہی یہ ہے کہ
اس حوالے سے ایک اڑات کے حصول اور پڑاٹات کو حدود دکرنے کے لئے حکم و خروج اور پہنچ
ضور و تھافت بھی استعمال کی جائے۔ تم میں واضح ہو جائے ہے کہ حفظ اتفاق کا اصول نزدیک کا
کام آدمیوگا کیکا اگر طلاق میں تاخیر ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ بحالی کی کافی ہوتی ہے جیسا
کہ انہی چاہی کے دیگر میرے الوں میں ایسا ہوتا ہے کہ انتیار کی جیسا کہ تبریز کی وجہے تبریز کی وجہے تبریز

انتساب

سید شفراز

کے نام

جن کی

اکھیں

متقطیت سے بھر پور ہیں۔

مغلب میں میں ایک اخلاقی سکھیں کا بھی سامنا کرنا پڑے گا جو کہ یادداشت کے استھان کے حوالے سے فیض آئے گی..... لور اس کا امکان اب واضح ہوتا ہمارا ہے کہ کوئی ایسی ادیات میں سر چین جو کہ واقعات کو دماغ میں دہراتے کے حوالے سے اپنی اشکن وہاں سے صاف کر دیں یا بدھم کروں۔ لیکن ہماری کی طرف اپنی رسائی کو پرپر کرنا چاہے ہے؟ اس کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ یادداشت صدماتی بھی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک دھیانی نہایت ہماری کا ٹھارم ورثت اپنے دماغ سے یادداشت کو سمجھنا چاہے گی اس کا کیا گواہ اگر ایسا کرنے سے بھروسوں کو ثابت کرنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جائے تو وہ دوسری خاتمیں کی زندگیاں پر اور کرنے کے لئے دندن تھیں ہے۔

خود رہا سکھ بیر و دوقن اور ملکیوں اور یکٹوں کی تعریف ایسے اجزاء کے طور پر کی جاتی ہے جو کہ ایک طرق تو کسی کو تھان پہنچانے کے حوالے سے تھیں اسماں کرے ہیں اور دوسری طرف اخاذ میں اضافہ کرے ہیں جنہیں اخلاقیات میں بھرتی کے لئے بھی استھان میں لایا جا سکتا ہے ان کو کھوکھی طرح جنم میں الجھست کر کے ایک جہدیاں لائی جاسکتی ہیں جو قوت اہم پر اضافہ کروں اور مخصوص حرم کے درمیان پیدا کریں جو کوئی مقاصد کے لئے ایک خدا کارانہ ہمارا فراہم کریں۔ ہم اخلاقی طور پر اقصیٰ قیاموں کو تبدیل کرنے پر کبھی غرور ہوں؟ اس کی ایک وجہ ہے کہ یہ اماری آزادی چون جائے گی۔

اپنے قیاموں کی تبدیلی خواہاچاک سوچ، سکیل، حیاتیاتی یا عجیبی عزک پر بھس کے لئے صرف یہ کہ ہم آزادی سے بخوبی ہو جائیں گے بلکہ انتساب کی صلاحیت بھی جاتی رہے گی ہم " تمام خود رہے چون دل " میں سے بھرتی کا احتمان انتساب اور بخوبی انتساب کرنے کی ہمیت کی رکھتے ہیں۔

اگر ہم دماغ کو پڑھنے کے قابل ہو گئے تو ہم جھیلایا دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے کس لئے کیا کیا ہے اور کیا اس نے پر ارادت کیا ہے؟ اس نے جرام کے سماں کو مل کرنے کے حوالے سے سادہ اور قابلِ احتمال احوالوں کو ذریعہ مدد فراہم ہو گی۔ یہاں بھی یہ مسئلہ روشن ہو گا کہ اس سبک ان خیالات میں احتیاز کرے گی جو مختلف سوراتوں کے پیشہ اس افعال کے

انداز ہوتی ہے۔ ہم تدبیر کے ساتھا کیسے؟ رائل سوسائٹی کی پروپرٹی میں بننے والے BMI,s (Body Mass Index) کے بارے میں بتاتی ہے جن کے ذریعے لوگوں کے دماغوں کو ہمارا اور استھانی سے جوڑا جائے گا اس طرح کے BMI,s پہلے محدودروں کے مصنوعی اعتماد کو کنٹرول کرنے کے لئے استھان ہوتے رہے ہیں اس کو ہمیں دھیاریوں کے ستم کے حوالے سے اتنا ہوا وہ صحت کو بہتر بنانے کے لئے بھی محدودروں کے راستے قادر ہو کر محدود پروپرٹ کے ورکگروپ کا سربراہ ہے اس نے پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنے خلطفہ ہدف پر شاندار گاہیں بیا کی شادی کے نقش پر بھی آپ زور اور کوئی تحریک کر رہے ہوں اور آپ خلطفہ ہدف پر شاندار گاہیں بیا کی شادی کے نقش پر بھی

ماردی اور اس کے لیے کون قدردار ہو گا؟ آپ خود BMI,s پر ایک اچھا خاتما سماں ہو گا کیونکہ BMI,s کے بغیر جنگنال احتیار کیا جائے گا تو اس کا زیادہ امکان ہو گا کہ خلطفہ ہدف کا احتساب کر لیا جائے یا اسے نشان دیا جائے۔ اگر فون میں BMI پر پانچیں لکاوی جائے تو اس کے لیے کون قدردار ہو گا؟ اس سے بڑا اسال یہ ہے کہ اسے احتمال کو کیا کیا جائے جس کے ذریعے لوگ تکلف میں آئیں اور محدودروں کو کچھ کچھ کوئی جائے۔ ایک پھولی دلائی کے بارے میں سمجھیں ہو کر ماں فیالات کو خیر بھالی ہے۔ موافقیں ایک ایسی تی دو ہے جوکہ پانکلوں کو کچھ کس رسم کے طبق ہے جوکہ آپ پانکلوں کے لئے بھی معاون ہو سکتی ہے بلکہ یہ خوارے کا سارا احتیار کرنے والے شرپیں کو کوئی خوف نہ دے سکتی ہے۔ میں دوادھ مرد مافی افعال کی کارکردگی بھی بہتر بھالی ہے پھول احتیاروں کی کارکردگی کے۔

نیو اور انسان کو خطرات سے بچنے کے لئے زیادہ حصہ مند بخی کی ضرورت ہے جس میں جیسی بیماریاں اور ایجاداں کے حوالے سے زیادہ احتیاط پانچیں جو کہ اسی خطرات کے لئے ہماری کمزوری میں اضافہ فی کرتی ہے نہ کر کی احتیاط اور جنم جوئی کے درمیان انتساب کرنا ایک طرح سے یہ خوش کر لیتا ہے کہ ہم صحت کے ساتھ ہیں جو کوئی کر سکتے ہیں حالانکہ جوئی کوئی کے حوالے سے ہم نے انسان انسانوں تک حکم نہ قابل ہیں۔

باب نمبر: 2

ٹیلی ڈیجی اور ماہر ایم علوم کا مقدمہ (از مرتب)

ٹیلی ڈیجی کے موضوع پر جاری و ساری قدیم و جدید ریسرچ کے باوجود یہ ہم ہنوز ابھی ابتدائی مراد میں ہے کیونکہ چنانچہ اس قبیل کے دگدھ علم کے برکش ٹیلی ڈیجی کو علمیں کی کسوئی پر کھانا کا درود ہے۔ ٹیلی ڈیجی یعنی ہماروں حالی طور سے شفیر کئے والے افرادی وارثات اُنکی کاساندھ لئے ہوئے ہے جیسے کہ کثرۂ اللہ ان کثیر طور پر گاہ میں وہرناں میں ہوتا وہ دن بہ دن کی طرح ٹیلی ڈیجی کو اپنی مرپی سے بروئے کارانا شاذ و نادر میں ہو سکتا ہے جیسے ٹیلی ڈیجی حالات میں یہ قابل عمل نہیں ہے۔ جزوی بمال وہ دن کی طرح ٹیلی ڈیجی کی صلاحیت پر ہم اپنے اذرا وہ ہوتی ہے نسبت پر اس کے اس طرح ایک عام فرد میں ہمیں ڈیجی کی صلاحیت جیسے ایک بڑے پورے بھائی میں آتی ہے جو کہ بعض اوقات اسکی ماضی کے لئے بھی مل میں لا تا آسان نہ ہو۔

ٹیلی ڈیجی دراصل دماغی روکی ترسیل ہی ہے۔ دو دوستوں مشوش قلن اور زوجین میں اس کا ملا جاؤ رہا اکثر دیکھنے سئے میں آتا رہتا ہے دو افراد اپنی میں جس قدر تربیت ہوں جیسا کہ خواہ کئے ایسا فاظ پر کبول نہ ہو جو ان کی دماغی روکی Frequencies ایک بھی ہونے کی پا پر دو ایک دوسرے سے بالکل اسی طرح حل ہائی ہیں جس طرح کسی نیلوں فون موبائل کمپنی کے ساتھ مختلف ناوارز کو سمجھو ہوتے ہیں حلیاً بعض اوقات ایک دوست کوئی بات سوچ رہا ہے تو دوسرے کے ذمہ میں بھی وہی بات ہوتی ہے اور وہ کرنے ہی لگتا ہے تو دوسرا کہتا ہے کہ آپ نے اپنے مندی کی بات چیجن لی۔

جو کہ کمرہ اخراجی میں درج رکھے چاہکے ہوں۔
نہ مرد سماں کا نظری کر خیالات اور ارادوں کو پورا ہے لیکن اسی آزادیوں کے خلاف میں سب سے ہے اب ہم اسے ہے اب ہم اس کے خیالات کو مانیز کر کے اس کا حظظہ مقام کیوں کیوں کرنا چاہیں گے۔ یہ خداش ارادے اور حقیقی قابل کی خصوصیات کے درمیان واضح فرق کے باوجود یہ یہ ہے کہ ہم بہت سے ارادے ہے اندھے ہیں اور اور ٹوڑے ہیں اور کل خواہشات جو کہ ہم پری ٹھیں کرتے۔
آزادی کی قیمت پر ہی مستقل بھروسی کا خطرہ مول لے جا سکتا ہے۔ جن ہمیں سائنس کی ضرورت ہے کیونکہ یہ تاریخ ایجادات والٹر اعماق کا سب سے زیادہ واضح ذریعہ ہے جو کہ زندگیاں بچاتا ہے اور سلام و ہبہ دلائے کا ہم اٹھ جاتا ہے۔
.....☆☆☆.....



لِ مَالِكِ الْمُلْكِ مَيْرِ الْدِينِ پر

اس طرح عاشق اور مشوق کر ایک درس سے سمجھوں میں کے ناطے پر ہانے کے باوجود وجدانی طور پر آئی حالات کا اندازہ ہوتا رہتا ہے۔ خلاصہ اگر مشوق کسی پر اطمینان ہوتا عاشق کو اشوری طور پر اس کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس کا مشوق اگرچہ ملی ڈیتھی میں بڑی دلچسپی ہو جائے گی اور شور و ادھ کا بارے میں سنتھرواد کرتا ہے اور جو عاشق کے ساتھ رہے۔ مگر یہ موصول ہو جاتے ہیں اور وہ بچے میں ہو جاتا ہے۔

ای طرح آخر میں یورپی کے ساتھ ہمیں واقعات روشنائی تر رہتے ہیں یعنی سوچ رہی ہوتی ہے کہ میں کوون کرے کوہ بجھ کے نامے کے لیے بریلیات آئے وہ فون کرنا ہوں جاتا ہے بلکن شور کو اس کا پیغام ملی ڈیتھی کے ذریعے ہوں گا اور وہ خیر اوری طور پر ڈھال روانی کر گھر رہنگا ہے۔

یہ شایلیں اپنی تجھکاری اوری طور پر ملی ڈیتھی اندراز میں ہوئے کارانا اکٹھا میں نہیں ہے۔ اس کے تو اکڑ پھاپلہ کے باوجود مطہری تباہی میں کرنا اکٹھا میں ہوئا اس کے میں نے اس کی تکلیف تھی اور پڑیا خاص قدر ساتی کرنے کی بجائے اور اسے وقق الفحیانہ موضوع بنا لئے کے بجا اے عام اندراز میں قارئن کے سامنے کی کوشش کیے جس سے وہ صرف اس کے ملجم و معانی سے آٹھا ہو سکیں بلکہ ان معلومات کی روشنی میں اپنی غصیت کو ہذا میت سے بھر پا رہا تھا۔ کوشش جو اکٹھی کا مطمئن نظر ہے۔ کیونکہ ایک چاڑ بظر اور پرکش ہٹھا ڈیتھی غصیت کی بدوالت آپ دروسوں پر ملی ڈیتھی کے اندراز میں بڑا ہو سکتے ہیں۔

اس کی شایلیں اپنے ایک دوست کے حالات سے دوں گا۔ جس کا ہم عمار فرض کر لیے ہیں عامر میں قدرتی طور پر خلاب خانی کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اشوری طور پر یہ گھوس کر لیتے ہے کہ اس کا قابل کیا جاتا ہے اور گہرہ اسی اشوری اندراز میں ملی ڈیتھی کی لبری اس غص کی طرف روانہ کرتا ہے اور جو پیغام دخال چاہتا ہے وہ اس کا قابل بخوبی و موصول کر کے اس کے مطابق ملی ڈیتھی کے بارے میں کوئی تاکہ کر نہیں ہے۔ اس حوالے سے کوئی تاکہ کر نہیں کی جائیں اسی اس صلاحیت کا بخوبی ملم ہے اور وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فاکہہ الحاشیتے کی کوشش کرتا ہے۔

امریکی زندگی کے واقعات سے پرده ادا کیجیں لا آپ یہ پڑھ کر جرجن ہوں گے کہ اس نے ہم اتنا میں ایک بیکار کو اور کار دیا کر دے اس کے لیے کتاب لکھ کر کھانے اور وہ بھی ملی ڈیتھی کے وضو ہے۔ دراصل عمار نے کتابی کے ایک ذائقت میں حصہ دالی طور پر اور کہانی کی کوکہ اوقات لپٹ بھی ہوتی تھی۔ جس کا ہر خلاب خانی کا ہر ہر جو ہوتا ہے اور کہانی اتنی طویل ہے کہ ملوں تک مل جائے ہے تھی کہاں کو کی یعنی دلیل اس میں ایک دلیل ہے اور یہ کہانی اتنی طویل ہے کہ اگرچہ کھش ہے مل کیں اس کا پلاٹ ملی ڈیتھی کی بنیادی ساختی معلومات سے تب بیٹھ دیا گیا ہے جس کے مخفف نام قوتوی ہے Liberty ایتھے ہوئے اپنے پکوچہ اکرو شاراب پر امریکی کے ہیں جن کی پیداوار کہانی کی امارت استواری کی ہے ملائم ہر کا کھل ھصور دیکھ کر کیا آواز من کر کی کے داعی میں کافی بنا اور ہر اس غص کی آکھوں سے درسے غص کو دیکھ کر کیا اس کی آواز من کر کے اس کے امام شیخ اپنے اور اس پر قبضہ کر کے اس کے اپنی مردمی کے مطابق کام کردیا جائے جو کہ وہ اس کی مالک میں کر جاتا ہے لہذا اس کا احساس بھی کافی ہوتا کہ وہ اپنی مردمی سے یہ کام کر رہا ہے ماں خانی کے اثرات کے تحت کافی اور غص اس سے یہ کام لے رہا ہے۔

قصہ کہا عمار نے ملی ڈیتھی کے اپنے بھروسہ مل کے باوجود کتاب لکھ کر کیا تھا اور کہا کہ اس کی طلاق پر اپنی بھروسہ کی طرف اوری کی طرف میں ایک کتاب کا مخفف ہے جس کی سختی رائی کر لئے تاک بھوں بھی چھ حائل اور اس کے

کیاں اس پر اپنی بھروسے کے کیم اثرات سے وہ اپنی ملی ڈیتھی کے صلاحیتوں کی وجہ سے کافی کھوڑا رہا کیونکہ ایک کے بعد وہ اس اخیر تک وہ ہر بیکار کو اپنی خدا دلیل ڈیتھی کی صلاحیتوں کی دو دشائیں اتنا رہا گیا اور ان سے اپنی مردمی کی بات مٹا دار ہاں کی وجہ تھی کہ جو لاہور اس کی غیر موجودی میں اس کے خلاف باتیں بارے ہوئے اس کے سامنے آتے ہی چاں نہ کر کے اور اس کے دیے گئے بیکار کے مطابق اس کے ساتھ قانون کرنے پر آتا ہو ظراحت آتے۔

ایک بار اسی نظر کے سامنے کی دوسرے شتر سے اتنے والے پلاشرے میری سے نماز کے بعد عمار کو کتاب لکھنے کے لئے اپنی خانی رقم ایڈ و اس کے طور پر دے دی جائیں کوئی فرمان ادا و خواہاب تک ملے نہ کیں۔ حتیٰ کہ کتاب لکھنے پر ایس نے کسی دوست کو اس پلاشر کا

قدیمی چیز کے سین میں تھا۔ اسی طرح محل پتھری سے حاصل ہونے والا خدا دروازہ کار سٹکنور اور دیگھوں میں آئے والی کتابوں میں ضرور نہیں ہے راشنداہ طریقے سے ان اصولوں کو عملی زندگی کے ساتھ تبلیغ کرنے میں ہے۔

اس کے تعلیمی و ترقیاتی مکانیزموں کا ایجاد کرنے والے ادارے اور اس کے مالک اور مدیر احمد رضا خاں تھے۔

ذکورہ کتاب میں ESP پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو قارئین کے لئے از عم مفید ہابت

رقم الحروف کو اپنی زندگی میں بارہا ESP کے تجربات ہوئے اسے آپ وجدان، نسلی

لے رہا تھا۔ پھر خواجہ نیجی مکان سے ملتے ہیں۔
مثال کے طور پر میں بیٹوں کا طلب اعلیٰ تھا اور متزل، اول سکول اور مالا اور میں زیر تعلیم تھا

لارڈ چارلس اور لیلیتھی دیوالیا ہی کشاوی تھی تھی ہوئی تھی اور ان کے محاشرے اور شادی کی واسطے ان زدحام تھیں۔ انہی دنوں روز نامہ جنگ کالا ہور سے آغاز ہوا تھا اور ٹکرہ اخبار اسے

صریح کی تبست شروع شروع میں بہت زیادہ رکھنی صفات قارئین کو متوجہ کرنے کے لئے اپنی کرتا تھا۔ اخبار میں سے اسی اشاعت اچوڑے کے سارے نئے نئے جغرافیہ، جدید کتبیں

باقی انگلی دلوں میں تے اخبار میں پڑھا کر لیلہ دی ٹیانا امید سے چی اور اس کے آگئن میں
لکھتے۔ اقتدار سے اس تھا، جو کہ اپنے اگر، اسے اپنے اگر کے کام کے لئے بھی بھیٹھے گے۔

میریں دے کر اس کی طرف روانہ کیا اور وہ گزورہ کتاب کا بھی محاوضہ بھی اس سے تھا۔ اس طرح کتابیں لکھتے لکھتے عام نے خود کتابیں چاہئے کیا اور اس کے لئے برداشت کے حسن قطب میان کو اپنارہ کیا وہ اس سے تباون کے لئے جگ گیا۔ اس نے کتابیں چھاپیں، اخبار چارہ ری کیا اور ایک وقت کی اداروں کے ذریعہ اعتمامِ الفاظ پر اچیکت ایک ای چھت تھیں۔

ہاضی ترقیت میں ایک غیر طبقی طبقی پر اچیٹ کے بارے میں عامر کو بحکم پڑ گئی۔ وہ شدید کی سمجھی کی طرح اپنے دعویٰ کو روئے کار لائے ہوئے اس پر اچیٹ کے پاکستانی بحکم تلقیٰ گیا اور دعا میں اس نے کار جو ہواں نے اپنی طبقی کی صلاحیت سے پر اچیٹ آپری کو ہجرا کر دیا۔ کشیدہ روش کی تاریخ گز رچانے کے باوجود اس نے اس کو صرف Relaxation دیا۔

اگر عامر میں غلی پتھکی کی مصالحتی نہ ہوئی یا وہ ان کو شوری، الاشوری امکار سے استھان
درکھ جائے تو وہ اج کوئی چوٹی مولی طازہ ملت کر رہا ہے اور کلکھ کے تعلیم کی طرح ساری زندگی ایک ہی
دائرے میں گرد رہتا۔

عامزدگی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی مثال پاکوں کو کوکے ہاول ایکٹ کے بیرونی کی سی ہے جو خزانے کی طاقت میں سفری صورتیں برداشت کرتے اور کہاں اگرچہ بھی پہنچتا ہے مگر خزانہ اس کا بے علاقتی میں ایک

شیل ڈھنگی کا اس بیکار پرستہ

پاٹ نہیں کے لئے Five million dollar question ہے اپ کو یہ ساری کہلی بیان کی ہے وہ ان کا ایک ایسا Compliment تھا جس کو میں کافی بڑے بخوبی کہتا کہاں نے اپنی کے ایک جتنی کا عاروں کے کہا تھا کہ اپ کے رازیگی کا اندازہ اس سے ہوتا ہے اور ان کے بخوبی اُن کے علم کے مطابق واحد بخوبی ہے جس کے رازیگی میں بھداں کی آصرمی پائی جاتی ہے اس وقت تجھے کچھ فہل آتی کہ رازیگی کا وجدان سے کیا قابل ہیں سلوکتھی ہوئے میں جھوس کر جاؤں کہ اب ہر بھر کا حل کا حل کلکن شکن و پھداں اور ESP سے بھایا ہے۔

بیچے مال کو نیچے کے بارے میں وچا اپنی طور پر پہنچا رہتا ہے خواہ بچا اس سے ملکروں مل کے قاتلے پر ہی کیوں نہ ہو۔ تسویہ میں مرشد اور مریم کے درمیان بھی ایسا ہی ESP کا عمل ہوتا ہے جسماں طور پر مرشد کو اپنے کے بارے میں خبر رکھتی ہے اور خبر کرنی بھی پڑتی ہے۔ کس کی قیمت موجودی میں بھی اس کام بڑا اس کے تائے ہوئے راستے سے دیکھے۔ ایک بزرگ والادھ شورہ کے ان کامیز گرائی کی طرف بڑھتے گا انہیں نے دشکر تے کرتے زردے سے دیکھتا ہوا اپنے لگانے کا گھوٹکا ہوا اور دو ایک دو اس میں آگئے۔ حضرت مولیٰ کے راستے میں بھی ستا ہے کہ انہوں نے نیچے کی کمائی کو جگ کے دو ران یا ساری یا اپنل کی آواز کے کوکوں مل کے قاتلے سے اتنی لینی پڑا کہ طرف سے دُن کے آنے کی عجیبی جو لفڑیاں نے لیں۔ پھر یا ESP کے اصول کے تحت من۔

گذشتہ ریور میں 2000 مکاڑ کرونا جس میں پانچ ستاروں کے ایک تین رین میں بیک ات انتہا ہو رہا ہے۔ مجھے بتولی پیدا ہے کہ یہ انتہا Mid May کے آس پاس مکمل ہونا چاہی داؤں والد مردم میاں رمضان علی گھر پر پاں لایا ہوا آئے ہوئے تھے۔ میری ان کے ساتھ لی، فارسی اور دیگر علوم فنون پر بات چیت ہوتی رہی تھی۔ میں نے انہیں ٹھاکر کے کہا کہ گی پاکستانی بحث قرآن احادیث ہو گئی اس میں 688 کے تبریز شروع میں آنے کے روشن کالات ہیں۔ جب والد مصاحبہ پر اس کی وجہ پر بھی آئیں نے کہا کہ 15 ہجی کے آس پاس ہمارے درج ترشیں پہلے سے موجودہ Lineup پر اوروں کے شروع میں آئے گا جوں تو رکا

پھیں کہ ان کے پیچے کام کیا رکھا جائے گا۔ مگر سوچ میں پڑ گیا کہ یہ کس قسم کی شرط ہے۔ بہر حال بھر میں یہ بات بھول گیا لیکن ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک تورانی سورت پر درگ غیرلیساً اپنے پلے پتھر لے کر لایے اور کہنے لگا کہ پہنچ کیوں انگریز ہو چارس اور زینا کے پیچے کام نہ کیا ہے۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو بہت جر جر انہوں کا اس خواب کا کیا مطلب ہے۔ بہر حال چند دن بعد، مجھے معمقہ مکھلا جب میں نے اخبار کا مطالعہ کیا کہ شاہی حکومت نے جنگ کامپینی پر کامیابی حاصل کی۔

ای طرح علم نجوم اور ول و فیرے کے زانچے کے حوالے سے بندہ نے پھلیں گئیں کیسے جو کہ جنت اگنی طور پر درست ہوئیں۔ اگرچہ علم نجوم اور ول و فیرے ESP کی زیل میں اپنی آتے تاہم یہیں پھلیں گئیں انکی تھیں کہ ان میں نجوم اور ول و فیرے کھٹکیں Tool کے طور پر استعمال کیں ایسا چیز اور پھلیں کو جیسیں کی جیادا ESP پری ٹھی کیونکہ اگر کوئی اور ایک پروپرٹی را زانچے کو کھٹکھو دہ خیر میں چینے گا کیونکہ علم کے لاملا سے ان زانچوں میں وہ معلومات نہیں تھیں جو کہ پھلیں گزجیں کا سبب بنیں۔ اسکی بات کی وجہ وضاحت کے لئے میں یہاں اپنے مردم و دست پاٹ ملٹچی اڑائیں کا ذکر کروں گا جنہوں نے متناہی فائی خارجہ کو میں جیساں و دست شاکی کی پرکش کر کے چھے میں پری ملاقات احسان ٹیلوی اسوسی ایشن پرکش کر کے گردی تھی۔ پھر بعد میں پڑھا کہ احسان ٹیلوی اسوسی ایشن کی پرکش کی یہ ایکسپریس ہدی کی آمد کا دور تھا جن دنوں پاٹیں بہاروں کے بین ٹریڈ میں Lineup ہوتے اور اس کے تینے میں کسی بڑے واقعے کے روپاً ہونے کے حوالے سے پوری دنیا میں ہدایت چاری تھے۔ بہر حال میں نے ان دنوں زانچے نہیں تھا جیسا کہ

یا شروع کیا تھا لانگکرٹ نجوم کے حوالے سے میر احمد اس کی پرسوں سے جاری تھا۔ میں نے ٹیلوی اساحب کی یہی کاراٹچ یعنی اور اڑائیں دنوں طریقہ سے ٹیلوی اور اس کی تفصیلات بھی ساتھ لے کر کر دیں جب زانچے کا حوالے کرنے کے لئے ہماری ملاقات میں ہوئی تھی PACE

ٹیلوی اساحب زانچے کو بڑے تھجپ بھی ہوئے اور بڑے خوش بھی۔ کچھ جو ان کی میں نے درست نہ ہدی کی تھی جبکہ کہا تھی ان کے لئے تھی تھیں جس پر ان کی جنت بھاٹی۔ میں ج

تھے۔ بعد مالکان خوشی کے بعد والد صاحب نے دوبارہ معمولیں حصہ تھیں لیا تاہم وہ تھا کہ بیان کیلئے ایک فنگس جو اپنے آپ کو CID کا لامار ہاتا تھا ٹکٹیش کرنے کے لئے ایسا تھا کہ آپ ان کا تحفہ معاشر کے کام کیلئے بھی سمجھ رکھتے ہیں کہ مالکوں سے تو فنگس جوکہ ہر دو صحن کا انعام کہتا ہے۔ ان دلوں اور آج بھی جنگل پرل کی پیداوار ہے کہ اخام یا نشان کے ایڈریس بھی دیے جاتے ہیں تاکہ ان کی Genuinness ٹاریکھ بر اس کے بعد 1980 کے عرصے کے بعد میں والد صاحب نے دوبارہ جنگل پرل کے ذریعے حفظ آزمائی شروع کی تھیں اس وقت معمولیں کے خواہی سے وہ بھائی کیفیت ختم ہو چکی تھی شاید قدرت نے ان سے کوئی زیادہ بھروسہ جاتی کام لینا تھا کیونکہ اسی اثنائیں والد صاحب نے منزلف مائل سکول مال لاؤ ہمار میں تدریسی فراہمیں انجام دیتے کے ساتھ ساتھ دادا تاری بار ایش واقع محلہ جیسا فیض کی ایک سمجھیں فی سکل انہا مامت کرنی بھی شروع کر دی تھیں۔ جبکہ مشاہد کے بعد معمول تھا کہ دادا تاری بار خاصی درجے اور دیاں حضرت علماء سید احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے کشف الحجج کا دروس لیتے۔ چنانچہ 1992ء میں سکول سے رٹائرمنٹ کے بعد کشف الحجج کا دروس لیتے تھے کیا۔ اور قدرت کی ہبات دیکھئے کہ اس تھے کچھ حصہ، بہت لیٹ ہو گیا تھا جو کہ 2008 کے آغاز میں کتابی صورت میں شائع ہوا اور اس کے چندان بعد اسی اپنے باقاعدوں سے یہ کتاب اپنے اخراج و احیاب میں یہ تحریک کشمکش کرنے کے بعد اپنے میئے میں جان چان آفرین کے پروردگاری اور ان کی زندگی کے عالم سے ESP کا آخری حریت انجینئر اور قیصر ہے کہ دفاتر ہوتے سے چند دن قبل یعنی انہوں نے خاپ میں غایر ہو کر اس طرح کے اشادات دیے کہ کچھ کے باوجود میں نے انہیں نظر انداز کیا تھیں ان کی دفاتر کے دن تھے یعنی انہا ہو گئے کہیں مرے والے کے تھمہ تک کرنے کے باوجود یہی قیمت تھی کہ انہوں نے اپل از وقت تھی مجھے آگے کارہ دیا کافی کشف الحجج کے حوالے سے والد صاحب کے استاد و گردی علماء سید احمد تھے بھی پھر روز پہلے اپنے اقبال کی چیل کوئی کوئی کوئی تھی اور وہ بھی میں کشف الحجج کے دروس کے دوران..... جوہ صرف یہ کہ ان کے شاگردان رشید الول والد صاحب بھکاری کا سارے خواہیں کا توں سے سننا..... جو کہ لا وہ تینکر کے ذریعے دروس اپنے تھے انہوں نے کہا کہ مجھے یہیں لگدی ہے کہ مری بھیاں میرے گوشت سے جدا ہو

حکام سtar و بھی زیرہ ہی ہے اس کا مختلط عدد 6 ہے لہذا پر انہاٹ کے حق تبر کے آغاز میں
آنے کا امکانات بہت زیادہ ہیں۔ اس کے بعد دہل وہاں پہلے سے موجود ہے جس کا کلی نمبر 8
ہے لہذا 8 کے بعد 8 کلیں 863 کا کام حل ہوتا ہے۔
اس کے بعد تسری اور آخر 8 کا پھر تا جو ہوئے میں نے کہا کہ چونکہ مشتری اور
حطار دہل کافی سارے موجود ہیں اس لئے ان کی پا پار افرادی طور پر ظاہر ہوتے کی جائے ان
کے قرآن (Conjunction) یا اجتماع کے حوالے سے اس طرح ظاہر ہو گئی کہ ان کے مختلط
حروف آپس میں تجھ وجہ کیں گے لیکن مشتری کا کلی نمبر 3 اور عطا رکا کلی نمبر 5 جب آپس میں تجھ
ہوں گے تو 863 کا دو حصہ اس طرح ہو گا اور اس نمبر کا حاصل ہوا را پیٹ 888 حاصل ہو گا ابھی طرح
پار کے جب میں نے زیرہ ستار کے حوالہ دیا تو الذا صاحب نے ازدہ آفٹن کا تھا کہ میں
زیرہ تو کل تک نکاٹ صاحب میں ہماری مسائی تھی وہ درج تور میں کہاں سے آگئی۔ ہر حال
پڑھہ ہمیں کی ترصیع انعام ازی میں جب میں نے 868 کا پیٹ فرست نمبر پر کا دیکھا تو مجھے زیادہ
جیرت نہ ہوئی کیونکہ اس نمبر کا بنا پر کا طریقہ علم بخوبی کو تحاصل ہو تو تحصیل ایک بہانہ تھا اور کس کو بخداش
ایک Flash کی صورت میں بخوبی پار کرو اسکا کہ سکن کو سلیے کھانا تھا اور کس کو بخداش اور کن
فلک رکھتا ہیں میں تجھ کرنا ہے۔

والذا صاحب کے حوالے سے برکت مذکور یہ بھی تھا جاہوں کہ Sixties میں والہ
صاحب کا اردو کے معنوں کے حوالے سے وجہاں اس قدر زیادہ تھا کہ وہ مخفی معنا شاہد ہاں
اہور سے جاری ہوتے والے شیش رسالہ میں چھپتا تھا اس کو جھٹ پٹھ مل کر لیجے اور اکثر انعام
ملے رہے تھے جبکہ ایک بار پہلا انعام انہوں نے اکیلے جاہل کیا جاؤں کے لیے اسے
یادہ تھا انہوں نے ریطے پر روز نکاٹ صاحب بالقابل گورو رواہ نمبر صاحب ایک کنال کا سکھو
لے دوڑ کا ریشرڈہ مکان فرخیا تھا جس میں آئی بھی ہم پانچس بھائی و راہٹ میں حصہ دار ہیں
قاتل ذکر ہات یہ ہے کہ اکثر ریت نیماز لازمین منع میں کل کرتے ہیں اور سکونر جو جانات
permutation کے بعد بھیجتے ہیں بھر کی الحکم کی امید کرتے ہیں تھیں ایک معاشری کریتی درست جاہل کا اس
ESp کا علم لفظ کرو ایک معاشری کریتی درست جاہل کا انعام حاصل کر لیجے۔

رہیں اور مجھے اگ رہا ہے کہ میرا بادا وہ آگیا ہے اس لئے میرے ذریعے جتنا استفادہ آپ لوگ کشف انجوپ کے رکھتے ہیں کریں۔ اس بات کے چورروں بھروسی وہ اس دار قانی سے کوچ کرے گے۔ ان کا ہزار بھائی گیٹ لاہور کے پاہر مرجعی خلائق ہے جہاں ان کا قائم کردہ مدرب سمجھے ہے تاہم یہ کشف انجوپ کا اغراض کا رس کے پڑھنے والوں پر سب تجسسات کا کشف ہو گیا اور انہیں بیکریت کی آنکھ سے وہ سب کو نظر آئے گا جیسا کہ جو کوئی سرے لوگ نہ کہی پاتے ہوں۔

ملی پرچم اور ESP کے حوالے سے متاثر اور غیر غلکی مہرین نے جہات اور بھوتوں اور اراوج کا بھی ذکر کیا ہے یورپیوں کو گوسیں شیشے کے گھوس پر اگلیاں کر کر درج کر جانا اور درج کا سوال کے جواب میں ہاں یا ہاں کے انہمار کے لئے ایلوں کے دبا کے کا دوہرگاں کو آگے بیا پہنچے ہار جانا تمام ہے کہ کفر نہ اداون، ہزار مولوں اور قلعوں میں اس کا تذکرہ ہے اس طرح فیر مکلی اور غیر مکلی مہرین کے ہاں جوں اور بھوتوں کے قصے بھی نہیں کہتا ہے اس کے نامہ میں آگرہ یا کٹیپور کے اپنے ماخوں اور ٹھوٹت کے حوالے سے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کسی دھرک خلاطیا بھی ہوتے ہیں یہاں کہنا ممکن ہے اگرچہ ان میں سے آگوڑا الیا کارا باری Tricks پہنچی ہوتے ہیں اور ہمارے ہاں کی بھوتوں پر بھت کے حوالے سے وہ کرنے والے زادہ طلاقی ہوتے ہیں اور جوچے ہیں وہ بہت کام ساختے ہیں یہیں کیونکہ انہیں لوگوں سے کسی معاونگی لائق شخص ہوتی ہے اسی بات سے اختلاف ہے کہ لوگ جن قابو کر سکتے ہیں اور ان سے کام لے سکتے ہیں کیونکہ اگر یہ تمام اور آسان کام ہو جیسا کہ لوگ وہ کرنے کے لئے ایسے عاملین کو چاہیے کہ اپنے قلام جوں کو اٹھایا اور پاکستان کے باردار پر لادریں ہا کر کی دنارمازی شہروںی طرح یہیں ہن اور باس اور ان کی کامیں کا ناظر ہو کر سکتے ہیں کہ وہ پاکستان کیکاف کی حرم کے قسط نہ کریں۔

جوں کو پانچھانے کے حوالے سے مجھے آج سے پہرہ مال پرانے داقفات ایک قلم کی مانندی میرے دماغ کے پردے پر گھونٹنے گلے ہیں۔ ہوا جیس کی تصور پورہ والا رہنیں بھرے دوست ویکھت صاحب بدھی ہیں ایک دز میں ان سے ملے گی تو انہوں نے اپنے ایک مغلدار جموروں اور عرف موری سے تعارف کرایا۔ موری ایک کارا باری ہو جان ہے باقاعدہ اس میں اس

نے اپنے تیار کان کے گلکلکا ایک ٹیک اور باریٹس تو جان انھیں نہ اپنے چھٹے کی بھی تین کرتے ہے اور جاہادی وہ آنے کا رسنگی کاروباری دیتا ہے ان کے بقول اس باریٹس تو جان ہے تم بیدر گئیں گے کی جو خوبیت کی کس کے قسمیں سکھوں جن تھے یہ کر میں چک کا شکار میں نہ اپنی عادت کے طبقاً چلتے کر دیا کہ یہ بات صحیح ہے اس پر موری صاحب کہنے لگے کہ اس تیک نوجوان بیدر گوان کے ساتھ جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت تھی موری کے بقول وہ اپنے آسٹانے پر جہات کی حاضری بھی کرتے تھے اور ایک رندر غذر داشتی مکھیں رہاں پنیر جہات قیچی کا ایک ستم جن گفت تو یہی قاتلوں کی ناز جاڑہ کے لئے بھی جہات نے بیدر صاحب کو جو یہاں قاتا ہے بھر جانے پر موری صاحب نے چلتے کی بھج کرے ہے اپنے میں اور مرے ان کا پارے میں تھک و شہادت کے پارے میں تھا۔ بیدر صاحب اس وقت اپنے مریدین میں جن کی اکھیت نوجوانوں پر مشتمل تھی تکریب میں اس بیدر صاحب نے جمال میں آگرہ یا کٹیپور کو تاذکہ دیتے پاس سزا ہے اسٹھن سوچن ہیں۔ ان کے ایکسر ہر یونے لٹکایا کہ میں کو کہہ دیں کہیں پکڑ لے ایک ایک جن پاری باری حاضر ہو گا اور ایک پھر اسے رسید کر کے کہہ دیں اور ان کا نام قطاں ہے اور لکھو۔

ای طرح دونوں طرف سے یقانت رسانی ہوئی رہی اور آخراً حکومت ہناظر کے لئے ایک دن مقرر ہو گیا۔ میں ان دونوں چھلی منڈی رکر گرد ڈپ کرائے کے ایک کمرے میں لکھنے چھٹے کے لئے یہاں آتی ہو تھا۔ وہاں انہیں آئے کی دعوت دی۔ نہ عطا کے بعد کو اقتدرا کے لئے طے ہوا تھا۔ اس لیے پہلے ہی وکیم برٹ صاحب اپنے کھانے کا پیٹے بیرے پاس پہنچا اور کہنے لگے کہ ان کی والدہ نے تیار ہے کہ اس طرح کے لوگوں کے پاس واقعی جہات ہوتے ہیں البتا آپ کہہ بند کر کے اپنے گمرے کو اکل جائیں۔ انہوں نے میں بھی ڈراؤ تھا جن میں نے کہا کہ اس میں پہنچے ہیں مہرست سکا میں نے اپنی ایکپ کے لئے اپنے ایک دعویٰ و حادثت سے شفعت کھو دیا۔ اس لعلوست کو گلی ہا لیا تھا برھاں وکیم برٹ صاحب گئے تو قبوری دیر بعد یہی میں کمرے سے ہاہر ہرگز کسی کام سے آیا تو دیکھا کر دوڑا گلے پڑے گلے جگوں سے بھرے ہوئے کھرے ہیں اور وہ لوگوں کی سے بھرے ہارے ہی میں دریافت کر رہے تھے۔ میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ اپ

میں سے مجید صاحب کون ہیں انہوں نے کہا کہ آپ اگر صاحب علم ہیں تو خود اندازہ لے لیں کہ مجید صاحب کون سے ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ ان میں اور بھی دوسری والے لوگ موجود تھے اور انہوں نے ان میں سے ایک کا مجید ہوتے کام جائز دیتے کی بھی کوئی شخص کی تین میں نے اللہ کرم سے مجید صاحب کو پہنچانا لیا۔ اس طرح پہلاً اسی اپنے اکیرہ میری حوصلہ افزائی ہو گئی کہیں کے درمیان تھے سو فٹ دوڑکس سے داشت کے بعد میں نے پہلا سال مجید صاحب سے ہی کیا کہ وہ بھی پر جات کے ذریعے وارکاریں یہ سختی میں مجید صاحب نے پڑھا اور کہنے لگی کہ میرے پاس جاتا ضرور ہیں لیکن ان میں میرا اکمل تین ہیں ہے بلکہ یہ مرے بزرگوں نے مجھے وراقت میں دیے ہیں۔ مزدوج یہ کہ میں نے دین کو کھلی تھا شاخ میں بنا اور جاتا کی ضاری نہیں ہیں ہے وغیرہ۔ سب سے بڑا کہ کہ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو خلکے کے آباؤں ہم ارتقا کی کامی ارادہ تھا اسے اور اگر آپ صاحب میں تو آپ اندازہ لٹکتے ہیں کہ میں کس قماش کا آدمی ہوں۔ میں نے جب اصرار کیا کہ آپ کے مریدین نے ہم مولوی صاحب کو مقام پلے کا دافت آپ سے پوچھ کر دیا تھا توہ میریدوں پر خفا ہوتے گئیں میں اپنے مطابق سے ہزار آپ کی کوئی نہیں نے پہلے مولوی صاحب پر داشت ہوئے گئیں میں اپنے نفیات سے بخوبی واقع ہوں ارتقا پلے یا مناظر سے بہادری کرنے کے لیے وہ نہیں ایک طرف لے جا کر درخواست کریں گے کہ جات جانے دینے بھیتے ہماری روپی روزی کا سال اس پر مولوی صاحب نے مجھے کہا تھا کہ آپ اس بات پر بالکل کہہ دیتے کریں بلکہ اگر کوئی ایسا اشارہ بھی نہیں تو آپ ملیندی میں ہے جائے کی جیسا کہ سامنے پر وہ قماش کریں چنانچہ میں نے اصرار کیا کہ آپ مقام پلے نہیں کرتے تو اپنے پار نے کا اعلان کریں کیونکہ تباہیت کا قابلہ ہوئے نہیں بات نہیں ہو گی پھر وہ آپ کی شایمیں کرتے گے کہ میرا اصرار کی گئی ہیں جن کی وجہ سے جاتا ضاری نہیں دیں گے۔ میں نے تصویریں اتر وادیں تو وہ بھروسے بھانے کرنے لگے ان کے اس طرز میں سے مایوس ہو کر ان کے ایک دوسرے واک آؤت کی گئی کیونکہ ان کو تو کچھ اور ہی تباہی کی تھا۔ میں اگرچہ وار کرنے کا کہر بھاگیں میں اندر سے ڈراہوا تھا کیونکہ مجھے جاتا وغیرہ کا کچھ پڑھتا تھا اور نہیں میں نے کوئی حل و فیرہ کر سکتا تھا۔

میں نے تین بار آیت اکبری پڑھ کر خود کو حصار میں لے لیا تھا اور اس بنا پر میں انہیں پار پر رحل کرنے کے لئے کہر بھاگا دسری طرف میرا درست بار مجید صاحب سے مرغوب ہو کر ان کی ہاؤں کو من و عن حلمیں کر بھاگا جس پر مجھے حصہ بھی آیا اور مشدید مایوسی بھی ہوئی۔ ہیر حال مجید صاحب بڑی مصائب سے محالہ گول کر گئے اور رخصت ہو گئے اس کے بعد ان کے اکثر سریوں نے ان کو چھوڑ کر میرے حلقہ ارادت میں آئے کی کوشش کی تھیں میں نے انہیں یہ کہ کہا مایوس کر دیا کہ جس چیز کے میں خوف و غلط ہوں۔

اس چیز کے لئے انہیں کس طرح ہاں کہ سکتا ہوں۔

آپ اندازہ کریں کہ لوگ کس طرح دین کی آٹا کے کسرادار طرح لوگوں کو درجاتیت کے ہم پر کہاہ کر رہے ہیں۔ مجید صاحب کے پارے میں بھی لوگوں کا کہا تھا کہ وہ ان سے بھیوں کی ایسا ہمیجی خیس کرتے تھا کہ ان کی ارادہ بھی کو درج تھا جس انہیں لوگوں سے کہی لادی تھیں ہے توہ ان سے جھوٹ کیس بولیں گے۔ اس بات کا جواب ان لوگوں کو کہہا جاء بحد خودیں لی گی اب انہیں یہ چلا کہ موصوف اپنے کچھ مریضوں کو کروکٹ کے درجے مکھانے کی لائی ہے کہ انہیں لگا کر پیچے ہیں جنہیں ایک مریض سے میسے لے کر دوسرے کو درجے تھے اور اس تھے پر بیان بجا کر جن لی آنکھ کا جھاماں درستی اور خوشیوں کی پھیلادا یعنی پھر بیان جلا کر لوگوں کو بتاتے کہ کوہ و قاف سے اہاتان کے لئے لفاس خوشیوں کا تکلیف اکارے تھے۔

اب پر مکمل تکمیر کے میرے درست بارے صاحب کے بارے میں بھی تھا تا پڑوں جو کہ مجید صاحب کے دام میں آگئے تھے۔ میں اور بارے صاحب ادا تارہ بارہ میں ہزار میں لکھنے دیجئے وغیرہ فروخت کرنے والے ایک سید صاحب کے پاس ان سے طومنیوں کی معلومات کے لئے چالیا کرتے تھے کہ صاحب کو جو حقیقتی کا انہوں نے درجنوں بندروں اور حلقہ پر بھر جو حقیقتی، پاندی اور بندان وغیرہ کو بتاتے ہیں کہ رکھا ہے۔ اور وہ لوگوں کو ان دروازج کو حاضر کر کے بہت سی باتیں بتایا کرتے تھے اگر ان کا اپنا یہی عالم تھا کہ جب سب لوگ چلے جاتے اور ہم تینوں رہ جاتے تو ہم گئے درخواست کرنے میں پانیزے علم ارzel لجئی آ کی چک کے ذریعے ان کے سوالوں کے جواب دوں اور بھر سے جوابات سے وہ نہ صرف حشر ہو جئے بلکہ ان کی روشنی میں اپنا لامگی گل تباہ کرتے۔

کام لے کر اپنی وجہانی قوت میں اضافہ کر سکتے ہیں تھیں پھر بھی حقیقی طور پر آپ کوئی دوست نہیں کر سکتے کیونکہ وجدانی قوت کا خاص بھی ہے کہ سوائے چند مطہیات کے آپ اسے سائنسی انداز میں استعمال نہیں کر سکتے بلکہ یا ایک Flash کی طرح ہے جو کہ بھی ایک دم آجاتا ہے اور بھی ہاگل نہیں آتا۔

سطور بالا سے آپ یا اندازہ شدگاں کیسی کمیں چفات کے جودے سے الگری ہوں بلکہ اسلامی نظریات سے چفات پر مقننا تقدیر ہے ہونا ضروری ہے وہ میں رکھا ہوں گیں میں اس چیز کے خلاف ہوں کہ کوئی فرضی چفات پر تذکر کے اثنیں اپنی مرثی کے مطابق چاکتا ہے۔ میرے والد صاحبِ رحمٰن جو کہ حقیقت پرند غصیت ہے اور اسی ہات کا انہوں نے میرے اندر بھی رایخ کیا وہ تھا تھے ہیں کہ نکانہ صاحبِ جانتے سے پہلے وہ قمری گاؤں چکِ داؤں میں نہ انہیں پہنچ پر ریتے۔ یہ بھری بیوی گاؤں سے پہلے کا واقعہ ہے۔ والد صاحب تھاتے ہیں کہ دو رات کو گاؤں کے قرب پہنچے والی بھری کے کارے چفات کا چار کرنے چاہتے ہیں جس کا مقدمہ چفات پر بچا پناہیں بلکہ چفات کوئی فرضی ہے اس انتہا تھا۔ چاہیں بوس زید ایک سری کا صدرِ انہوں نے دیں آئے دالے کی چانور کو ریختا چاہیں جس کے بعد ان کا پلکل ہو جاتا۔۔۔۔۔ والد صاحب تھاتے ہیں کہ چالیسویں دن صاحب پاراٹھے چل کر رہے تھے کہ ایک الگا کام اس کی اور بھری اینہیں دیا رہنے لگ کیا۔ اچا ان کے دہن میں آیا کہ کہنی پڑکے کی سری کے لئے نہ آیا ہو اور بھری سوچ کر ان کے روگئے کر رہے ہو گئے کہ انہوں نے سکری الائے کے لئے شہزادے کی زحمت نہیں کی تھی اور اس اسات کو عالم انداز میں لیا تھا۔ اس کے ساتھی ان کا چالہ بکھل رہ گیا۔ تھوڑی دری بعد کہ اچا گیا میں جب وہ صارے لکھتے چلاتے ان کو راتا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ والد صاحب تھاتے ہیں کہ ہاتھ اتنی بُری نیکی ملکیت ہے کہ روزا کرتے تھے کی ان کے رہ پھوٹے ہو جاتے اور اُنہیں لیکی جان چاہیں اور بھری ان کی تاکھیں چھوٹی چھوٹی ہو جاتیں اور سرہست بڑے ہے اور ہاتھ اتنے کے ڈرانے کی وجہ سے والد صاحب کی زعیمی کے معوالات بہت حادثہ ہوئے تھے ان کی پُنکھ کی طازمت بھی جائز ہو رہی تھی اور والد صاحب اس مسئلے کی وجہ سے الگ پر بیان چیز ای اٹھائیں انہوں نے گاؤں سے نکانہ صاحب شُفت کر لیا۔۔۔۔۔ والد صاحب ہر وقت پر بیان رہے

ایک روز میں بھی ڈیواروں میں تھا، میں نے سری صاحب سے کہا کہ آپ اسراج کی حاضری کرتے ہیں میں آپ کو تکمیلی تھی کے ذریعے بہت کچھ تھا کہاں تو۔۔۔۔۔ سپلے انہیں بیرون نہیں تھا یا یا کہنے پر سارے صارپ پر بھلوں نے اپا کہ ان کی ملکیت کے بارے میں تباہی جانے ہو گرس وفات انی کے علاقے سامنے میں اپنی پرچمی تھی۔۔۔۔۔ میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اپنی توجہ کو مرکزی میں اگرچہ میں نے ٹیلی ڈیجی پریڈ کی میکنیں بھیں کی جویں تھیں میں نے ٹیلی ڈیجی سوچ سے سید صاحب کی ملکیت کو کھاکا دیا۔۔۔۔۔ آج بھی بخوبی ہو گئے کہ میں نے باہمیں کمزی تھیں اور میں بھی لوگوں پر اسراج کی تھیں اور جو تمیں کمزی تھیں اس اور جو تمیں کمزی تھیں اور پار پیشی خانے کا حرفگل بھاپر پیشی خانے کے دروازے میں دو خواہیں کمزی تھیں اور اپنے پار ایک چار پائی پرچی تھی۔۔۔۔۔ جو کچھ تکرار ہاتھ میں بلکم وکاست سید صاحب کہتا تھا جاہر تھا جیسا کہ تھا جاہر تھا بات کی تقدیر کروں گا کوئی آکر تیزی بیک دوں گا میں اندر سے ڈر اہواز کی میں نے آج چکر جلا دیا ہے تھیں اس کا انجام اڑا جاتے کیا ہو گا۔۔۔۔۔ اپنے سے بارہ صاحب بھی اس بات کو ہوادار ہے تھے کہ اسی کی وجہ سے کوئی بھائی کا لکھا آسان فٹھ ہے۔۔۔۔۔

ملکیت کا لکھا ڈیوار پر صاحب سے ملاقات ہوئی تو وہ بھری تھام ہا توں کی تقدیر کرنے سے ان کا کہنا ہے کہ جس ہاتھ اور دارا دربار کے علاقے میں پہنچے یا اتھی کرنے سے تھاں وفات ان کی ملکیت کوئی میں دو لوگوں کے سامنے بیڑی کاٹ رہی تھی اور کچھ اشارات شمول بیاس وغیرہ بھی درست پائے گئے میں کے بعد بارہ صاحب تو تمہرے پیچے ہی پیچے اور روزانہ بھگتے کی کے بارے میں حوالہ کرتے۔۔۔۔۔ میں سرائی میں چاکریں فرضی کا تصور کی آنکھ سے دیکھتا ہوں کوہنواب دے دیتا اور بھری میں تقدیر یعنی کے بعد وہ جو باتات درست تھا بتہ ہوئے ایک سال کے حر میں سرف ایک اسرار وحدان ملٹا لکا تو وہ میں سے ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم نے مجھے خدا بتایا ہے تھا امام تھیں جو نے انہیں کہا کہ میں نے پولہ بھی کمی وہی انہیں کیا تھا جو پر تو میں اس نے دوہارا تھا کہ آپ چیزے کو کوں کو ہادر کراؤں کر ESP کے لئے جادو اور حاضرات کی ضرورت نہیں ہوئی اور تھی وہ کہ لامات کی بلکہ اگر آپ تھوڑی تھی اسی ارکان از توجہ سے

کو والد صاحب جس چیز کو جانتا ہے احوال وہ ان کا اختصار ہے مگنون یا جو کوکل کی رجھت کی صورت میں ہو۔ اور یہی نظر ہے کہ جس طرح سائیکلوس کے عام مریضوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسے سائیکلوس ہے۔ ورنہ پھر وہ سائیکلوس یعنی پھنس رہتا اسی طرح سائیکلوس میں والد صاحب کو جانتا کی تھیں تھار آتی ہوں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہیں تھے اس نے ضروری سمجھا کہ ٹیکنیکی مفہوم کے بعد سی اگر ماہر راستاد کی گرفتاری میسر ہو تو عال سائیکلوس دفعہ کا فکار ہو سکتا ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سائیکلوس کے حوالے سے ایک سیمودہ باب تحریر کیا ہے جس کا مطالعہ ان کے لئے قائم کے سے خالی نہ ہوگا۔

جات کے بارے میں نے اپنا نظریہ والد صاحب کے تجویزات اور احوال کی روشنی میں بالآخر
کا استغیر کر دیا ہے ایک بات میں بتانا بھول گیا کہ چلہنگل ہونے کے باوجود والد صاحب
مکانتا اور دریجے تھے کیونکہ صرف بدیشیں دیا گی تھا اور چلہنگل کے باوجود والد صاحب نے روحانیت
اوپر پہنچ کے طور پر فکل اپنایا اور شہی ہم نے ان کی گردی سنبھالی تھی جو وہ مصلحت آئیں جو ہوتے
ہیں اسے کے سامنے ملکے بیانی کرتا ہے جاتا اور جادو کے حوالے سے میری گی
لہی اسی راستہ کو تبدیل کرنا بہت مشکل ہے مگن اگلی طور میں آپ کو تباہیں گا کہ بعض ترقیٰ رئیتے
ہے خلافات کے حلول کے لئے کس طرح جاتا اور جادو کے ثام پر اپنے قریعی لوگوں کو ملک
کرنے ہیں۔

یہ اقتضیت میں آپ کو نہیں جا رہا ہوں مجید صاحب والے دادا تھے ذرا پچھلے کاے چکر
مادر ای علم سے شروع ہی سے شفیر رہا ہے اس لئے میں اگر ان لوگوں کے ساتھ وہ تو
لازماً ہونا ہے ان کا علم سے کچھ تعلق ٹھکانیک روزمری دادا رہا کے پاہیزہ ظلیل بادشاہی ہی ایک
اسٹ سے طاقت ہو گئی جاہل ہونے کا بھی دوے دار تھا۔ وہ کارپی سے لا جوڑ آیا تھا لہذا
اس کے کہنے پر اسے بندروں ایک ستارہ سامنہ کرایے ہے اس کے کردے دیا گئے وہاں
الی قیارہ کر کے۔ میں اور سب سے دوستوں نے اسے ازاں اور درودی پر موت کی تھا مگر اس نے
ہماری بائیوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے دادا دوستوں میں سے ایک ضعیف العتیدہ شخص کو کشتے
کیا۔ ازاریل اور سے بھی جاہنے خلاف کر دیا ظلیل بادشاہی تھوڑا بہت پڑا جان تھا اور اس

حکی اور ان کا دل نیک ہے اس میں سماحت۔

ایک روز والد صاحب اس پر بیٹھی کے عالم میں گرفتے ہاہر کڑے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ کچھ لوگوں نے ایک ہندو بُ کو چار پانی پر اخخار کھا ہے اور وہ ذہن پیشے ہوئے اور ہنگلہ ادا لئے ہوئے چار ہے تھے والد صاحب نے ان کا پیچھا کیا تو وہ ایک ملے دار کے گمراہ کرا رک گئے جو کہ اس ہندو بُ کا مریض تھا وہاں والد صاحب کو پیدا کر کے چالا کر ہی صاحب کا نام سید حافظ شاہ بخاری تھا اور مریض عنایت علی بہت مشکلات میں گرفتار تھا لیکن ہیر صاحب کی یہیت کرنے کے بعد اس کے گمراہ میں سکون اور خوشی کا دور دو روز تھا۔ ہیر صاحب کی خصوصیت یہی کہ انہوں نے ادائی بھی نہیں رکھی تھی اور سریوں وہ کو گایاں دیتے تھے جو تمرک بکھر کو گول کرتے تھے میرزاں کے پاس ایک ڈھانہ لینی مطہر تھی جس سے وہ لوگوں کی طبیعت کمی نیک کر دیا کرتے تھے بلکہ ڈھانکا لگنا لوگ سعادت

والد صاحب کی درخواست پر یعنی صاحب نے اپنی اپنا رہنمائی ایجاد کر دو دب تھے وہ گالیاں بھی دیتے چاہ فراہمیں بھی کرتے اور سب سے بڑھ کر یہ کہانی کی رال ہتھی تھی اور وہ چھوٹا بھی والد صاحب کو حکما کے لئے کہتے ہیں اور صاحب نے ایک بار بھی کہا ہے کہ اپنے کہانی کی رال ہتھی تھی

بھر صاحب کا ایک لیفٹنن یہ بھی تھا کہ میرے ماموں ایک قل مکے مقدمے میں بے گناہ
پہن گئے تھے اور ہر صاحب اپنی طالبگردی میں پر با رکارہ ماموں کی رہائش کا خارہ بھیجا ہے تھا
دوسرا طرف پولیس ٹاراز میں انہیں حالات سے نکال کر رہا کر رہے تھے کہ وہ بے گناہ بابت
بھوئے تھے۔

والد صاحب بھی تعلیم پڑھتا اور دشمن خیالِ فتوح کا ایک بندوب کی بیعت کرنا اس لئے کہ میں آتا ہے کہ وہ جس صفت سے دوچار تھے اسی بندوب نے انہیں اس سے تلاشیں بھے والد صاحب کی بیات پر ایک سو ایک قیدِ تین ہونے کے باوجود تمہارا سماں ہے کہ وہ کہا ہے

نے بھرے سامنے ہے اس دوست جس کوئی شہروز کوں گا کو نکلدا تھیں گی تھا سیمیں چکن ڈالنی
کے زیر اڑہ ان کو کسی کچ گردانا گیا۔ لوبت اپنی چار سید کشہروز غلیل پارشاہ و رُنی کو ہمارے
تھائے پنیر اپنے گھر لے کیا جو کہ دراصل اس کے سرال کا گھر تھا جاں وہ رہائش پوری تھا غلیل
پارشاہ و رُنی سالی کوشش میں اور اوس کے ذریعے ایسے ٹھیک ہجت کر
کے دفعے کر سب اگلوں پدرال رہ گئے۔ اسیں اوقات کی تفصیل میں چاؤں تیک ایک اگلے
درکار ہوا گا تاہم ہبڑت و فیحبت کے لئے چند واقعات کا اجاہی ساز کر دوں گا۔
ایک روز غلیل پارشاہ و رُنی نے اپنے مریض شہروز سے کہا کہ تھا میر کیش و دیفی پچھا ہوا ہے
در اصل یہ ”وفیہ“ وہی صاحب نے اس مریض کی سالی کے ذریعے شور میں رکھا تھا جو کر
اچاک لاثائی کمرکی لیتے لیتے گھروں والوں پا ہتھیں آگیا۔ شہروز اور اس کے سالوں میں ٹھن گئی
کیونکہ شہروز کا کہنا تھا کہ دفینہ اس کا ہے جگہ تو اسے اس بارے میں اخلاق و دینی جگہ اس
کے سالوں کا اصرار تھا کہ پنکہ پر فرازان کے گھر سے ملا ہے لہذا اس کے حقدار میں وہ فضل
کروانے کے لئے رُنی کے اسٹانے پر گئے اپنی دیکھیتی رُنی نے کہا کہ یہ خداوند کوں کی
انسانی کی وجہ سے اب پتوں میں تھویں ہو چکا ہے رائق جب ہبڑوں نے پڑتے کی جیل جس
میں خداوند موجو حق کھولی تو وہاں پر پنکہ پر ہوئے تھے جا لائک رُنی کے سلے قریبی کے
ذریعے پر پنکہ کوادیے تھے اس طرح ایک بارہویں صاحب اپنی اس سریعی کی کشہار تلندر کے دربار
پر گئے اور وہ اپنی پر مریضی نے بیان دیا۔ کیونکہ صاحب تلندر کے دربار پر دھال دال رہے تھے
ایک پاؤں زمین پر چکن دلدار بیاں ہوا۔ مغلیل نظر آرہا تھا اور جب اس نے ان کے ہدوں سے
پیچی پا تھیں پھر اس کا ہاتھ آرہا تھا اور پارہو گیا۔ اسی پر صاحب کے دلوں پاؤں زمین پر گلیں تھے جریءہ
کر قلندر پاک کا ایک جن کتے کی ٹھلیں میں لا ہو رکھ ان کی خلائقت کے لئے ان کے پیچے گاڑی
کے پیچے رو چوتا ہوا آیا۔

ان سب پر مسٹراندی صاحب کا یہ دلیل تھا کہ ان کے کندھوں کے میں درجیں میں
باشہ غوث پاک نے ہم و لایتیت میت کی تھی اور انہیں ایک چار اور کوئی اگھی خلائقت کی تھا غلام
میں ہو کر ہبڑا اری کی حالت میں ان کے پاس موجود تھے یہاں تک کہی بات ہن چاہی کیمکان

واسطہ چالوں سے تھا اور شہروز کو اپنی نے مجھ سیت دھرے دوستوں سے ملے کوئی منج رہیا تھا
یعنی صاحب کی شامت اتنا کہ اپنیوں نے مریضی سے ایک اعزاز پڑھا کیا۔ بہنوں
اس کے ساتھ تھا اس تھاتھات دوڑ کے ہوئے ہے اور اس پر کچھی کی ہاں پر ایک طرف اپنے سر برید
کو ٹیک میں کرتا رہا اور دسری طرف اس کے سالوں کو ورنگلیا کی ختم کے نام پر اپنے بہن کو
تل کر دیں جب پانی سے گذر گی تو شہروز کو گھاری پیدا آئی۔

اور ہم نے چر صاحب شہروز اور اس کے سالوں کو جایا اور وہاں پر کی خیانت کھوئی تھیں اور
کے بارے کوئی چر صاحب کو تھا کہ اپنے کو تھا اور اس نے یہی کلیر کیا کہ ان پر چھوٹے
کی وجہ سے یہ ہم سے تھوڑے اس تھاتھ دوڑ ان سے لکھا جائی تھا اور بعد میں انہیں ہرگز کاپ کی بیوی
میں ڈال کر دوئے کرتا کہ دات کو عمارت کے دوڑان جنات پر تھوڑے اس کو بیویں میں ڈال گئے
تھے۔ سب کافی جب بھرے دوست بارے چر صاحب کی طبیعت مافک کی اور ان سے دو چھوٹے
کر جائیں اور ہمیں صاحب جو اپا کسی کوئی سکھ کر دیتے ہیں تو مکی پر مدد آمد کر سکتے تو سب نے
کر چر صاحب کی خوب دھلائی کی۔ لیکن تم اسے تم یہاں کوہاں تو پاک ایک بڑی جنم کے پیش
کو کر آگئے جس نے رُنی کے سارے بالوں اور لوچوں پر گھوڑے کے بالوں کا تھوڑا حصہ کھاتا یا
اور کوئی کوچھوں کے بعد کچھوں کا کاب میں نے اس کا سارا الٹمبل کر لیا ہے جب سب
لوگ چلتے گئے اس نے رُنی سے کہا کہ کیا واقعی اس اپنے تھے تھا رہا الٹمبل کر لیا ہے تو وہ ایک
رُنی کی سکر ہٹھ پر پلا کر کھنکھنکا کہنا کہ دکریں اپنے اپنے جاتے ہیں کہ میرے پاس کچھوں تھا
تو پھر اس سے میرا الٹمبل کیسے سلب کر لیا۔ ہم نے اپنے ایک دوست حاملی صاحب سے کہا کہ اسے
پاہن کر راست دکھادیں۔ قدرت کی ستم طرفی ملاحظہ کیجئے کہ حاملی صاحب اسے سادہ لوح تھے کہ وہ
رُنی کو دو تار پر اڑ لے گے دہاں اپنے آپ کاں سلوک کے سریں اللہ تھری اور یا جو رُنی کے سامنے
روکیا گیا تھا اور اس سے اپنے لحن میں دعا کروائی۔ پھر اسے تھوڑا بہت زاروارے کر رخصت کر
دیا۔

ہرے کی بات یہ کہ اس کے تھوڑے عرصے بعدی حاجی صاحب کا امر کیکے کا دینہ تھک کر
کے لگ گیا تھی کہ اسیں ایک اس کے واقعہ کا بھی ان کوئی متفق انہیں پڑا۔ اور کچھ سال سے حاجی

سے تکلیفی واقعہ ہوتے ہیں اور اس کو مد نظر رکھ کر ان سے بات کرتے ہیں لیکن یہ مرے جیسے حقیقت پسند جب اپنے کافائی بات تھتے ہیں جو ان کے مقادیر میں ہوتی یا تو جیسے اس میں میں ہوتی تو وہ بھتی ہیں کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں میں نے کسی ایسے لوگوں کی لوگوں فرم کا مناسک کی ہے جو کہ چادو اور پھر پیشے کے ذریعے اپنی راتوں رات کا پیٹھ کی للوگی میں جلا جائے حقیقت معلوم سے شف کیا ہے مطلب رہ گریں ہے کہ اپنے لوگوں کو کہ رکھ کے مقادیر حاصل کریں یہ خوبیم کی ایک حد مقرر ہے یا ایک علمی ایجاد یا ایک خصوصی Domain ہے اس سے خراف کرنا ہوگوئی ہے اس نے ضرورت اس امر کی ہے کہ تم حقیقی تجربے کے ساتھ ان معلوم سے استفادہ کریں اور سماں الفاراٹی سے گرج کریں جس معلم کا تھاتخانہ تھا اسی احوال میں کوئی دوست کریں اور جہالت دلچسپ کو بالائے طاقت رکھتے ہوئے عمليت پر زور دیں یہ کہکشان قرآن کافر ان بھی کہیں ہے کہ انسان کو وہی کہکشان جس کی دو کوشش کرتا ہے۔

آن خوش میری دعا ہے کہ آپ ملی چھتی کو اس کی بھی درج کے ساتھ اخشا اور کس کی پرکشش
گزیں اور غیر ضروری اوقات دا بستہ د کریں۔ اس طرح آپ بہت کچھ حاصل کر لیں گے۔ ملی
ذیقت کا حوصل اس کیماں گری طرح ہے جو سوتا نہ تھا تو کمل نہ کر سکی تھیں کیا اگر یہ کو دروان اسے
فروخت ہے تو جو برات کی کھانی ہے اگر زندگی پڑتا ہے وہ خداوس کی شخصیت کو سوتا نہ تھیے ہیں اور اسے میر
اور بنت کا جو حقیقت حاصل ہوتا ہے اس کا کوئی انعام الہی نہیں ہوتا۔

امید ہے کہ کتاب آپ کو پہنچائے گی۔ اپنی آراء سے ضرور مطلع کریں۔ ٹھری یہ

(۲۷)

...☆☆☆...

صاحب امر کے سے واپس آئے ہیں اور اچھے خامے بچ پہنچ اور چاندی اور کے مالک ہیں اور وہ اسے زندگی کی دعا کا شکر بھی ہیں لیکن کہنے کا مقصود یہ کہ تم پرستی کی کوئی حد نہیں ہے۔ اور یہ کسی شکری خلائق میں حضرت انسان کو گھیر لیتی ہے۔ انسان اکا کندر واقع ہوا ہے کہ کسی Probability کو بھی نظر کرم قرار دیتا ہے اور سمجھی وجہ ہے کہ لوگ ایسے واقعات سے محبت پہنچانے کی بحاجت ان میں سے بھی اپنے مقناد کی اتنی خلاش کر لیتے ہیں۔ اس رجحان سے پہنچا چھڑانے کے لئے تھیں اور آگاہی کی ضرورت ہے جو کہ ۱۰۰٪ اس طبق ہے۔

خود میرے پیش کا سخت میری خوش گوئیوں کے بعد یہ کچھ لگ جاتے ہیں کہ میرے پاس شاید کوئی سوکالتا یا جادوئی طاقت ہے جس کی وجہ سے وہ تم درست ہو جاتی ہیں حالانکہ میں نے ہمارا ان داشت کیا ہے کہ کسی شخص کوئی کارست نہ اب ہو جانا کوئی بڑی بحث نہیں ہے بلکہ وہ خود استنباط کر لے ہیں کہ اگر ایک شخص اُن Accurate ایسا سکتا ہے تو وہ اس مسئلے کا حل بھی چاہتے ہے اور اپنے عمل کے ذریعے مسئلہ حل کر سکتا ہے حالانکہ جیسا کہ اپنی ہوتا ہے میں سنائلوں کی بھی خوش کمالی اپنی خوبی کر کا رکھ کر مذاقات حاصل کرنے کے لئے جو حتیٰ کروں کی وجہ سے افراد کو کرتی ہے۔

ای طرح میں نے اپنے ایک کلاس کو تباہ کرنا کہ طالعین کا ورنگر جائے گا۔ اور اسی ایج ہوا جس میں انہیں نیچے نہیں تھا۔ کوہاں نیچے ہی ان کی بیوی سے ملھگی ہو جائے گی۔ لیکن وہ آج بھی بیکار ہے، ہیں کہ میں نے کسی مسلمت کے تحت ان سے یہ بات چھپائی تھی۔

اسی طرح میں نے اپنی ایک کلکاٹ کو بنایا کہ وہ جس فضی سے شادی کرنا چاہتی ہے فلاں تاریخ کا اور فلاں سال کو وہ مکن ہوگی جو کہ بلاطہ ہر ٹکنیکی تھی میں جب تک ٹکنیکی تھی پوری ہو گئی تو اب ان کا مطالبہ ہے کہ میں ایسا چاہا دو کہ کروں کان کا شوئر ان کے قبے میں رہے لیکن انسان کی خواہشات کی کوئی حد متریخ نہ ہے اور سبی خواہشات انسان کو حقیقت پسندی اور محیط کو چھوڑ کر جعلی ہر دن کے باس لے جاتی ہے جو کان کا احتساب کرتے ہیں کیونکہ وہ ان لوگوں کی نیکیات

مشاهیر کے بارے تاثرات (قدرت اللہ شہاب)

مشرق اور مغرب کی تحریر یا بر زبان میں اس موضوع پر اپنی نظر پہنچا جاتا ہے۔ ہر نامے میں اس پر تائید و توجیہ، الکار اور ارتقائیں، تفسیہ، تحقیق و حقیقت کے شدید بحث و مباحثے چاری رہے ہیں۔ شیف الاعقاری اسے میووت کے درجے تک پہنچانی رہی ہے۔ اپنے اتفاقی اسے پھر دوب کی پتھر اور رہی ہے۔ اور جدید خود اعقاری اسے سائیکل فارمولوں میں دھال کر لایک اسکی آنونچک شین ہاتھی کی لگن ہے کہ امر ہن دیا جاؤ اور مٹلیوڑج کھٹ سے حاضر! اگر جزیئی میں اس علم پر سب سے مشکل کتاب جوہری کی تحریر سے گزری ہے تو فرڈریک ایمیلر (Frederic W.H. Myers) کی تئینیں "انسانی قیمت اور جسمانی صوت کے بعد اس کی بھی" (Human personality and its Survival after Death) کی تئینیں 1903ء میں شائع ہوئی تھیں۔ 1960ء میں شائع ہوئی تھیں۔ کتاب میں پنکھوں پر اسرار و اقدامات، حادثات، تجربات اور آمار و شواہد کا مختلی اور سائنسی تجزیے کرنے کے بعد پہنچنے اظہار کیا گیا ہے کہ جسمانی صوت کے بعد انسان کی قیمتی کا دوسرے باقی رکھ کر ہے۔ ہر دو یعنی Spirit کرت کہیں۔ مصنفوں کا اسلوب غالباً استدلال ملتم جدید و دسکر فاضوں سے ہم آپک اور تفصیلات بڑی معتبر ہیں۔ ان ڈھنی اور اعقاری انتہا سے دو یہ مایتے کے بندھے ہوئے اثنیں اور معلومات سے آزاد ہیں۔ اسکا۔

ماوراء سائنسی دوسری میں دو سائنسدان اپنے اس علم کے میدان میں کچھ تجارتی را ایں اخواز اور اسیں سروکھ کر دیں۔ اس پہلے سائنسدان تھے جنہوں نے مادی قیمتی پر باافق افکار، روحانی اثرات کا

سائنسیک مطالعہ اور تجربے کیا۔ سر اولوی راج کی کتاب پر منظہ (Raymond) بھی اس سلسلے کی اہم جزوی ہے۔ ان رواؤں کی نتیجے گجرات پر اس سلسل کی تبدیلی ہوئی ہے اماں پر پچارہ لام کے نام سے کمالاً جاتا ہے اور حجاج کی مغرب کی دنیا میں بڑے سے بڑے یونیورسٹی ہے۔ اماں پر پچارہ لام کے اکثر اداروں کی حیثیت تحریقی و کامیابی سے زیادہ ہیں۔ حضرات روح کے شعبے میں دھوکہ بازوں، بیرونیوں، ہمچوں اور پالپٹیوں کی کوئی کوشش و درس برہنے سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ مغربی سرچ جول اداروں میں فعال و معمول اور پالپٹک و فیزیو کے دراثت سے فتحی پیغمات کی تحریک و تحصیل زیادہ تر اہم امور و معاوں کی آلب فرقی ہوتی ہے جا شوری اور لا اشوری تجربے کی کرشمہ سازی تھی تھی ہے۔ شرق میں بھی بہت سے ہم تباہ عاملوں اور گھوٹے میگوں کا رکارڈ بڑے ندویوں سے اُنیٰ خطوط پر چلتا ہے۔

البیت موجود در میں پر اسایکلو لوجی (Para psychology) کے عنوان سے تھیں
اکیش کا جو نیا باب کھلا ہے، اس میں نفس انسانی کی تئی اور جیپ و فریب و نیما میں دریا ہے
انے کے سچے امکا نہ میں موجود ہیں۔ انسان کے کام بروائیں میں تو اوقیان العادت تو انہیں کے جو
نہ اسرار خون پوشیدہ ہیں پر اسایکلو لوجی کا مقصود ان کی نئی نرمی کرنا اور انہیں کھو کر دینا ہوئی
میروریات کے کام میں لانا ہے امر رکھ رہیں اور بالیڈ کے طلاق پر پکے دوسرا کی طکون
میں بھی پر اسایکلو لوجی کے ادارے ہے الی پیارے پر کام کر رہے ہیں۔ اٹھی لیبارٹریوں کی
لڑج پر اسایکلو لوجیک ریسرچ (Para psychological Research) کے
الٹس پر گرام بھی انجمنی رازداری میں رکھے جاتے ہیں۔ ایک فہری یہ بھی ہے کہ کچھ بیرونی طاقتیں
اس سائنس کو پہنچانی تھا تھات میں ان القوی مخلرات اور جنگی انتقامات میں کسی حد تک
انتقام لگی کر رہی ہیں۔ یا حال بیدار قیاس نہیں کا اٹھی تھا ہی کی طرح پر اسایکلو لوجی کی ترقی
اکی ایام کا رہا ہے اس سے است کا آنکھاں جاتے۔

اس کے علاوہ ایک اور جو سے بھی ہمارا سماں کی اونی کی صلاحیت کا راجحہ و نظر آتی ہے۔ اب اس میان میں تینی ٹکنیک رفتہ ہوئی ہے اس میں تیسرا افسوس کا تجویر پر اعتماد ہے جو کہ اس کا کام نہ دشمن کیکھنے اسان شرق میں ہو یا غرب میں امیر ہو یا خوبی کا لالا ہو یا گورا

علامہ کوثر نیازی

ترقی یا فتح ہو یا غیر ترقی یا اخذ و دین اس کے لئے معرفت متن حاصل ہی مقرر
ہے لیکن مطہری قنس و لذت اور قنس امارت اگرچہ اسی طبق الوہی کی ترقی ریادہ تاریخی مصادف کے ذمے
لکھنی رہی اور ادا شہری ترقی مکون ہابست ہو گی۔ کیونکہ اس صورت میں روحانیت کی بیانیہ شاہراہوں
پر آگے پڑھنے کی بجائے یہ جدید سماتن قنس امارت کے لکھنکاٹل میں جائے گی جو انگوں پر کو
پرے چڑھا کر ایک ہی ٹنگ دائرے میں پار پار چکراتے ہیں پر جو درج ہے اس ڈگر پر چل کر جائی
سایہ الوہی کی ترقی کا احتمالی کمال یہو گا کہ وہ استدراج کی اسی مذہل بکھر سائی ہامل کرے
جاتا ہے جو کہ اکنہ اس اخود کی کاریتوں سے بچتے ہیں۔

مشرقی پر پہلی رسم کی تاریخ اسلام دستے پرستی پر بروجتی ہے۔ مشرق کی چھ اقوام میں روح کا تصور سخنیات کے لئے بھی متین ہے یا آگوں کے چکر میں سرگردان ہے اس علم کی طلبی صفات صرف اسلامی روایات میں نظر آتی ہے۔

علام حافظ ان قم کار سال "کتاب الروح" اس سلسلہ کی ایک تجھیات مختصر و شادیوں ہے اس میں صرف حقیقت روح کے ہر پہلو کا قرآن اور حدیث کی روشنی میں جائزہ اور کربت سے متعلق سلط کے اقبال و احوال پر پیر ماصل بخوبی کیا ہے اس طبق یہ کتاب ایک اہم گل سلسلہ کی
حیثیت رکھتی ہے۔

اسلامی تصور میں کھلپے اور اسحاق اور کشفیت پر ایک باقاعدہ فن کا درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ان تمام علم و فنون تحریرات و نظریات مشابہات و نظریات مکملیات و تصویرات کے باوجود حقیقت روح کے پارے میں سارے علم سارے وجدان سارے عمران اور سارے اینیان کی آخری حد تکیے گے۔

وَمِنْ سُلْطَنَكَ عَنِ الرُّوحِ طَقْلِ الرُّوحِ مِنْ أَمْرِ رَبِّيِّ وَمَا وَرَتْمِنْ
الْعَلِيمِ الْأَقْلَبِ لَأَنَّهُ مُخْلَقٌ إِلَّا كَمَا تَحْسُسُ

(اور لوگ آپ سے زوج کے خلائق سوال کرتے ہیں۔ کہو دیں کہ زوج میرے پرور و گوار کے امر سے ہے اور انکی دریجے کے حقوق علم سے محروم (1))

دہج سے گھنکلہوںکی ہے۔ سحر جم کے ذریعہ اڑا خیوسیں صدی کی چلی تھائی میں دو تو جیکیں اور
ٹرواء ہوئیں ان میں سے ایک کو کریمین سائنس کمپنی ہیں اور دوسری کو "پرچار چکلام" بتیں
لہدا جائیت کریمین سائنس کاظفیر یہ ہے کہ ہمارا یاں لٹل خیالات و افکار کا تجھیں ہیں اگر انکا درود
خیالات کو شکرست کر دیا جائے تو جسم بھی محنت مند ہو جائے گا۔ تیرک رو حادثت کا وحی یہ تھا کہ
مرنے والوں کی روحوں سے اپلٹ قائم کیا جاسکتا ہے مگر اس کے لئے مخصوص افراد کو اس طبقہ
مازیز ہے جن کی روحل میں نووت ہو جائے اسے لوگوں کی روحانی سے قبول پیدا کرنے ان کو
ایکیں اور ان کی بیان سننے اور کچھ کی صلاحیت پائی جاتی ہو اسی کو انگریزی میں "سیدھی" کہتے ہیں
ال جدی تر یہ روحانی آغاز 1840ء میں امریکہ کے ایک شہر نیوپورڈ ایڈنریو یونیورسٹی میں
اہل سے بجا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے عالمی ذمہ دب و کف میں پُر بنادا اف
ہم" کے نام سے خدمتی صفات پر مشتمل ایک کتاب الملا کردانی یعنی تیرکیں کو اسی شہرت پر دسال
 بعد امریکی بیووں کی وجہ سے لیتھنیں "قاک سفرز" کہا جاتا ہے۔ "قاک سفرز" نے بہت
مقدامت پر روحوں سے اپنے راستے کا مظاہرہ کیا ان پر تجھیں بھی ہوئیں اپنی جگلایا ہی گی
اکنہ بہت سے پاکستانی اداوں کے مظاہریوں کے ذریعہ تیرکیں کے سفرز میں شامل بھی ہو گئے ان
کی خوبیار کثریت کی وجہ پر "مہریں گریلے" اور امریکن آف انہیز کے ایک سفرچ سفرز" یعنی
الہوا" اس طور پر قابل ذکر ہیں۔ "اکنہ تیرکی اس پار" کے سفرز مرا فرقہ توکل کا بہت کہا کرے کہ
1851ء میں ان "روختانیں" نے "تیرکار سرکل" کے نام سے باقاعدہ اپنا ایک ٹیکل قائم کیا اور
1851ء میں ان اندرا عمارس کے اداکین کی تعداد پہلی بار ایک ترکی اور یعنی سو سو ٹھوٹوں میں تھام
گئی۔ امریکیں تو جتنیں سندرن کی ایک "پرچکل سوسائٹی" کی ایک لاشت میں مجھے بھی
پاکستان کا تھام ہوا۔ ہمارے ایک مقتدر اور حکمرم پاکستانی دوست اس کے درکن ہیں اکنہ مجھے روحیں
اکنے کے گیرب و خریب و اغاثات میتے رہتے تھے۔ ایک دن میں بھی ان کے ساتھ ہولیا شاید
اک لاشت میں شرکیں ہوئے کی تھیں بھی وہ بھی ہوئیں اور ہمارے ہمراں دوست نے ادا کی۔ وہ کسی اد
کی طرح نہیں اس روحتانی سے ہڑک رکنا پڑا تھے۔ میریے ایک بزرگ خاتون حسین اور
پاکستان کوئی چالیس بیس کے لگبھگ بیس کے قازمی محترم سے میسائی طریقہ کے مطابق

علاوہ رہا کر دیے گئے ہیں ان میں حضرت مولانا حسین احمدی کے خلیفہ حجاز حضرت مولانا غفران
کنٹھ بنا تی (مرحوم و مظہور) کا ہم بھی تھا۔ حب معمول بھی میں نے اعلان کر دیا۔ اس زمانے میں
اپنی طبقہ جماعت اسلامی پر یا اختر افسوس بھی کوچھ کوچھ کرو تو صوف کی سکر ہے۔ حضرت مولانا اشیع
احسن اصلاحی ہمارے ساتھ نظر بند ہوتے اور ہمیں قرآن حیکم اور جدت اللہ الیا الخ پڑھایا کرتے تھے
جسے یاد ہے انہوں نے ان خواجوں پر تکہ کرتے ہوئے حرمان علامہ سے کہا تھا ”آپ لوگ کہتے
ہیں ہم صوف کے سکر ہیں وہ کھو جاؤ گے لیکن حرمان روزانہ پچھے خواب دیکھتے ہیں۔“ اسکے دن ہاتھی
سب مسلمانوں پر کھو جاؤ گے لیکن حضرت مولانا غفران کی رہائی کے احکام موصول نہیں ہوئے۔ میرے
خواجوں کی مسلسل صفات کی وجہ سے قبل کے احادیث میں فضایہ بن علیؑ تھی کہ اکابر میں رہا
شہزادگان کے نام غاراً تو اس کے لئے وہنی پتھر جاتے۔ حضرت مولانا ہمیشہ بھی کوچھ خود پر رہائی کے
لئے تجارتی ہیں ایساں ایک کسر سامان بھی باہم دے چکے تھے۔ رہائی نامہ آیا تو درخواست انہیں بھی کوڈتھی ہوئی
چار بجے قبل کا فرٹ بندھو جاتا تھا جب سارے میں چار بجے پہلے کچھ انہوں نے سامان کھول دیا ایسا ایک پانچ
بیجے شامِ قبل کا ایک افران کی رہائی کا سکر نہ لے کر دوڑا رہا۔ مولانا سے مhydrat پا یا اور
کہا ”مسافر فرمائیے کہ کافی ہم سے اصرار اور ہو گیا تھا ایسے تباخ ہو گئی ہر جاں اب تجاویز
ہو جائیں۔“ حضرت مولانا اس پر بے حد خوش ہوئے گئے جیسے سے لگایا اور ان کے پاس مستان
کا طور کہا کرنے پہنچ کی جو اور پیچ آئی کی جس سیھے مطابک اور خوشی خوشی رخصت ہوئے۔
متعدد اس ذاتی تجربہ سے اپنے کمال کا انعام حاصل کر لیا جائے گا اس پارے میں تو بقول غالب برترے
وقت لکھا اپناء پر ہو گا۔

دعا کی اس کے بعد اعلان کیا کہ وہ محل میں موجود پکار لوگوں کے اعز و احباب کی چھڑی ہوئی رہوں سے برابر قائم کریں گی ان سے پوچھ کر لیٹم باتیں تائیں گی اور بعد میں سوا لوگوں کے بھی جواب دیں گی اتنا تھا آغاز فہریں نے ہماری فال سست سے کیا اور پانچ سات آدمیوں سے باری باری خاطب ہو گئی ان میں سے ہر شخص کا ہبوب نے وہ منٹ دیکھان کا اعانتی

تھا کہ وہ ایک شخص کو خاطب کرتی اور اسے بتاتیں کہ وقت ایک درج آئی ہے یہ بھی بتاتی کہ وہ مردی ہے یہ عورت کی اور وہ یہ بیقا درستی ہے ان میں سے آدمیتیان گئے لیکن صفت کا کہنا تھا کہ وہ اس طرح کی کوئی روح نہیں پہچان سکے مجھے شفیر کا مانعے والے سوسائٹی کے اراکین حضرات میں اور جنہوں نے تینی بانادہ ہمیری طرح لگا لتا ہے۔ مجھے یہ بھی ذرا تھا کہ کہیں کوچھ "ورہام" آئے سے پہلے پہلے محظی ہی بخاست شہ ہو جائے اس لئے میں آداب گھلیں کو

بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنی نشست پر بیٹھے یعنی محترم سوکالی چانپ تجوہ کیا اور عرض کی کہ کہن ایسا شہزادہ اپنے آج کی محبت میں ہم ان کے الثافت سے محروم تھیں ہمارے دوست تو ہمیرے اس گنوار میں پر بہت جڑبڑا ہوئے مگر محترم سماں کی پرم ہو گئی اور جلد ہمیری باری آگئی۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے سر پر ایک بھائی قیصیت کی روشن کھڑی ہے میں کوئی کتاب لکھ رہا ہوں تو غیر وغیرہ کام کی بات ایک بھی بخوبی میں ان ارواح سے رابطہ تھا کہنے کا خواہ شذرude ان میں سے کسی سے لٹکھوڑتی تھات ہی بھی۔ ۷۸۰ دوست حسب معمول بڑے خوش فہم تھے ان کا کہنا تھا کہ ان کی

پاری پر جو روح بڑائی گئی ہے وہ ان کے باپ کی قی اور میڈیم نے اس کا جو حلیہ اور ضم ختم تھا اسے دو ہمینہ انجی کی ہے۔ بعد میں سوسائٹی کے ایک عجیبہ دار نے ہمان خاتون میڈیم کا ٹھریہ یہ ادا کیا اور اعلان کیا کہ جو لوگ ان سے الگ طاقت سست کا وقت جا چیتے ہوں وہ اجلاس کے بعد بگش لے سکتے ہیں۔ فیض صرف پانچ بیٹھ ہو گئی۔ کچھ لوگ اس کے لئے بھی تیار ہو گئے مگر مجھے تیس سارا ڈرامہ بہت کوکھلا کا۔ درجہ انتیت اس میں نام کوئی الیت "روانی اور کام کا کھائے کسی طور پر چھڈ دے" ۷۸۱ یہ انہاں بہت دلچسپ تھا۔

.....☆☆☆.....

ما بعد انسیات اور علمی پیش قدری وغیرہ

1922ء میں فرانسیس نے اپنے ٹھیکنیں کے درمیان ایک آرٹیکل بخوان خواب اور علمی پیش قدری شائع کر کے ایک بھی بحث شروع کر دی۔ آج کے دور میں ہماری بخیری انسیات اور سائنس و جست کے درمیان "دُوستی میں ٹیکنی پیش قدری" تھیں کے خالے سے ایک قابل قول حضور گردانا جاتا ہے ارٹیکل قارچان میں ایک بخشن پہلوؤں میں بھی خاصی پیش قدری رکھا تھا۔

مشندر بخاخو شعوات کو ما بعد انسیات یا Para Psychology کی دعیت تر اصطلاح کے تحت استعمال کیا جاتا ہے۔ قسم کا حال تھا وجدان اور حواس مادرے اور اس کو انسانی Extra Sensory perception ESP انسانی دماغ کے اعلیٰ اغیرہ چیزیں یا تمام بخاخو شعوات بخوبی پیش کی وجہ سے نہ صرف گوام ایس بلکہ ہماری انسیات کی بھی اچھے کے باعث اس ایسا بخاخو انسانی تحریر یا تحریر یا Psycho analysis میں پر کنکنومنیہ ہارت ہوئی۔

ما بعد انسیاتی صلاحیتوں کے حصول کا کوئی معلوم طریقہ موجود نہیں ہے ہر عالم یا شہرہ کوہا اپنی جگہ خود کا نون ہوتا ہے اور ان حالات میں ہی بہر کام کر سکتا ہے جو کہ اس کی افرادی صفتیت کے خالے سے اس کے لئے موزوں ہوتے ہیں ہے وہ خوبی و افسوس ایسا از من تحریر کرنے کی زبان میں نہیں ہوتا۔

ہماری انسیات کا ما بعد انسیات کی طرف ریوانہ مندرجہ ذیل ثابت کی وجہ سے ہے۔

1۔ قریباً تیام ہماری بخیری انسیات اپنے روزمرے کے فرائض کی انجام دہی میں وجدان پر جو درس اے اس جو کہ شاذ و ناروی انسیں یا مریضیں کو کافی سے دوچار کرتا ہے۔

2۔ آئرنقیتی گرچہ کاروں نے اپنے مظاہرات شائک کے ہیں جس میں انہوں نے ملی
دستی کے عمل اور جو جدید پاپے لیتین کا انتہا کیا ہے۔

3۔ اگر یادداشیات کے موضوع کا مذکور کیا جائے تو چند ایک اور گون کو چوڑ کر تقریباً
ہر چیز اس حوالے سے اپنے ذاتی مظاہرات میں یعنی این اندر یا خارج کی موجودگی کے مذکور کے
یا طریقوں سے بھی میان کے جائے ہیں مگر اس کی وجہ پر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ
یہ انسانیکار کے ذریعہ حاصل ہونے والی معلومات ان کی نسبت کم درست ہیں۔

قصہت کا حال باتنے والے:

قصہت کا حال باتنے والے کے حوالے سے قریب شناسی اور پاسسری کافی حد تک سانکھلک اور تنبیہ

خواہ بنت ہوتے ہیں۔

ایک شخص کی پیڈر انگل کو طریقوں سے چوک کیا جائے کہ اول سانکھی طریقے سے
جس کا طریقہ ہے کہ مسودات کی ایک کثیر تعداد کا مطالعہ کیا جائے اور انہیں قریب کشناگان کی

خصوصیات کے ساتھ منسوب کیا جائے۔ اس طریقہ معاونہ جاتی میਆں مقدار کے لوگوں کو
خلاف اقسام میں ہاتھ جا سکتے ہیں۔ Scientific graphology

موضوع پر بہت سی کتب موجود ہیں جن میں سے اکثر ماہرین نظریات نے قریب کی ہیں سائنسدان

بھی اس طریقہ کا عمل کیا ہے اور یہ بعض لوگوں کا خالی ہے کہ کسی افرادی طور پر کسی شخص
کی قریب کا مسوند یہ کہ جو کس نے لفظ مغلی مقام پر دیا ہے اس کے بارے میں رائے کا انتہا کر
سکتے ہیں اور یہ دوسرا طریقہ کہ لفظ گا جس کا تعلق وہ ان سے ہے الجدا۔ Intuitive

Graphology کہتے ہیں۔

وہ جو انسانیکار میں ماہر قریبی اپنی اچیہ کاروڑ کے قریبیتے والے کے خیالات یا الگیوں
کے انداز کا وہ جانی طور پر مطالعہ کرتا ہے اگر اس کا وہ مان خوش دستی سے اچھا ہو تو وہ لفظے والے
کے چند ایلی عالت کا انتہا کر سکتا ہے۔ جس کا انتہا گرچہ کے مواد سے الگ انہیں ہوتا بلکہ کسے
والے نے اپنی خصوصیات کو لفظ اور قاتم اس طرح جو اکھا ہوتا ہے کہ خود اسے بھی اپنی ذاتی عالت
کا انتہا کر سکتی ہے اور پاسٹ اس بات کو بڑے بھکے بھکے

کاغذ اور ٹھیک ہوتا۔ اس طرح حاصل ہونے والی ہجتوں یہ معلومات سے بھی باہر ہن شفیعتیات قریب
کشناگ کی خصیت کا کافی پہنچ ادا کر لگتے ہیں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی
معلومات کر سکتے ہیں جو قریب لکھنے والے کے چند ایلی مسائل کس قسم کے ہو سکتے ہیں جن کا الہارہ وہ
ستبل اور قریب میں کرنے کا درجہ رکھتا ہے۔

قریب شناسی کا سب سے بڑا امداد یہ ہے کہ ایسا کوئی خصوصیات شخص پیڈر انگل میں ظاہر
ہونے کی وجہ کی وجہے دوسرے لفظوں میں یہ جانتا ہو سکتا ہے کہ جو اس حاصل کرنے کے
لئے کہنا سوال کیا جائے گا ان قریبی ہمہ حرکات کی قریبی پوری خصیت کا انتہا پڑھ رہا ہے یہ اور
اگر ہم علم اور کہنا کس قسم کی معلومات پڑھتے ہیں تو ہم اس میں سے کوئی کوئی غیر معمولی معلومات میں
کمی ہے۔

پاسٹ اور دوسرے قصہت کا حال باتنے والے اپنے ٹھم کے ساتھ ساتھ غالباً لا شوری طور پر
اگر کسی حرکات و مکالمات اور چہرے کے چڑھات کا مطالعہ کرتے ہوئے ان کے پارے میں
الہار رائے کرتے ہیں۔ لیکن شوری طور پر دیکھنے رکھتے ہیں کہ ان کے قریبیے کی بنیاد پاٹھی کی
اہٹ اور لیکر سیسی و فیریوں ہیں۔

سانکھی طور پر کہنا ہو گل ہے کہ اب تھوپ پالی چانے والی انازوئی کی لیکر یہ کسی شخص کے
اٹھی بستھنی پر دلالت کرتی ہوں گی کامیاب پاسٹ اپنے قریب لے کی بنیاد پھر سے بہت کر
دیکھوں اس لفظ پر بھی رکھتے ہیں خلا دامی میل پیچی یا قیچی یا قیچی یا قیچی۔ اسی Claervoyance (پیچی کی
اہل کی اس صورت میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس میں کوئی نکل نہیں کر سوت شاہس لوگوں کو ان
کے ہاتھوں کی ٹھل کے ذریعے کامیابی سے خلاف اقسام میں ہاتھ ہیں خلا سارہ دریافت اور
اولی جسمات نیز ان کے پتوں اور پہلویوں کا تابض و غیرہ۔

پاسٹ مذکورات کے لئے یہ جانتا ہو گا کہ سارہ لوجوان بھت کے مسائل کا فکار
اگر اور درمانی عکس کا فریق شخص کی سالمی قریب پر بازتر میں پھری رکھتا ہوگا اس طرح کے اندازوں
کے درمیان پاسٹ اپنے درست تجویزوں کے تابض میں اضافہ کر سکتا ہے۔

کسی شخص کی تسلی اس کے پیچے کوئی ظاہر رکھتی ہے اور پاسٹ اس بات کو بڑے بھکے بھکے

ادارہ میں شوریٰ لا اشوری طور پر استعمال کر سکتا ہے ایک مزدور کا خفت اور چٹلے یوں والا ہائے دولت کے سماں کا امیر ہوتا ہے جبکہ ایک پلے بڑائے ہم کے لئے جوان کا ہمارا چنی پچھے گیوں کا مثہر ہوتا ہے پہلے کسی میں پاسٹ کہ سکتا ہے "ہم جلد احمد ائے گا" کو مرست کریں۔" اگر ایک ہارس کی قیمت کوئی تھی تو کافی اپنے تمام اہم ارادے احباب کو اس پارے میں ہلا کتا پھرے گا اور بعد میں خواہ اسی پاسٹ کی کی گئی بھیجن کو گینا غلط ہاتھ پر جاؤں تک اسی طرز دوسرے کسی میں پاسٹ کہ سکتا ہے کہ ایک شہری باولوں والی حسین دو شیرہ تمہاری زندگی میں آئے گی اور تمہاری مراد ہمارے کی۔ ہم بعد میں سماں پیدا ہوں گے اگر وہ پلے بڑائے کسی کلب میں کسی شہری باولوں والی حسین سے کہا جائے جو اس پر نظر ثابت کرے تو وہ اس کی رنگ گر کر کے کاریں جو ہے گا جن بھی میں پلے بڑائے کو مالی سماں پیدا ہو سکتے ہیں جو کہ اس حسین کی وجہ سے جوں گلے ہے اس کا مستقبل روشن ہی رہے گا۔

خواتین کا کاش کے ساتھ تو اس سے بھی زیادہ سادہ کیس ہوتا ہے اگر ایک جھی نامنی خاتون خانہ پاسٹ کے پاس آتی ہے تو اس کے ہاتھوں سے ہی پاسٹ اندازہ لگائے گا اور کہے کہ ایک سال کے اندر امراء آپ کے گھر میں کافایوں کی آزادی سنائی دیں گے اگر کاخت کوئی سخت و دلاظم چیزوں لیے ہے جو کوئی میں بیوں ہے تو پاسٹ اس طرح قیمت گوئی کر کے اپنی شہرت میں اضافہ کرنے کا موجب ہوگا۔ آپ کی ملاقات ایک بارہ دن قیمت سے ہوگی جو آپ، دولت نہ ادارے گا۔

اگر مددجوہ لا دلوں پیش گوئیں کو اتنا دیا جائے تو بات بڑی واضح ہو جاتی ہے خدا کی مزدوری بیوی کو یہ تھا ہے تو فی ہوگی کہ کوئی بارہ دن فردا سے کسی پلے مقام پر ملے گا اس طرز کی بیوں میں چاہے والی لڑی کو کہنا کہ وہ اگلے سال تک کسی پیچے کی مان بین جائے گی یا گیب ہے۔

کسی دلوں کیس کے نام علیف ہونے کی وجہ سے ان کی قسم اسلام الاعداد کے حوالے ہیں علیف نہیں ہوتی بلکہ دیگر بوجہات ہو سکتی ہیں اسی طرح قمری اثرات کی فرق ضرور دوں ہے میں لیکن اس کے لئے قلیلیات کا مامہ ہونا بھی ضروری ہے جس سے بندہ چان کے کہا یا مردی کا زیر

سے آن ہو رہا تھا یا عطا رکا کی خصوصی وقت پر۔ پامشوں اور کوئی میوں کی درست قیمت کیجیے ان کا Lucky Hits اتنا قاتھ نہیں زبان اور آن کے درسرے مٹاہات کا تجھے ہوئی ہیں ان کا پورڈ کر کیا گیا ہے۔ لیکن اصول کا اطلاق چائے کی قیمت یا پرمودوں سے گھون حاصل کرنے والوں پر جو گا۔

مندرجہ بالا تمام محاذات میں ہم نے وجدان کا ایک اہم عامل کے خور پر ذکر کیا ہے جب کلی تست کا حال تانے والا باقاعدگی کے ساتھ صدی معلومات از قم تو ان دولت عمر اور جمل ساز و فرمہ میسا کرے تو ملی خوشی اور غبیب ہیں کا استعمال خارج ازا مکان نہیں ہو گا تو ان کے لئے اپنے بھتی کے بارے میں قیمت گوئی کے حوالے سے سچی اچھی ہات کی تھی کہ مختلف کا حال ۱۱۱۱ یہی ہے جیسے کہ کسی قسم کو اڑ میں کی وردی میں دیکھ کر کہنا کہ وہ قیمت آگ کا چیز کرے۔

جز بچ آں جو لوگ بیلی و دین یا اپنے پرانا چیز گے کے حوالے سے مظاہرے کرتے ہیں اس کے لئے طرز سے ہاتھ کی مٹانی بھی یہر ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر جب کسی قیمت سے کہا جائے کہ کوئی کوئی کانٹری کیسے ہے اندر ریڑ رابیٹ میں تادے کا تو اس قریر کو دیکھنے کے لئے کل طرز کے Trick اسٹھان کر سکتا ہے۔

تی کر کلکھ لیفیر بھی چالا کی سے معمول کا دماغ پڑھ کر تباہ کا سکتا ہے اگر آپ جادو کے عملے دوخت کرنے والوں سے روایط کریں تو آپ کو پہنچ ٹلے گا وہیں پڑھنے کے لئے طریقے ایک کی کے سا پچھلیں۔

اہد ان کیا ہے؟

اہد ان کا مطلب ہے کہ معلومات کے حصول کے لئے کسی چیز کے ساتھ جو اس کا اعلیٰ قائم کیا گئی ہے اس کے لئے عالم و صاحبت نہ کر سکے کہ وہ اس تجھے پر کہنا پہنچا۔ الفاظ دو گمراہ ان کا مطلب ہے کہ کم کیچ کے بارے میں عالم و صاحبت نہ کر سکے کہ وہ اس تجھے پر کہنا پہنچا۔

اہد ان ایک کمزور اور ذاتی کی چیز ہے اور جو لوگ سماں اصولوں کے ساتھ چھٹے ہوئے

اگر اس طبق اُن کروں کی بخوبی اور بینگل میں آئے کے لئے چار ہو گئے تھے جہاں انہوں نے گئی
دی کی میرے مشاہدات بہت حد تک درست تھے اس طلاقت میں میں نے یہ پڑھانے کی
کوشش کی کہ ابتدائی عمر کے بعد باقی سالک موصوف یہ کہ کسی قدر کی فصیلت پر بحداں اس ایمانداز
ہوتے ہیں بلکہ اس کے پھوپھوں پھرے کے مصلحت..... اور یہ دوسرے افراد
اس خواستے مثالی تواریخ جائیکے تھے۔

ان مشاہدات میں سے زیادہ تر "وجدان" کا تجھے تھے بالخصوص اُن کی حضرات کلیں مکمل
وجدان کئی تھے ہیں یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح پہاڑی میں اُنکے عین "بُوگ" کا یعنی نائید
ٹھافت کر سکتا ہے پھریٹ کے کیفیکاں بیماری کا اسے دستی خرچ پر ہو چکا ہوتا ہے۔
اس طرح آج کل مشاہدے سے کام پہنچنے والا اپنے طبلی تفییات اپنے مریض کے ہمارے
میں بہت سی معلومات مکمل و وجدان کے دریے ماحصل کر سکتا ہے پوچھ دو مختارین میریضوں سے
والیلے میں رہتا ہے اور ان کی عمر ازاں ای جیسیت گھر بیوی زندگی میریض کا کوار، وغیرہ کے ہمارے
میں دریافت کر رہتا ہے تو یہ حق کی جا گئی ہے کہ چند سال کے تھریے کے بعد وہ ایک نظر
و چھٹے سے بڑے ٹیک ایمانداز لے لگاتے کہاں ہو سکتا ہے۔

یہ صلاحیت مادرین ایضاً میں اُن کروں تک مدد و دعویٰ ہے بلکہ ہر بڑے فرشت اپنے بڑے نس کے
ہارے سے "وجدانی" صلاحیت رکھ سکتا ہے عمر اور وزن کا ایمانداز لگاتے دالے پوچھ دو لوگ جو کہ
لیکوں میلیوں میں روپی زندگی کرنے کے لئے اپنی صلاحیت کا ظاہرہ کرتے ہیں دراصل یہی ہی
وجدان سے استفادہ کرتے ہیں جو کہ تھریے اور ملٹن سے مال کیا ہے ایک خوبصورت مرد
اور وزن کا ایمانداز لگاتا ہے لیکن اس بات کو لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہے کہ اس نے کیوں کیوں
ایمانداز کیا ہو گا اس طرح پوچھ دھمکتے ہاتے والیاً راش کر کوچھ ای طرف پر بھری اشاروں کی مدد
سے تمہری کھلکھلیتی ہیں وہ بھی یہ بتاتے ہے کہ صرف ہتھیں ہیں کہ انہوں نے تصور ہاتے ہوئے یہ
کہے محسوس کر لیتے ہیں وہ بھی یہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے تصور ہاتے ہوئے یہ

اس لئے یہ محسوس کرنا ہم ہے کہ ہم سچی کو لفظوں میں غایر کے بغیر جان جاتے ہیں کہم
لے اس جھیکو کیے چاہا اس کی مثال مذکورہ بالا پہلے مریض سے دی جا گئی ہے کہ جب میں نے

"جب تمہاری ہر سات مال تھی تو اس نے تم پر بہت زیادہ تھی شروع کر دی۔"
"ہاں..... چھ سال کی عمر میں بھری والدہ فوت ہوئی تھی جس سے آپ کی بات کافی حد
تک میکھا بتا ہوئی ہے۔"

"کیا تم اپنی والدہ کے بہت قرب تھے۔"
"ہاں..... ایسا ہے۔"

"اس کی وفات نے تمہیں کہوئی اپنے والد کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا؟"
"بھری بھی بیکھی خیال ہے۔"

"تمہاری اپنی بھری سے نہیں تھی؟"
"پاکل ایسا ہی ہوا ہے ہماری طلاق ہو چکی ہے۔"

"اس کی مریض سے مولو سال تھی جب تمہاری اس سے شادی ہوئی ہے؟"
"یہ بالکل درست ہے۔"

"لیا ایسا پچھے کے اندر ہو گیا تھا؟"
"اس نے سچے کے ایک لولہ تفت کیا اور مجھ پر جاپ دیا۔"

"دو ماہ کے اندر اندر۔"

پھر ایک لباک سکوت کا وقت ہوا جیکن اس بار میں محسوس کر سکتا تھا کہ وجданی صلاحیت ختم ہوئی
تھی تھی خدا میں نے یہاں

"بیس دو سو..... میں اس حد تک ہی جا سکتا تھا۔"

"وُاکٹر..... دوسرا شخص بولا۔" کیا آپ بھری بھر کا ایمانداز لگاتے ہیں؟
"بھر ایمانداز ہے کہ اس بات میں بیان بھر کا ایمانداز لگاتے نہیں آیا۔"

"ٹھیک ہے..... وُاکٹر کو شکش د کریں۔"

"بھر ایمانداز خیال کریں ایمانداز لکھوں کا تجربہ تم چھیں سال کے تھے۔"

"میں آنکھوں تھیں سال کا ہو گیا تھا۔"

یہ کوہرہ بالا دلوں Cases بہت بڑی تعداد میں سے منتخب کئے گئے ہیں کیونکہ یہ دلوں

اسے تباہ کس کی ماں نے اسے میس کیا ہے لئے مجھے اپنی بات پر اس قدر پر بیکن تھا کہ جب اس نے اس بات کی تردید کی تو میں نے اصرار کیا کہ میری رائے درست ہے جو کہ آخ فکار درست ہاتھ بول کر وکری طرف درسرے مریضوں کے بارے میں ہی مخفی تھاں تانے کے ادھر جو میں اس کی ہر کوئی سچی امداد نہ کی تھی اور اچک کر میجا جاؤ بات کا مظہر ہے کہ جب وجدان کام نہ کر رہا تو گیر کار آدمی بھی مار کھا چاہا ہے۔

وجدان کیے کام کرتا ہے:

وجدان کو کوئی تھیم کے لئے بھیں اپنے اس مقیدے کو خوب باہم بھاگا کر کسی پیچ کو جانے کے لئے ہیں اسے الفاظ میں یا ان کرنا ضروری ہے کہ تم کیا جاتے ہیں اور کیسے جاتے ہیں یہ عقیدہ دراصل جدید سائنسی طریق کارکام بالغ آرائی کی حد تک استعمال کا تھیم ہے جو کہ بھیں حقیقت کو جانچ پر کھے کے حوالے سے بہت دراصلی ہے میں ان اس کے ساتھ ساتھ یہ بھیں نظرت اور تدریجی اتفاقات کی تھیم سے بھی بعد اثر قین پر لے گئی ہے اور کے پیچ کو مقید کر کے ہم نے بہت مفید اور قیمتی پیچ کوئی قید کر لیا۔ صرف وہ لوگ وجدان کو درست استعمال میں لا سکتے ہیں جو کفرلتر کے ساتھ تھنی کو خلی میں ملاں دیکھائیں اور جو اپنی ملائی میتوں کی مکار سکیں جیسا کہ ریاضی نے بھی کہا ہے کہ ”یہ بہت حد تک اندھا زد اور غیر مل شدہ مسائل کا مظہر ہے یعنی اس کی لگریں کرنی چاہیے۔“ وجدان سادہ اسے الفاظ میں اسی انتہا کی خلاف اخراج ہے جب ہم اس بات کو الفاظ میں لکھتے کے قابل ہو جائیں جس کا بھیں وجدانی احساں ہوا کر ہم کیوں کہ اس تھیم پر پہنچتے وجدان لکھنؤں کی زبان میں جائے گی اور مجھ وہ وجدان نہیں رہے گا بلکہ راست کہلائے گی۔

ریاست باغے حمدہ امریکی حکومت نے وجدانی طریقہ کارکم طالعہ کے لئے روزانہ اڑاحالی سے پانچ سال افزاد کے اٹھوڑے کر کے کل میکس ہزار لوگوں پر ٹیکلیں حمل کر کے وجدان کی چانچ پر پہنچتا ایک سبزی میوچ فراہم کیا۔ اس قدر رہا میں لوگوں کا فنا فیضی تھیوں کی وجہے سکیڈرول نیک مدد و رہ چاہتا ہے وقت کی اتنی افت پاہندی کے بعد حاصل ہونے والی آراء نصیانی

حاجت کی بجائے وجدان پر محروم ہیں اس مسئلے کے حل کے لئے دوسرا پہلے سے ہی تجربہ دے لے گے ہے۔

اس کے بعد وجدان کے ذریعے پیش گئی کرنے کی کوشش کی گئی کہ وہ شخص کا جواب ان سوالات کے حوالے سے کیا ہو اگر وجدان کو لیکار کرتے ہوئے سوالات پر جواب گئے 90 فیصد سے زیادہ تھاپ کے ساتھ جو ان کی امداد سے وجدان درست پایا گیا۔ دوسرا پہنچتے کیا آپ نہیں اسی اور کیا آپ سایکل فرشت کے پاس بھی گئے ہیں۔

اس کے بعد ایک اور طالعہ دریا یا کی کوشش کی کہ کسی شخص کے پوتے سے پہنچ اس کے پہنچ کے پارے میں امداد لگایا جائے۔ صرف اس کے کر کے میں داخل ہوئے اور پہنچ کے سائل سے تمام افراد کو ایک ہی طرح کا تعابی پیڑ اور اپنے پہنچ کے ہے۔ ایک بارہ پہنچ کیا کہ امداد سے زیاد وجدان کی حد تک درست پائے گے۔ ایک موڑ پر کیے ہوئے دیگر سے 26 افراد کے پیشوں کے پارے میں درست تباہی گیا جن میں کسان بک کہر ملکیک پیڑ و رجباری ملکشی، دینی، اور لوگوں میں زراعت شاہی اس صورت میں کھاد کا تھرست تھا جیسا کہ میرے ساتھ پہنچاں میں واقع ہوا تھا جیسے اس پہنچ میں ان لوگوں کا معاف کرنا اسی اور اسکا مقاصد جیکہ پہنچ میں پورے دن کی تھا کہ اس بند جماری دسداریاں اپنائے کے بعد وجدان کا سلسہ شروع کیا تھا۔ جب ہر آس ایک متعدد وقت میں زیادہ لوگوں کے ساتھ بات کرنا زیادہ آسان ہے۔ پہنچتے ایک شخص کے ساتھ زیادہ وقت زیادہ کرنے کے لئے کافیں اللہ کر صورت حال میں ذاتیات شامل نہیں ہوتی۔ جو کہ موڑ اور اللہ کر صورت میں لے اکروجی صورت میں درآتی ہیں۔

مندرجہ بالا دو لوگوں تجویز بات میں کوشش کی گئی کہ وجدان کا حاطم تحریر میں لایا جائے جس سے کوئی میہنہ اصولوں کے پارے میں پیٹھا جایا جائے کہ دوبارہ اگر لوگوں کا معاف کرنا پڑے تو اسی اصولوں پر کار بند رہ جائے ہوئے۔ زیادہ سخت کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے پارے میں پیٹھیں گئیں کیا جا گئیں۔

اس کے ساتھ یہ ایک دلچسپی کی صورت حال سامنے آئی جیسا کہ ذکر ہوا درسرے

تجھے بے میں لوگوں کے پیشہوں کے پارے میں چانے کا شوری ادا وہ شاہل کیا گیا تھا اسی احمد پر چلا کر دراہ راست پیش کے پارے میں پیش گئی نہیں کی چاری تھی بلکہ ان لوگوں کے نئی صورت حال پر خدا زماں ہونے کے ان کے طبقے ان کے پیش کی خلی کامات تھے بالخصوص دوام کے پیش روادنگ رو ہوں کے پارے میں بہت داشت عذر پر سائے آیا ہے کہ جو لوگ محابی جاتی صورت حال کو ایک خصوصی انداز (میول افکار) میں پنڈل کرتے تھے ترقیات کام سان تھے جبکہ دررے گروہ کے لوگ جو کہ اس کو ایک اور انداز (ماضر باش تھس) سے ذلیل کرتے تھے تو قریباً تا تم تکنک تھے اس طرح ثابت ہوا کہ وجہ ان پیشہوں کے پارے میں مضاحت نہیں کرتے بلکہ ہدفی ترقیات پر رعنی دعا ہے اگرچہ شوری کوش ہمیں بھلی بات کے لئے ہی جاتی رہی تھی۔

ایک بہت اہم دریافت تھی اس سے یہ معلوم افتہ ہوتا تھا کہ چنکہ وجہ ان کا الحکم الفاظ سے مکن نہیں تھا بلکہ Ego کے لئے یہ چنانچہ تکلیف تھا کہ اس کی چیز کے پارے میں چانے کیا جائے ایک تھی کہ وجہ ان کے عالی اور درگم معنوں میں کے ایک لطیف احسان کو جس قدر ملکن جو الفاظ کے قابل میں ذہن اور اس طرح یہ راست کی تکمیل رسائی کی جائے اس کے ترقیات تکنکے والی باتیں جیسی کہ درسری طرف مددجہ ہالا بات کا ایک اور پہلو ہے کہ وجہ ان کی شخصیں سوال کی جائیں کی ایک بھروسی سمت ہے گوہن کیا جاسکتا ہے یہ ہمیں بھی ایک بڑا دھن ہے اور پھر اسی خواہ سے جواب ڈھونڈنا ہوتا ہے جو کہ وجہ ان نے خواہ کے لئے رکھ چکر ہوتا ہے۔

حریدر آس یہ بھی پر چلا کر ان تجویزات کے دروان جواہروں وضع کے گئے تھے تھا کہ شوری مشاہدے کے ساتھ اخوازے سخت کے ساتھ لگائے جائیں کامیاب رہے چلن ان کی کامیابی کا تکمیل برادرست وجہان سے پیش ہی رہا۔ اس طرح یہ گھوسی وہ اک شوری کش کروں کے بغیر چون دل کا اپنے اخواز میں ترتیب پانا ہمیسا کہ وجہ ان کے تجویزات کے دروان گل میں آتا رہا، اس میں ایک گولہ بھی شامل تھے جو اس اخواز میں مشاہدے میں آتے رہے کہ تھے الفاظ جام پہنچتا تھا۔ شوری کا سے پیش ہے تھی۔ پچھلے کی تھام خواہ الفاظ کے جیط میں نہیں لائے جائے تھے اس نے وہانی درجی اس درجی سے زیادہ تھی ہو کر ضابطہ تھی

میں لائے جائے کہ اسے اسے جواہروں کے شوری الفاظ سے حاصل ہوئی تھی۔

اس طرح وجہان کی ایک انسانی اصلاح و فض کرے آس ان ہو گیا۔

"وجہان ایک الفاظ کے بغیر حاصل کیا گیا تھت اشوری علم ہے جس کی بہادرت اشوری شاخہات خالی از الفاظ ہیں اور صحیح حالات میں یہ شوری مخابہ پرمنی شوری علم سے زیادہ درست اور قابل پہنچوں ہے۔"

گذشتہ طور سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ وجہان دریافت حرمی شخصیتوں کے پہلو کو ڈیل کرنا ہے ان میں سے پہلا کسی فردا وہ اس کے تعلقان کے تعلقان آغا زمین ہے جنہی تعلقات میں ملاؤ الدین رشتے داروں اور ان رشتوں کے باتیں نہ اندھکاں۔ لمحنی تعلق لوگوں کی طرف اس کے چنانچی رجحانات جو کہ اس کے لئے بہت اہم لوگ ہوتے ہیں دوسرا یہ اپنے فرد کا اتنی صورت مال کو دیکھنے اور بننے سے ہے جو کہ اگرچہ ID کے سائل تھے تسلیخ رکھتا ہے ملکن دراہل Ego کے رجحانات سے تعلق رکھتا ہے۔ لمحنی تحقیقت کی طرف اس کا کیا رہا گل ہے۔ ہم سادہ الفاظ میں یہ کہ سکتے ہیں کہ تم ID کے سائل کے حقنے اور Egos کے رجحانات کے تعلقان اور جو الفاظ اسے حاصل کر رہے ہیں۔

تحفاظ مطالعہ دروان تجویزات اس تیس آمیز رائے کی طرف لے گیا کہ ID کی ٹھن کے اسے مل جو الفاظ کی محتوا کے من کو بغور ملا جائے کہ تکمیل پاتے ہیں جو ID کے Ego کے اسے میں رجحانات کا اندازہ معلوم کی آگئوں کا معنا کرنے سے ہوتے ہیں اس طرح اہم ایک اخواز اسے کہ سکتے ہیں کہ آگئوں کے محتوا کے محتوا کے رجحانات کو ظاہر کرنے کے لام آتے ہیں جوکہ من کے محتوا بڑی حد تک ID کی وجہ گیاں تکلف کرتے ہیں ایسے شخص کی درہرہ اگئوں میں ہم دیکھا کہ پارے میں اس کی شوری مشتبہ اپدیق کا مطالعہ کرتے ہیں جس میں اتنی تھی صورت حال دیکھا گی شاہل ہوئی ہے جوکہ اس کے پیشے ہوئے ہوئوں کے کوشے اس کو اسیں اس کی ضدی کی چیز چاہتے، اس کا علم و دھیط اور اس کی کمالیات نظرت کے مکاں ہوتے اس اور یہ تمام کلکی طلامات برادرست (جس کا کلی امر اوناپاواسطہ رہتا ہے) اس کی وجہ پیوں سے اپنے کی گئی۔ (Anal Interests)

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ بہت حد تک وجد ان علم کا انحصار سائنس کی حس (حس شاملاً) پر ہے کسی شخص کی سنس اور پسند کی بواسطے کے جذباتی رجولات کے ساتھ ساتھ بہت راحتی ہے کہ لوگ پوکے بارے میں دوسروں کی نسبت زیادہ گاہ ہوتے ہیں اور جس فاصلے سے خوب جذبات پر اثر انداز ہو سکتی ہے وہ قابلِ بین عین دلخکش زیادہ ہو سکتا ہے جس بارے میں اس بات کی پہلی سلسے میں سوسن کر سکتے ہیں یہی تھیت کہ تم کبی برسے آگئے ہیں اس بات پر دلالت نہیں کرنی کر دو، ہمارے جذباتی رد یہی پر اثر انداز ہیں ہوری بعض بڑوں کو یہ سوسن کئے بغیر کہ یہ بہت خوباب تبدیل ہو سکتے ہیں۔

وجдан کی طریقہ تھیں ازوئے کوپ ترالی یہ شاید ہی کرتی ہے کہ یہ صلاحیت بچ کی "اہ" کی حالت سے تعلق رکھتی ہے اگر یہ "کوپ" لائے تو "اور" مادر پردا" اتنا کے درجات سے آزاد رکھا جائے تو وجدان اپنی بہترین حل میں پیدا ہوئے گا جس وقت "بانے" سوری مظہر کے ساتھ سامنے آتا ہے یا "والا والہ" اپنے تھیات اور غور ساختہ نظریات کے ساتھ سامنے آتے ہیں تو وجدان میں لقص یہ اوجھا تھا کہ کیونکہ "پیچ" انہیں تو توں کے سامنے صریح مکر لیتا ہے اگر یہ "کوپ" کو خام کا لایا دیا جائے تو اس کا خوف دیا جائے تو پھر مجھی وجدان ناکامی سے دوچار ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں وجدان ایک ناکمی کی صلاحیت ہے جو کہ بیری ویسا کی موجودگی میں مختصر یا مشتمل ہو سکتی ہے جو اس بات کی دلالت ہے کہ وجدان فرمائش پر طرفہ گرفتار ہوتا۔

حوالے اور اک کیا یہ؟

بہت سے لوگ حواس پالوارے اور اس لئے Extra-sensory perception یا ایس پی کا راستہ دافت ہیں جو کہ ایک پاراگیم کے طور پر استعمال کئے فرود ہوتے ہیں یہ 25 کاڑوں کا ایک یونکت ہوتا ہے جس کے اوپر پانچ مختلف ڈین این بنے ہوتے ہیں اس طرح ایک گلزاری پانچ دوسروں پانچ مرلن ٹکلوں پانچ ساتوں پانچ ضرب کئے توں اور پانچ ہی لہری دار کھروں پر مشتمل ہوتا ہے واسخ رہے کہ اسکا نام تو اتنی (Laws of Chance) کے تحت چونکہ پانچ گلزارے سے پانے چلتے ہیں اس نے پانچ میں سے ایک اندازہ

درست ارضا ہانا چاہا ہے۔

اسی گیم کے سامنے دوپھی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ داکٹر ہے بی رائٹ کی دوپھی یا نہ رائٹ ایسا ہر جا یا کارڈ ڈیج این ہوتے ہیں وہاں لوگوں کی اکٹھتے ہزاروں بچوں کا جو بڑے دوسرے درست اندازے لگانے میں کامیاب رہے تھے تھیں پانچ میں سے ایک سے زیادہ باریں اندازہ داکٹر ہے داکٹر این کا دنیا ایسا کردے درست اندازے لگانے والے لوگ اپنے حواس کی بجائے کسی اور درستی سے یہ معلوم کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں کہ اگر کارڈ ہونا اس کا چانچہ لا آزاد چاہس کے حوالے سے ایک باریک اندازہ لگانے کی بجائے زیادہ باریک اندازے لگانے کے اس طریقے کا کو اس نے Extra Sensory perception کا نام دیا۔

ڈاکٹر رائٹ نے یہ کارڈ مانی اندازہ خالات (لیلی پذیرشی) اور بچی بینی کے مطالعے کے مقصد کھانے رکھتے ہوئے تھے اسی ایک ایسٹٹی کی کارڈ کو اٹھا کس کے پارے میں داعی پر ڈرڈا ہے جیسا کہ وہ کو دسرے اندازہ لگانے والے کوئی گراف دے رہا ہو کہ کارڈ کا نہ ہے تو اسے دماغی ملی پذیرشی کہتے ہیں اندازہ لگانے والا اسی کر رے میں کسی پر دے کے لیکن بچی کی ملک دوڑ کر دسرے کر رے میں ہو جو ہو گکا ہے جسیں ہر دوسرے میں اس بات کی اندازہ بیتی جاتی ہے کہ وہ کسی کی طرح ان کا رکاوں کو کند کیوں سکے۔

اگر اندازہ لگانے والا ایس اندازہ لگانے کی کوشش کر کے کہا گا کارڈ کو اٹھایا جائے گا جس کے پارے میں ایک بچکی بکسی ایسٹٹی کی لگانے دیکھا۔ اور دوسرے اس کے پارے میں ایک بچک سوچا ہے اور میں قبیل ہیں بلکہ اسے گا۔ ہر دوسروں میں لا آزاد چاہس کے مل کے دریے ہزاروں داکٹر کے ذریعے ہزاروں

کی سا لوں کے رسمے میں مختلف لوگوں پر اکھوں بچوں بچوں کرنے کے بعد داکٹر رائٹ نے

کل دوچھپ باتیں معلوم کیں ان میں سب سے اہم یہ تھی کہ بعض لوگ تریخ یا بیویت درست اندازے ایک بارے تھا کہ ساتھ میں تینی پانچی یا شیب بینی کی صلاحیت باقاعدہ طور پر اسرا را کہ بعض لوگ دسرے کے مقابلے میں تینی پانچی یا شیب بینی کی صلاحیت باقاعدہ طور پر اسرا را سے زیادہ رکھتے دوسری بات یہ کہ اگرچہ اندازے لگانے والے تھک چاہیں یا ان

کے دامغوں کو بوجھل کرنے کے لئے نیند اور دو اکھلا دی جائے تو درست جوابات کا تجسس کم ہو جاتا تھا۔

حتیٰ کہ خرکاری پانچ میں سے ایک درست جواب دینے کی اوسط شرح آپ آپا تناقہ جسکا اگر انہیں کافی یا کوکی اور محکم شدی جاتی تو ان کی درستی میں خاطر خواہ اضافی ہو جاتا۔

ان نتائج سے یقیناً ہر ہوا کر بھل لوگ و مروں کی نسبت زیادہ قیب یعنی یاد مانگی ملی متحی کی صلاحیت سے بہرہ رہتے ہیں روز اس بات نے سائنسی طقوں میں سطحی پھیلاؤ اور اس کا تدقیق کام کی قیلودن کی طرف سے تجید کا نشانہ بیان گیا اس سے پہلے اس کے حابی طریقہ کارہ امراضات اضافے گے۔ یہ کہا گیا کہ اس نے جس طریقے سے جوابات کے ہیں روز بہرہ آنے کے امکانات دیئے ہی زیادہ ہو جاتے ہیں جب اُنیٰ ثبوت آف ٹائمکس ملکس نے باشابدلوپر 1937ء میں اعلان کیا اس کا حابی طریقہ کار درست قرار اور اس نے جس طریقے سے لازماً اس کا استعمال کیا تھا اس کو منع کیا گی تو یخنید خود بخود دم تو ڈگی اس کے ہاں جو دیکھا سکا ہے کیا لازماً اس کے بارے میں ہمارے نظرات تا حال بھل کا نفع پر ہی حل کے گے ہیں اگرچہ ٹائمکس کیا لایا جائے کہ کذا کنڑ رائی کے تنازع حکمل صورت حال کے حوالے سے درست لازماً اس کی بھلی بھلی کرتے ہیں پھر گی اس سے پہلے کسی نے ان لازماً کی تھاوی میں تجوہ پر کسوٹی پونچن پر کھا چکنا اس نے کیا ہے۔

درستی باتیں کیا کہ اس کے باروں کے معیار پر گنجیدگی کی تحریکی حقیقت کے بعد وہ پیچے سے دیکھنے پر بھی پڑھے جاسکتے ہے جبکہ سانے والی سایہ سے انہیں دیکھنے پر چوکر ایمانہ لگا جا سکتا تھا کہ وہ کوئی نہ کارڈ ہیں اور اس طرح اس کے پہنچ جوابات ملکوں ہو کر وہ گئے ہاں بھل دوسرے جوابات سے انتہے تا نتائج یعنی برآمدہ ہے جہاں اندازہ لائے والے کے لئے کارڈ کو دیکھنا یا پھر گھنکن دیتھا جو محسوس ان جوابات میں ہو کر ملکی اون کے ذریعے کے گے جہاں اندازہ لائے والا کسی درستے کمرے میں اور پہنچ اوقات کو بھوں دو رہتا تھا۔

تیسری بات یہ کہ ان جوابات کی شوری اور لاشوری طقوں پر بھی امراضات اضافے گے یہی محسوس کیا گی۔ کہ جوابات کرنے والے لوگ خود کو دانتہ با غیر دانتہ یا ڈف باتاتے رہے

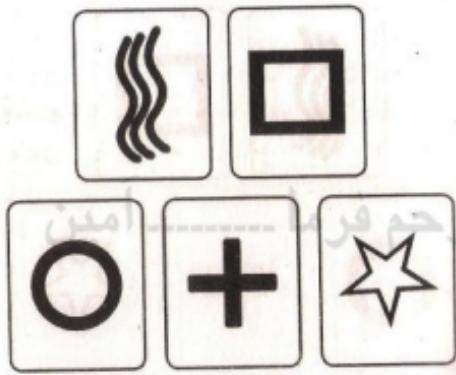
ہوں گے۔ کی جو بات پر انہی شیادوں پر امراضات وارد کے جائے ہیں۔ ہم تمام پر ایسا نہیں کیا جاسکتا۔

پہنچی بات یہ کہ جوابات درستے لوگوں کے حوالے سے اس تدریکار آمدہ بات نہ ہوئے جس تدریک کی وجہ سے میں ہوئے تھے پرانی سوسائٹی قارس اینٹیک ریسرچ نے کھل دل و دماغ کے ساتھ کا اکٹر رائی کے نظریات کو چانچا ہیں اس کے طریقہ ہائے کار کو ٹف تجید بیٹھا کیونکہ جب اس طریقے سے انہوں نے لوگوں پر جوابات کے تو انہیں ملی متحی اور غیر متحی کے حوالے سے قائل کرنے والی شہادت مسٹر رائی کی۔

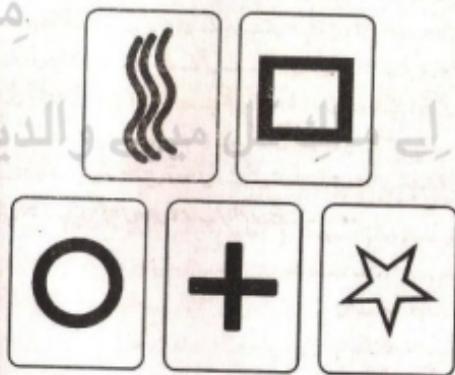
اس کے تمام جوابات اور تمام تجیدات کو ڈن میں رکھتے ہوئے اس نتیجے سے صرف فکر کر دشوار ہو گئی یا تو مارائے حواس اور اداک اکٹھا کا طریقہ ہے یا کھو اور لازماً اس کا جس سے بہت خلاف ہے جس کا کہم ان کے بارے میں سچے ہیں ہم بہت سے ملی متحی رکھے اسے لازماً اس کا خیال ہے کہ اس ملے کے مل کے لئے حابی طریقہ کارہ بہرہ مل طریقہ کارہ نہیں ہے یعنی ملی متحی اور غیر متحی کا وجد ضرور ہے لیکن انہیں دیکھ دوڑتے سے چامچی کی بکش کی جانی ہے اس سے دلچسپ مظہر یا اڑائے آتے ہے کہ اگر کوئی شخص اس خیال کو ختم کر لیتا ہے کہ لوگ مارائے اداک حواس کر سکتے ہیں تو وہ اس کو کیسی مل میں لاتے ہیں اور اس بات کا کوئی امکان نہیں آتا کہ دیا ملی متحی اس حوالہ کا جواب فراہم کر سکے۔



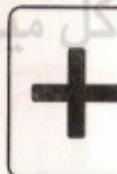
ملی پتھری کارڈز کا دوسرا سیٹ



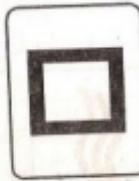
ملی پتھری کارڈز کا پہلا سیٹ



ٹیلی پتھر کا رڑ زکا تیر اسیٹ



ٹیلی پتھر کا رڑ زکا چوتھا سیٹ



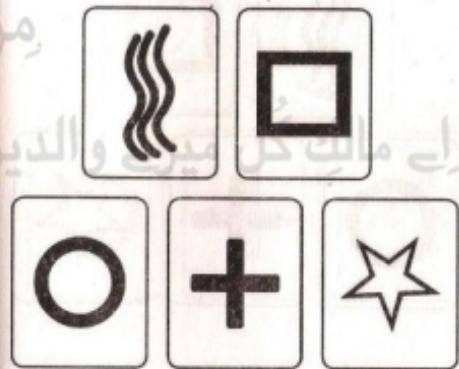
ڈاکٹر اننے ایک اور مسئلہ پر کام کیا جو کہ کوئی لوگوں کے لئے بھی کا پاٹھ ہو گا وہ یہ کہی تھی کہ دادا ہے جسکے والا اس پر اثر انداز ہو سکتا ہے ابھی تک تو اس کا جواب ہاں میں نہیں آتا ہے۔ ایسے لوگ جو بھیرے ہوئے ہیں تو اس پتھری ہیں وہ ان لوگوں کے مقابلے میں کامیاب تھیں اور ہتھ جو کر کر بھیوں اور پھوس پر زور دے کر شوری اندھا میں اسے بھیجتے ہیں اس لئے ایک مشتمل رول کے استعمال کے ذریعے ڈاکٹر انن کو اس کو "سکھائے" کا جا اس کم کر دتا ہے یہ مسئلہ روزمرہ زرعی میں زیر مطالعہ انا ناتھا مسئلہ ہیں ہے جتنا کہ ٹیلی پتھری اور غیرہ بینی کے مسئلک کا احاطہ کرنا مسئلک ہے لہذا کہ دادا بھیجتے ہے اسے ہر گروپ میں بھی خلاصی ایسے ہوتے ہیں جو کہ جرعت اگلیز یا قاعدگی کے ساتھ پوچھتے ہوں اسے ہر گروپ میں بھی اپنے بھیجتے ہیں جو کہ اسے ہوتے ہیں جو کہ بالکل ہی کوئی پوچھتے ہوں اسے ہر گروپ میں بھیجتے ہیں۔

من چو

ہم صرف الفاظ استعمال کرتے ہی اپنے ساتھ اور درودوں کے ساتھ وہ اسخ گفت و شنید کر سکتے ہیں عمومی علم حسی تاثرات پر مسئلک ہوتا ہے جتنیں الفاظ کا جام سپہا بیان کیا گئے ہیں پہ ہوتا ہے کسی لوگی نے صرف کوٹ زدیب تن کیا ہے کوٹ ہام و بیکھے ہیں کوٹ سرخ رنگ کا ہے وہاں بہت زیادہ طیف تاثرات خواہیں پر مسئلک ہوتا ہے جتنیں الفاظ کی زبانی ادا کرنا مسئلک ہوتا ہے اسیں کوڑکی کے سوچ کی میں ایک سرخ کوٹ موجود ہے کوٹ ہام یہ بتا کر وہاں حسی کوڑکی لاوی ہے جو کہ سرخ کوٹ پندرہ کیتی ہے ٹیلی پتھری اور غیرہ دالی کا دارہ دار کی اور جنر پر ہے اسیں بھیر کی طور پر جس کے اپاٹک گھوٹ کر سکتے ہیں کاس لاوکی کی بڑی ہیں کے پاس دروغہ کوٹ ہیں اور بیگی ESP ہے۔

ٹیلی پتھری اور غیرہ دالی سے متعلق واقعات زیادہ وہ اس طور پر ہماری توجہ کا باعث پختے ہیں جب ان کا سا بقدر اعداد ہے۔ جب ہم اس بات سے آگہ ہوتے ہیں کہ ایک اپنی کے من میں کچت دانت ہیں یا وہ کس بیگری میں کس سے ملاقات کے لئے چارہ ہے تو ہم مغل طور پر نسبتی اظہر کرنے پر بھگر ہو جاتے ہیں کہ بھیر کی اور ذریعے سے

ٹیلی پتھری کا رُز کا پانچواں سیٹ



باب نمبر ۵

شیلی پیغمبھری اور روحانی علوم

دیکھتا تھا اب میں پتے گئی نہیں کیا ہوا ہے میں ان کے حالات زندگی سے یہ بات
کام ہوتی ہے کہ انسان اپنے اندر روحانی قوتوں کو بیدار کر کے فوقی البشریں مل کر انہوں نے
اپنے کشف کے ذریعہ کمکتی مختبلیں خالی اور کھلی دلوں کا راز بیان کر دیا تھیں کا نکتہ
کہ بہتر اعمال کے۔

بقول ماہر عکس اسایکالوجی پروفسر ڈاکٹر گیرٹ۔

”انسان بے پناہ توں کا ملک ہے یعنی اوقات اس سے ایسے انحال کی سر زد ہوتے ہیں جو ۹۰٪ کے تجربت اگئیں ہوتے ہیں ان کی پر اسرار توں کو عام طور پر وہ اعلیٰ ترقیات کا حاصل ہے۔“
ماہرین سے اس کو دل کی حاصلیں ملیں تھیں کیا ہے۔

یہ فرض کر لیا جائیا گھوڑو ہے کہ ہم اپنے گروہوں کا علم حاصل کرنے کے لئے تم طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں ایک دوسرے سے مل کر طور پر ملکہ وہ تو ہم کیا جاسکتا ہے ہم ہمیں میں غمہ ضرور کیا جاسکتا ہے۔ پہلا اونچا علم ہے جو کہ عمیق جو بات کے والے سے باہم تاثریت کے درجے پر سمجھا جاتا ہے۔ درجہ اونچائی علم ہے جو کہ ابتدائی برسوں میں بنا کی خاتمت کے طور پر جو پڑتا ہے اور پہلی کاشت کے درجے کے مثل کے طور پر قرار رہتا ہے جو کہ تمہارا اور اسراہی اسراہی (ESP) ہے جو کہ اکاٹھ کے فرمومتوں رائی سے حاصل ہوتا ہے۔

ہم نہیں چانتے کہ ESP کیسے کام کرتی ہے اگر اس کا وجود ہے تو نیالی تجویز کاروں نے
ماہی ترکیل افکار پر بہت کچھ لکھا ہے جو کہ عموماً مارائے حواس اور اداکی کی ایک فلک ہے جس کی
تجانی تخلیق انسی کے طریقوں سے ہی ہوتی ہے ذکر جس پر کاروں کی گایا تھا وہ ظاہر ہے
جانے یا اس بات کی شہادت ہے کہ مارائے حواس اور اداک دماغ کی گہری تہوں کا ایک فلک
بنا جاسکتا ہے۔

- | | |
|-------------------|-------------------------|
| (Clairo Voyance) | سدائے خیال یا درشن حضری |
| (Telepathy) | رسائل خیالات یا اشراق |
| (precognition) | نیب ہتھی یا مستقبل ہتھی |
| (Retro-Cognition) | پس ہتھی و پیش ہتھی |
| (Psychometry) | فلس یا کمی |

روشنی میری (Clairo Voyance)

آن سک روشن ضمیری کی مدد و متعین جملیں کی پا سکیں اس سے ہر ایک اس کی تشریع ائے۔

تلی ڈھنگی کا انسٹینکٹو پڑپڑیا

کروں دور ہیں۔ روشن ضمیری صرف اولیائے کرام کا گورنمنٹ ہے جبکہ غلب دالی اس راستے کا پہلا سگ سل میں ہے ایک روشن ضمیر گوئی پر دان یا نیپ کو ہو سکتا ہے لیکن ایک نیپ دان ضروری نہیں کہ کروں ضمیر بھی ہو۔

روشن ضمیری کی مرکزی خصوصیات میں ان افراد کے وہی اتفاق پر حساب نہ رکھنے والے دکھائی دیتے ہے اور اس گلی تو روشن وہ اپنے آپ کو بروقت اللہ کے ضرور موجود ہوتے ہیں اسکی عالیت میں بیان چاہا گہراوجہاں حاصل ہوتا ہے جس کوئی متعال کوئی احساس اور خیال اکل نہیں کر سکتا اس میں ظاہر و شفہ بالکل عالمی نہیں دھام سماعے ہا طی اور اس کے تجھے قریعہ عام میں الہام کیجا گاتا ہے۔

اس کے علاوہ روشن ضمیر انسان کے اندر ہر ہضم کی ہر پریشانی سرے سے متصور ہوتی ہے اور وہ بروقت کون و اطمینان کے عمدہ میں برق ہوتا ہے اس پر ایسے سارے رجیمات خود کو تو دوادھ ہو جائیں۔ لیکن جن کی تجویز سراسر ہمکن ہوتی ہے اس پر صداقاں یا کے تمام احساسات دنیا اپنارخ سستقل طور پر ہول کر رہ جاتی ہو جاتے ہیں جیسے باطنی نور سے تعمیر کیا گاتا ہے جو ایک اسکی روشنی کی امداد ہوتا ہے جو رہا تحریر ہے ہماقائم کی روشنیوں سے اور ادا ہوتی ہے۔

روشن ضمیری تمام مخلوقوں سے حاصل نہیں ہوتی کیونکہ یہ ایک خدا اور صلاحیت ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہی تیک انسان کو کسی بھی مرحلے پر پہنچت اور مشکلت کے حاصل ہوتی ہے البتہ اس تیک کی تدریسی اسلامی حاصل کرنے کے لیے یہ دنہ دنہ ایک یوگ کے مرابطی کرتے ہیں لیکن وہ اسلامی روشن ضمیری تیک بالکل نہیں لگتی پاتے۔

کشف

کشف روحانی ماہرین کے نزدیک اس صلاحیت کا نام ہے جس کی بنا پر مستقبل میں پیش آتے والا القسم خود کو تو زمین پر اور دنہ جانے خواہ اس خاص و احکامی تعلق فاصلہ بیدار قریب ہی سے کیوں نہ ہو۔

اگرچہ یہ صلاحیت بھی خداویں ہے لیکن تلی ڈھنگی میں کے ذریعے اس پر عبور حاصل کیا جا

اپنے طور پر کرتا ہے۔ بعض کے نزدیک یہ وہ صلاحیت ہے۔ جس کی بنا پر مستقبل میں پیش آتے والے یا اگر رے واقعات کا اکتشاف خود کو تو مختلف فردوں کو جو جائے۔ اس میں فاصلے کی کوئی قید نہیں ہے۔

غیر گولی پیش گولی (Retro-Cognition) یا ایک ایسی صلاحیت ہے جس کے تحت کسی فرد کو مستقبل میں پیش آتے والے واقعات کا علم ہوتا ہے خواہ اکا تعلق اس کی اپنی ذات سے ہو یا کسی درمرے فردرکی ذات سے نیب گولی انسی انسانی کے خصائص میں ہے اس انسانی بشرت سے روانیت کی طرف مفلک ہونے کی صلاحیت کہتا ہے جو غالباً اسے اسکا ابلدھ کام کے ہوئے ہے یہ سعادت انبیاء علماء اسلام کی خاص خاصیت اور اس اداقت میں پس آتی ہے کیونکہ غیر گولی کی صلاحیت ان میں پیدا اُتی ہوتی ہے اور بالا کی کدوں کاوش اور کسی شے سے مدد لئے بغیر اپنی حاصل ہوتی ہے اس سلطنت میں نہ تو وہ تصویرات سے مدد لیتے ہیں اور وہ اتنی کوئی اور خاص سے۔

یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے اندر پیدا اُتی طور پر دویت شدہ ہوتی ہے اگر جو اس بشرت جب چاہیں اتنا کر جامد روانیت ہاں لیں اور اس سب کو کام آنکھا تو اسے یہ بات پاہے جوست کسی کوئی بھی کے کریں صلاحیت فردری ہوتے کے باعث انسانوں کو کشمکش طور پر ایک درمرے سے جدا کرنی ہے۔

ہر جا طرفی قیوب دنیوں کے مقابلے میں یہ صلاحیت اکتبی طور پر حاصل کی جا سکتی ہے لیکن اس کی یہ قدرت انبیاء علماء اسلام کی طرح خاص نہیں ہوتی بلکہ اسی اُنہی ہوتی ہے بھر جب تا اُس نظرت کی وجہ سے اُنہیں۔ بشرت سے روانیت کی طرف مفلک ہونے میں رکاوٹ یا ہوتی ہے تو یہ جو زمین سے خودہ محسوس ہوں۔ یہ خالی مدد لیتے ہیں اور یہی تلی ڈھنگی کا بھی خاص سے۔

ہر جا اپنے افراد تلی ڈھنگی کے ذریعہ مختلف مخلوقوں کی مسلسل ریاضت کے بعد اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ غیر گولی یعنی کر کے لوگوں کو جان کر دیں خواہ ان کی غیر گولی کو کیوں کیا جا کرے یا جزا۔

لیکن عملی طور پر یہ ملطاح بابت ہو جکی ہے کیونکہ مستقبل کے پارے میں پیش گویا اس سے

سکتا ہے۔

کی سب سے عظیم المرتب تھی خصیت افضل الائچیا و افضل البشر جناب نبی کریم مصلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گردی بھی عالم الغیب تھیں۔ اگر چاہا پ کی ذات ہارکت ملک کا شہر ہے۔ لہن یہم الغیب اتنا ہی ہے جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے ضرورت کے تحت حضور مصلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمادی۔ خود ضرور پر لور نے اپنے آپ کو بھی عالم الغیب ہاتھ کرنے کی کوشش تھیں تھیں۔ مثلاً روح یہی کے ہارے میں۔ جب آپ سے روح کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ پر دوستی ہزال ہوتی۔

”وَيُسْتَلُونُكُ عنِ الرُّوحِ طَقْلَ الرُّوحِ مِنْ أَصْرِ رَبِّيِّ وَمَا وَتَيْمَ“
من العلم الا قليلاً۔

(اور اگر آپ سے روح کے حقائق سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ روح ہر بے پور گارکے امر سے ہوا تو انہیں مجھے ہمیں علم سے گرفتوڑا۔)

یا یہ درباری اس بات کی دلیل ہے کہ حضور پاک ﷺ کو عطا کیا یعنی جس وقت ہتھی خود روت پر ایش پاک کی جانب سے آپ کو عطا کر دیا گی۔

اللہ تعالیٰ کی جانب سے اپنے خاص بندوں کو تین طریقوں سے کوچھ خاص باتیں بتادی جاتی ہیں۔

(۱) ہتھی کے ذریعے (۲) الہام کے ذریعے اور (۳) کشف کے ذریعے

۱۔ وحی: صرف نبیوں اور پیغمبروں کے لئے مخصوص ہے۔ وحی کے معنی میں وہ مخصوص علم جو اللہ چارک و تعالیٰ کی جانب سے فرشتوں کے ذریعے ہی یا تیرنگ کی پہنچا جائے جیسا کہ سورۃ حود کو آئت نمبر 49۔

”يَخْرِسُ ثُبُّكَ ثُبُّوْنَ مِنْ سَے ہیں جن کی دوستی ہم تیری جانب کرتے ہیں۔ انہیں اس سے پہلے نہ تیر جاننا تھا حرجِ توقم“ ۵۰۔

۲۔ الہام: اللہ تعالیٰ کی جانب سے اپنے کسی خاص بندے کے دل پر کوئی بات ظاہر کیے جائے کو الہام کہا جاتا ہے۔

۳۔ کشف: کے معنی ہیں پر وہ اخدا بجا ہاتا۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی یا ولی اللہ کو کسی بات کے بارے میں آگاہی دیجاتا ہے تو اس کی مقصود بھوت اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے سامنے

اس کے لیے اپنے ذہن کو حرم کے خیالات سے پاک کیجئے اور اپنے تصویر کو کسی خاص جز کی طرف منتقل کر دینے سے آہستہ آہستہ آپ کا حلچ شور برتر سے ختم ہو جاتا ہے اور جس شے کا مسلم تصویر کیا جاتا ہے اس تصویر کے عالم اختراق میں انسانی ذہن میں اپنا کم کائنات مطلق سے اپنے شور کرا رابطہ قائم کر کے زہان و مکان کی پاہندی سے اسے آزاد رہتا ہے اس حالت میں حالتِ کشف طاری ہوتی ہے اور آنکھوں کے سامنے مطلقاً تصویر گوئے لگتی ہے اور نہیں آواز بھی سنائی دیتی لگتی ہے بہر حال اس کے لیے مسلسل ریاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔

الہام (نداۓ نبی) (inspiration)

الہام ایک تجارتی اور برتر انسانی خوبی و صلاحیت کا نام ہے ہر انسان کو الہام تکیں ہوتی ہیں صرف ہمارے کرگزدے بشروں کا ہی دل ہے کہ انہیں بیش ہر اہم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے رابطہ قائم کرنے کا اعلیٰ ترین وظیفہ ہے۔

الہام اور شاعری فہی کا کچھ یہ راز کا ساتھ ہے اور اس کے لیے ان تمام طریقوں کو پہنچا ضروری ہے جو اہمیت کے لئے اپنے شاگردوں کے لئے مقرر کئے گیں ان میں شکست ٹھیک ہو گئی پاش شہزادی کو مسلم دکھانا غیر وغیرہ شامل ہیں کافی اختراق کے بعد کافیوں میں بعض ہ معلوم آوازیں سنائی دیتی ہیں جس سامنے فہیم کو کام لے سکا ہے اس کی مشقیں ہم مقابل طریقہ میں ہیں ان کر پچھلے ہیں۔

علم الغیب کی دو اقسام ہیں (۱) ذاتی علم الغیب اور (۲) عطاًی علم الغیب یعنی عطا فرمایا ہوا۔

۱۔ ذاتی علم الغیب مالک روز جزا و مزار اللہ رب الجملیں کی ذات کے وسائل کی کوئی تھیں۔ یعنی ذات ہاری تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی عالم الغیب نہیں۔

۲۔ عطاًی علم الغیب کے معنی میں وہ غیب کا علم جو اللہ رب المعرفت کی جانب سے کسی کو عطا کیا جائے۔

کسی بھی فرشتے نبی اولیٰ کو وہ زمین پر کوئی بھی عالم الغیب نہیں کہہ سکتا۔ حتیٰ کہ کامات

سے پورا خداوند ہتا ہے تو وہ اسرار اس پر آفکارا ہو جاتا ہے۔ اس بات کو اس طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ کپڑی میں تمہاری بندے کو اسلام آم پا دیکھنا چاہئے یا الہور میں رہتے ہوئے کسی فخش کو نہن کے بارے میں آگاہی دین مخصوصہ تو قومِ ربانی کے ذریعے دریان میں حاکل تمام پرے اخداوند ہے جاتے ہیں اور وہ شہر اس بندے کے سامنے اس طرح آ جاتا ہے میں کوہ غوراں مقامات پر موجود ہو۔

اس مثال سے یہ ساتھی ساتھ آ جاتی ہے کہ بزرگان دین یا کسی عالم سے فہرست کی شفہ و کرامات کی صالحیتوں پر کچھ تینی چار تینیں کہ جب ہم جسمابے مایا ورقانی انسان کراچی میں بینہ کرنیوالا کٹیں میں تو کین ڈاول (Twin Towers) کی جاہی اُولیٰ کی نظریات کے ذریعے براہ راست دیکھ سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جو کفر کی ہی قدر ہے اپنے کو اپنی (معنی دوست) کو دور دراز مقامات کی سر کرتے سے ہمارہ رکتا ہے۔ (خوبلاش)

جہات کا علم الغیب:

ہم میں سے بہت سے کم اٹھائیں یہ سمجھتے ہیں کہ جہات علم الغیب رکھتے ہیں ہر گز تینی یہ باتوں کی رہا ہے۔ جسما کوہرۃ الہمہ آتے 14 سے ظاہر ہے۔

"کہر جب ناذن کیا ہم نے سلیمان پر موت (کافیلہ) اپنے شدی ان جہات کو اس کی موت کا گرد دیکھ نے جو کاری خی۔ اس کے عسا کوہر جب وہ گزپے تب حکوم ہوا جاتا کہ اگر جانتے ہوئے وہی قبضہ کا ہوتے وہ ذات کے عذاب میں" ۵

اس آئت مبارکہ میں یہاں کیا کیا ہے کہ جہات جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے کام کرتے تھے ان کے حرم سے کسی عمارت کی تحریر کے کام میں معروف تھے اور حضرت سلیمان طیب السلام اپنے عصا سے تیک لگانے اس کے کام کی تحریر کرنے کے تھے۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے کھڑے اپنے رب سے جاتے اور جہات ان کو زندہ رکھتے ہوئے اپنے سخت کاموں میں مشغول ہی رہے تھی کہ اس بات کا ایک برس کا عرصہ سیت گیا اور حضرت سلیمان جس عصا سے تیک لگانے اس جہات سے مشفق کام لے رہے تھا سے دیکھ نے چاٹ لیا اور کوکھلے ہونے کے باعث وہ

صافوت گیا اور اپنے گر پڑے تھے جن و اُس کو ان کی موت کا علم ہوا۔

بہت ہوا کہ جہات بھی غیب کا علم نہیں چاہتے۔ اگر چاہتے ہوئے تو وہ ایک سال تک
غاموٹی سے مشفق نہ کرے۔

غیب کا علم ہے کیا؟

سرقة القرآن آتے 34 میں ارشادِ باتی ہے۔

"بے تک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا اور وہی برستا ہے باش اور وہی
ہاتا ہے کہ کیا ہے رسول میں۔ اور جوں جاتا کوئی فہرست کر کیا کرے گا وہ کل اور جوں جاتا کوئی فہرست
کر کس روز میں ملے گا۔ بے تک اللہ ہے ہر بات کا جانتے والا اور پری طہرا بخارج" ۶

حضرت اہن عمر سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاچ چیزیں
اکی ایں کیا اللہ کے سارے کوئی نہیں جانتے۔

1۔ جو حرم کے اختر ہے۔ (یعنی ماں کے پیٹ میں لٹکا ہے یا لڑکی)

2۔ اور کل جو کچھ ہو گا۔

3۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ ماں کی بیوی ہو گی۔

4۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کسی بچہ سر ہے گا۔

5۔ اور یہ کہ دب المیں۔ اس کے ملاوہ کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب واقع ہو گی۔

اس طرح قرآن پاک نے ملاوہ ان پاچ چیزوں کے اور دیگر چیزوں کے بارے میں علم کو
علم الغیب سے تعمیر نہیں کیا۔

.....☆☆☆.....

آمین

ٹیکنیکی کا مفہوم

ٹیکنیکی کا الفاظ بناں زبان کے دلائل انکوں کو ہامہ کہا جائے گا یعنی "ٹیکنیکی" سے مراد
کی اشیا اور بیوی سے مراد کسی شے کو جوں کرتا ہے۔ اور دوسری اس کا "اٹریک" (with
To meat) رکھا گیا ہے۔ اور اٹریک کا مطلب یہ یہاں کیا گیا ہے۔ ایک قاب کا اٹریک سے قبہ
بننے کی ماڈی اور سلیے کے قطب یہاں کیا ہے۔ اٹریک روحاں کرتا ہے جس سے مراد یہی جاتی ہے کہ
روحانی طور پر ماڈی اجسام سے ہات چوت کرتا ہے۔
چنانچہ یہے تمام جبرت انجینئر اور مخترع اور اخوات کو ہم میں دو اڑاوے درمیان کوں ناطے
کے ہاں جو ٹیکنیکی ماڈی اور سلیے کے رابطہ ہو جائے تو اسے ٹیکنیکی رابطہ کہا جاتا ہے۔ جس سے یہ
چنانچہ ایک فض کے وہی خواص ہیں جو اس کا اٹریک اور اخوات کا درسے فض کے ذہن میں منتقل ہو
شروع ہے اور یہ سارا کام ہمارے خالی ہر اس فض ایسا نہیں دیتے بلکہ ایسا ہم اسے خیالات
کے قطب مبارکے حواس کے ذریعہ ہوتا ہے اور اس سارے گلیں اس ان کا اور اک اور اس
حوالے ہی مرکزی کردا رکھتا ہے۔

اتفاق خیال یعنی خیال کا ایک ذہن سے درسے ذہن بکھار کی ماڈی اور سلیے کے قطب
یہ ٹیکنیکی کا حقیقی مقصود ہے اور اس مقصود کو پانے کے لیے انسان ذہن کے اندر رواں دوں گلی
ھٹکنے لگتی اور توں کو ہمیز لگاتا ہے۔

ہمارے ذہن اور جسم میں برقی طبی (توہاتی) (Electromagnet Energy)
سلسلی حقیقی ہے اور اس برقی طبی توہاتی کا کنٹرول ہمارے خیالات کی وہ ہمیں ہیں جو گلی کے
ذرا سلماً رکری ہاندھ کیلی کو بچ کر کے اسے مختلف سوتون میں موز کر اس سے بے پناہ کام لگی ہیں۔

اور خیالات کی ہمیں ان پر انکا کمل کنٹرول ہاذکر کے اس سے مفید طلب کام لگتی ہیں اور یہ ٹیکنیکی کا حقیقی مقصود اور مفہوم ہے۔

ہمارے خیالات کی ہمیں بھی روشنی اور آواز کی ہمروں کی طرح صرف انہا تمہر کتی ہیں
بلکہ انکا رنگ بھی ہوتا ہے خیال انہا اخہما رنگ کی صورت میں کرتا ہے جیسے ایجاد اور ایجاد اگر کسی
خیال کا رنگ خلید ہے تو کائنات میں اس رنگ کے پیشے بھی خیال بھرے ہوئے ہیں ان سب
میں ایک تون سایہ ہو جاتا ہے اور وہ توہرا کیجا ہوتے لگتے ہیں بقول نادر ٹیکنیکی وحشت دا کنٹرول
خوار خان کا تکڑا ہے۔

جب انسان سے صد خوش و خرم ہوتا ہے تو اس کے دماغ سے سرت کی نیکاؤں ہمیں اس
طرخ لئتی ہیں جیسے کسی روتنی قطب سے شعاعیں خارج ہوتی ہیں اور چاروں طرف انہا احاطہ کرتی
ہیں اور کائنات میں ازال سے کھکھری ہوئی نیکاؤں ہوں میں ایک پہلی ہی یہاں کوئی جو ہی ہیں اور سب
کی انکر ایک نظر پر جو ہو جاتی ہیں اس وقت آپ کے ساتھی ہی دیباں پیشے بھی انسانی دماغوں
سے سرت کی نیکاؤں ہمیں خارج ہو رہی ہیں، ان سب کا ایک دوسرے کے ساتھ قطب ہم اور
چاٹا ہے اور پھر انہیں اسی شاداں و خراباں فضیں کو بھی جو کہ اس کی تونی ہیں اور اس کا فرض
انہا انکر ایک نیجے کی خوشی فضیوں کرنے لگتا ہے سرت کی یہ نیکاؤں ہمیں پیشی توہی ہوئی
ہیں اسی وجہ سے ساتھ دوسرے پر اٹھاواز ہوئی ہے۔

اگر ان عیا واقعات میں اس پہل کے کسی درسے فض کے دماغ سے دفعہ فض کی سربی الائٹ
ہمیں خارج ہو رہی ہوں اور وہ ان نیکاؤں ہمروں سے نیا دھ طاقت دوہوں آؤ وہ ان پر نلیپہ حاصل
کر لیتی ہیں اور اس کا تینجی ہوتا ہے کہ صرف پوری گلیں یعنی ملکیں ہو جاتی ہے بلکہ تمام فضا پر فض
کی کلیت پھا جاتی ہے۔

خیالات بہت بہت تیزی سے اڑ اخماز ہوتے ہیں اور انہا گہرا اڑ پھوڑتے ہیں، ان تا
اثرات کا اس وقت اٹھ غالب رہتا ہے جب تک یا تو خود ہمارا دماغ صاف سترے خیالات
خارج نہ کرے یا درمیں دماغوں سے ایکھے خیالات کی طاقت رہیں ان برے اور تجزیٰ خیالات
کو کنٹرول کر دیں۔

یہ بات بیرون نہ کرنے کے لئے خالی یا اور جگہ کے بعد میں کچھ تباہی کی وجہ سے میں کسی کی طلب میں موجود رہتا ہے تبکر فنکس کی خالیات کی جو کمیتی چاہدہ ہوتی ہے اس کی خالی دل میں ایسا شرکت ہے جو مختلف کامیابی پر اپنے اپنے نیتیات اور خوبصورتی کا شرکت ہے میں اور ان کو اس وقت بخوبی سنا ہا سکتا جب تک ربیعی کوئی حصہ میں پریپری پرست نہ کیا جائے۔

چونکہ ہر فنکس کی دماغی بہادرت ایک درسرے سے قدرے متفاہ ہے اس لئے اس کے خالیات بھی درسرے فنکس سے قدرے متفاہ ہوتے ہیں جس کے بغیر اس کی شخصیت میں ہٹلیں کی جا سکتی۔

ٹیلی ڈیجی کی بحثیک کو سکھانا زیادہ مشکل ہاتھی ہے۔ یہ راتی کی الی کیفیت ہے اور اس کے ذریعہ انتقال اور کمال شروع ہوتا ہے اس کی مثال کہو یا اس سے فرش کیجئے آپ کا بھائی امریک میں میم ہے وہ چکا کر کا بھائی ہے اس لیے آپ اس کے مام اور خالی سے تکوںی واقع ہیں۔

اب آپ پوری بکری اور قبیل اور خالی کے ساتھ اپنے اس بھائی کا تصور اپنے ذہن میں لائیں اور جو ہمارے خالیات کی بکریوں کو ہر طرف سے آزاد کے صرف اسی طرف موڑ دیجئے ہوں ہریں جو ہمارے خالیات کی بکریوں کے ساتھ آپ کے بھائی پر اعتماد ہوں گی اپنے کمس اسے دل میں خود بخود آپ کا خالی یہاں جو جائے گا اس طرح آپ دلوں بھائیوں میں گواخانی رابطہ ہو جائے گا اس کے ذہن میں آپ کا خالی سکھانا زیرہ گھروانا جائے گا اس طرح آپ جس چکر بھی ہو گئے آپ سے رابطہ ہو جائے گا اور اس وقت بھی کیفیت آپ کی یا اس کی بھائی کی کیفیت دوسرا طرف بھی یہاں جو جائے گی اسی حالت میں آپ اپنی زبان سے جو بھی الفاظ کھالیں گے وہ آپ کے بھائی کے پاس امریک کی بکری یا میں کے پروردہ ہیں کہ آپ الفاظ اپنی زبان اسی سے کھالیں پاکا پنے دل کے اندر ہی اندر سے پیغام دیں گے وہ پیغام اس کا اول جائے گا اور جو پیغام جواب میں وہ دے گا وہ آپ کا لال جائے گا اس کے بعد میں ہی خالیات کی وہ طاقت وربری کے اپنے عزج کی جانب میں لگیں گی اور آپ فراہم اپنے مراثی کی اس کیفیت سے بیوار ہو جائیں گے۔

اور اس سے مراد کی خاص لفظی کی طرف شور کا وہ مسلسل ہو جائے گا اپنی تمام اجر کی ایک

مرکوز ہرگز کو روے اور یا کام انسان کے غایبی خواہ کافی ہے بلکہ کسی بند تر روحانی ذریعہ سے ماحصل ہوتا ہے اور اس کا یہ مل صدیوں پر اتنا ہے پرانے یا جگی روحانی معماں اولیا ہے کام دغیرہ کسی ایک شے پر اپنی توجہ اور انکر کر جا کر اپنے اور غور خودی کی طاری (Hypnoes) (self Sensory perception Extra) کر لیتے ہیں جس سے اکٹاواریا ہیور (Hypnotic self) کو اس طرح رفتار فروختہ اپنی اندازہ پاک جھپکائے کیساں کر لیتے ہیں جس سے عملی شعوری رو مخصوص ہو کر مخصوص ہو جائی اور اس شعور کی کاروائی شروع ہو جاتی۔ اس طرح لا شعور کے مرکز سے خالیات کی غیر مرکزی محتاطی کو اخراج شروع ہو جاتا اور اس شعور کا لامبا شعور برقرار جاتا ہے کس کی بدلت ان کے ہاتھوں ہمارات کرامات اور کر شے غیرہ غیرہ میں اسی توے لوگ تمہارا رہ جاتے۔ یہ وہ قوت ہے جس کو بعد میں اپنی میں ٹیلی ڈیجی سے ہو جوم کیا گیا۔

توہین اور اس کی کوت:

آپ نے کسی صحافی انسان کا شام کو ضرور دیکھا ہو گا اگر میں تم کبھی اسے دیکھنے کی کوشش کیجئے تو اس کے باقاعدہ ہو گا سامنے پر ایک سارہ کا قدر رکھا ہو گا خوراں کا جسم بالکل بے جس و حرکت ہو گا۔ اسی خصوصی کی وجہ سے اس کو ہر طرف پر ہو جائی ہے آپ کو اس کی یہ کیفیت ایک آگ کش ہمایے یا آپ اسے اپنے طور پر سخت قرار دیں جن آپ کو شانی یہ علم نہیں ہو گا کہ اس وقت اس کے تحت اشوروں کی سما طبقی ملائیں پیدا ہو جائے خالیات کا ایک بزرگ خارجی میں مارہ ہے اور ہاتھوں اسے اس کے ذہن کو دھپا کر دیا ہے۔

استفزائی بھویت، وہی بکری توجہ یہ سب ایک ہی شے کے علاوہ ہم ہیں جب تک کسی فنکس کو اس حق پر پوری طرح دیتے ہیں اسی ملک شہزادہ کوئی بیو اکارہ سر ایquam نہیں دے سکتا جب تک آپ کی دماغی تو قتل مختصر ہیں آپ سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا آپ کبھی بھی ایک وقت میں دو یا تین لفڑ کام نہیں کر سکتے اگر کبھی ایسا کرنے کی کوشش کر لگاتا ہو وہ سب کے سب کچھ جانیں گے اس کی مثال کہو یوں ہے کہ آپ شوقی دلت دلت کی کوئی کمکتے ہیں اور اسی دل کی ریاضتی کے سامال کر سکتے ہیں جب تک مہاری توجہ مختلف صور میں منتظم رہے گی ہم سے کچھ بھی نہیں ہو سکے گا اس دنیا

پڑو دہان کے پیغامات بخوبی اور ہر وقت وصول ہیں کہ پا چاہا کچھ سوتی ہے لیکن اس صورت میں دماغ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا کہ وہ چوہے یا خوشبو کافی کچھ نہیں ہے جیسے ہیں جیسے ہیں انہیں فروخت ملا جائے اسکے کوئی رکھنے کی وجہ سے ہے جیسے ہیں دماغ اس سے مطلق حرفاً نہیں ہوتا فریضہ نہیں اپنی زندگی کی طرح لفظ اندوز ہونے کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ تم اپنے طور پر کوئی سکونی کر سکتے ہیں۔

ذوق کیسوئی اور توجہ میں مرکزیت پیدا کرنے کے لیے مختلف حرم کی محتویوں کی ضرورت ہیں ایسی ہے جن میں سفرہست غذیٰ نہیں ہے۔ ان سے دصرف عادات ساکت و صامت ہوتے ہیں البتہ اسے مجسی نظام میں بھی بڑی حد تک اعتدال پیدا ہو جاتا ہے اور ہمارے احساسات نہایت لذیذ ہو جاتے ہیں اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

جو لوگ خود اعتمادی اور ذوق کیسوئی کے جو ہر سے گزرو ہوتے ہیں ان کے خیالات ہر چار سو لمحے رہتے ہیں جیسے ہیں جو لوگوں نے سلسلہ میں اور ریاضت سے ان پر چاہتا ہے اور کتاب کو مامل کر ریا ہوتا ہے تو ان میں ایک مرکزیت پیدا ہو کر خیالات کا اصر اصر بحکمت پیدا ہو جاتا ہے اور اسی اوقتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور انسان اپنے اندر ایک عجیب حرم کی تبدیلی محسوس کرتا ہے۔

.....☆☆☆.....

میں ناکام بولگی ہیں جو اپنے اندر کیسوئی اور توجہ پیدا نہیں کر سکے اور نہیں قابلیتی انتشار ہے وہ کچھ سوچ کر کے ہیں اور نہیں کیسوئی کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ ہمارے دماغ کی کیفیت کی اخباری دفتر سے ملتی ہے جہاں ملی پر تجزیہ ہر وقت طرح طرح کی خبریں آتی رہتی ہیں ہمارے جسم کا رپریشن (اعصاب) دماغ سے ہر وقت رابطہ قائم کی رہتا ہے تو کافی کافی طاقت پیدا ہوتی ہے جسکے پیشگوئی اور پھر ہمارا شعور ان تمام پیغامات کو وصول کرنے کے بعد اپنے طور پر اتفاق ہو جاتا ہے کہ کافی پیشگوئی کا نت پیغام کرتا ہے اور اہم فیصلہ کرتا ہے۔

ہمارے شعور کی سرگرمیاں بہت وسیع اور متعدد ہیں اسے کسی بڑے دال کا فرش کہ کجھ لجھ جہاں ساری دنیا کی مذہبیں سے ہزار کے اترانچھاڑے کی رپریشن (دم بدم ہیلی آری) ہیں تسلی فون کی گھنٹیاں بخوبی میں مختلف طراف سے ملکی گرام کے بعد درجے کے ٹپ آرے ہے میں اور کسی کو بھی سراغت کی فرصت نہیں ہے تھیں اس کا مذہب کا مذہب اپنے اپنے کاموں میں صرف ہوتے ہیں کی جائے کسی میں ویجیل ایک لیس کے پارے میں سچا ضرور کر دے تو کیا کوئی کام بنا قاعدگی سے ہو سکتا ہے۔ ہر گز نہیں۔

اسی صورت میں وہاں مختلف کاموں کا شور گل جائے گا اور سارا کا رو بار پچھ پچھ ہو جائے گا اسی طرح ہمارا شعور بھی اپنے فرائض سے کمی غافل نہیں رہتا جس کام میں دصرف ہے پوری تحریک کیسوئی طرف کے ساتھ اس میں فرق ہے چنانچہ اپنے جس مقصد کی بھی تھیں کام کا ارادہ رکھتے ہیں اس کے لیے اپنے خود کو پوری طرح اس میں فرق کر دیں اگر آپ نے واقعی اپنے طرد پر ٹھیکیتی کی مشقیں کر کے اس ان میں مکمل حاصل کرنے کا حقیقی قابل اور پہنچا رادہ کر لیا ہے تو ہم آپ کو اپنے پورے فصوص مخفیین کا مل اوج اور پوری کیسوئی حاصل کرنے کے لیے کافی پڑیں گی کیونکہ اور آس مادرے احسان کی تمام محتویوں میں کامل اوج کو سب پر فضیلت حاصل ہے۔

پا رکھ جب تک ہمارا دماغ انتشار میں ہمارا رہتا ہے ہم اپنا کام کوئی بھی قابلیتی ملکی طور پر انجام نہیں دے سکتے ایسی حالات میں اعصاب میں انتری پیدا ہو جاتی ہے۔ تاک، کافیں آگ کا اوار درسرے تمام اعضا اپنے مختلف گھنی طور پر انجام نہیں دے سکتے جب تک میں میں انتشار میں جزو ہوں

انسانی دماغ کی ساخت

انسانی و مادی

جمیں انسانی کا وہ سب سے اہم حصہ یا اگرچہ ہم کہلاتا ہے اس کا اصل مقام ہمارے سر پر کھوپڑی کے اندر ہے جوخت بڑے ہوں کا ایک خول ہے جب دماغ میں کسی مریض یا ضرپ کی وجہ سے کوئی لقص یا رنگ پیدا ہو جاتا ہے تو اعمال و فنی میں اختلال پیدا ہونے لگتا ہے۔ جو کچھ اس طرح

ریاست وی کرنے سے دماغ کی حرارت عزیزی بہت ۵٪ چاہی ہے اور جب تم الی
سائنس پاکل روک لیجے چیز آؤ دیکھ جاتی ہے۔

فاسد ایجاد اجتماعی ریاستتے ہے بعد میں تباہ کے راستے سے حارن ہوئے ہیں ان میں ایک اہم جزو ہے جس سے تہارا دام بخیر ہوا ہے۔
اگر درماخ میں دورانِ خون ایترال کے ساتھ چاری رہے تو قوانینے ویسی بھی صحیح حالت میں رہ جائیں اگر میں کوئی کمیابی کی وجہ سے تو ان کے خواص بھی عمل ہو کر رہ جائے ہیں اس طرح بھکی وہیوں ہو جاتا ہے اور بھی بنا نہیں پہنچ سکتا ہے۔
مفرک داروں اور اس کی بندھیاں جنکی طبق اصطلاح میں طائفی کہا جاتا ہے جس فہش میں جس قدر زیادہ ہوتی ہے اس قدر اس کی وفا قوت گی بھی ہوتی ہے اور حقیقی ان میں کوئی ہوتی ہے اس قدر وہ عقل و شور میں پست ہوتا ہے۔

امال جاہی کے ذریعہ جب دماغ کے بعض اجزاء کا لیے جائے ہیں تو کوئی ان زندگی میں بہت اپنے مکار کے قوایے وہیں ہاں لکھن پڑا ہو جائے ہیں اور اسی طرح ہے کہ صورت حال صرف دماغ کے ساتھ ہے اور ابھی ہے دماغ سے جسمانی اعماق کے ساتھ ہمیں۔

مکالمہ علی

انسانی دماغ پذیرفات خود ایک نہایت مبینہ و مرکب اور غضو ہے یہ محدود حصول میں مختص ہے اور حصے کا دلخیل مختلف ہے وزن جسمات یعنی انہیں ایسیں کا لاملا سے دماغ کا جزو اور مظہر میں (Cere Brum) ہے یہ جف، دماغ کے اگلے اور درینی حصول میں موجود ہوتا ہے اس کی کل بیوی ہے اس کی سائنسی کی پہنچت پہنچ کی طرف چڑھتی اور محبوب ہوتی ہے۔

یہ طول میں دو حصے داڑھوں کی کھل میں حکم ہوتا ہے جو اس کے دامن ہائی کمی کے کلکے
ہلااتے ہیں اور ان کو ایک موٹی جھلکی چاروں طرف سے ڈھکے رہتی ہے تھی کیا غیر احوال اور
ایپی داڑھ سے پھر پورا ہوتی ہے اس کی پہنچیاں خالقین کہلاتی ہیں اس مفترکے پر وی ھی میں
اکثری ریگ گاہ کا بادھتا ہے اور اخیر وی ہی میں خود رنگ کا بادھتا ہے۔

امال شوری کا تھامِ تعلق خیلے ہوتا ہے اگر کس سر سے باہر کالا لیا جائے تو کوئی سان زندہ تو رہتا ہے پر ترسانی لاتا ہے اور کھانا چاہتا ہے مگن اس کی زندگی بے چان میں کی تھی جو کالی ہے تھامِ طمات شور (وقتِ ارادہ اور اس) تھوڑا جاتی ہیں تا انہیں خرمنیں اُنیں ارب سے زیادہ ملے موجود ہوئے ہیں۔

فاسد اور اجنبی ریاست کے بعد چاہاب رے راجے سے خارج ہوئے تھے اسیں ان کی
فاسدوسز ایک اہم جزو ہے جس سے نہاد مانع ہے مگر وہاں تک ہے۔
اگر کوئی شر، دوسرے ان خلاف احوال کے ساتھ چاہاب رے کے قریب پہنچ کر حکام سے

مرجعیت میں اگر اس میں کوئی کمی یا پیشی ہو جائے تو انہاں کے حوالے کی جعلی ہو کر رہ جاتے ہیں اس طرح کبھی وہ ہوش ہو جاتا ہے اور کمی پر بناں کچھ لگاتا ہے۔

مذکور کاروان اور اس کا اکتوبر سال تھامنی ایجاد اصل احتجاج تھا۔ فوج کا احاطہ جسے جنرل ڈیفنس میں جس

قدر زیاد ہوتی ہے اس قدر اس کی واقعی قوت بڑی ہوتی ہے اور حقیقتی ان میں کی ہوتی ہے اس قدر عقل و شعوری پست ہوتے ہے۔

امال جاہی کے ذریعہ جب دماغ کے بعض اجزاء کا لیے جائے ہیں تو کوئی ان زندگی میں بہت اپنے مکار کے قوایے وہیں ہاں لکھن پڑا ہو جائے ہیں اور اسی طرح ہے کہ صورت حال صرف دماغ کے ساتھ ہے اور ابھی ہے دماغ سے جسمانی اعماق کے ساتھ ہمیں۔

چلے پر مجھ رہ جاتا ہے۔

خفاٹ (Spind Gord)

دماغ کا تیرا حصہ خفاٹ ہے اس کا طول ڈینجھ اونچ ہوتا ہے پیچ سے بھی پیچے ہونے کے باعث دماغ کو مرغ سے ملا جاتا ہے یہ ہمارے جسمانی اعصاب کا ایک ذریعہ درست مرکز ہونے کے باعث ہٹائے حیات کے لیے لازمی ہے اس کی ہادوٹ پیچ اور پیچ کے بالکل الٹ ہوتی ہے۔

اس کے وظائف میں حرکت قلب پر یہ ستم، حس اور اس طرح کے دوسرے اعمال تری آتے ہیں اور اس کے نیال دینے سے انسان فوری ہلاک ہو جاتا ہے کیونکہ حرکت قلب حکم، دور ان خون اور عضو کا مام سب یہ رک چاتا ہے۔

فرویوس (Pharuluse)

دماغ کا پچھا حصہ جو دماغ کے باقی حصوں کو ہام لٹا کر ان کا ابطحہ رام مرغ سے جوڑتا ہے اس کے دریچے گوما نیدر گگ کے ہوتے ہیں جنما نسکری بادے کے ساتھ گودار ہوتے ہیں ان میں بعض آڑے اور لفڑی گودوی ہوتے ہیں یہ دماغ کا ایک بھائیلی پر اسراز حصہ۔

مرغ کا پار تپہ تپہ طفاوں سے ڈھکا رہتا ہے سب سے اور والا خلاف جو دیتے اور رخت ہوتا ہے غطا مصلب کہلاتا ہے یہ خلاف کھوپری کی پیچوں کی اندروں سی کشندوں کی شکست رکھتا ہے اور گدی کی پیچوں کے سوراٹ کے ہمراہ یہ خفاٹ کے بالائی خلاف سے ملا رہتا ہے اس پر وہ کی ایک شانہ پڑے دماغ کے دوقلوں نصف کروں کے درمیان اور تیسری شانہ پرے اور پچھئے دماغ کے درمیان ہوتی ہے۔

خٹائے عکبویتی:

مرغ کا در اغاٹ خٹائے عکبویتی کہلاتا ہے یہ زک اور گزی کے چالے کی طرح ہوتا ہے یہ خلاف دماغ کے اوپر کی جانب پڑا اور خفاٹ میں دماغ کے پیچے چھے پر موٹا اور وحدہ لادہ ہے اس پر دے اور اس کے پیچے والے پردے کے درمیان دو مقامات پر پھوٹا صلہ ہوتا ہے جس کے

درمیان ایک شفاف قتل رطوبت لہری رہتی ہے جو دماغ کو گڑا اور صدمہ سے گھوڑا رکھتی ہے۔

خٹائے لین:

مرغ کا تیرا حصہ خفاٹ جو دماغ کے نیچے فراز کو اسراز کرتا ہے چونکہ اس میں خون کی رگوں کا چال ہوتا ہے جس سے دماغی پر درد ہوتی ہے جس لئے اسے الدماغ بھی کہا جاتا ہے۔

رام مرغ:

تمام مخفی جم مخفی ہلاتا ہے اس کا کام نثر و اشاعت اور احکامات چاری کرتا ہے اعصاب اور درماغ کا کل حصہ رام مرغ پر مشتمل ہوتا ہے اعصاب اور درماغ کے حصے کے تعلقات کو رام مرغی قائم کرتا ہے افعال قری اور افعال احتیاری و اعصابی سب کام پر نہاتا ہے اس کا اعلیٰ انسانی رینج ہکی پری سے ہوتا ہے اور اس کے بعض حصے رینج ہکی پری کی گہرائی میں اتر ہاتے ہیں اور رینج ہکی پری کی تمام قلیل توں اور علوکا مادہ ہن۔

سچ دماغ کا شوری سچ دماغ کا شوری یا شوری کی اور تیسرے دماغ کو شور مرطاق کہا جاتا ہے۔

اعصاںی نظام (Nervous system):

ہمارے جسم میں مر سے لے کر پاؤں کی جو رگوں کا چال پہنچا ہوا ہے اس کا در اغاٹ اس کے پار ہے یا اعصاب سپری گگ کے نہایت ہاریک دھاگوں پا تاروں کی طرح ہوتے ہیں یہ رام مرغی سے کل کر جنم کے حصے میں پہنچے ہوتے ہیں اور پہنچیں کی جنریں دماغ کو پہنچتے ہیں ان کی صرف دینت ہر اپنیں کئی جاری رہتی ہے بعض اعصاب دماغی اور بعض اعصاب تنفسی کہلاتے ہیں مخفی الذکر اعصاب رینج ہجڑوں سے داکیں ہائیں دوتوں طرف لئتے ہیں اعصاب کی ترکیب مادہ صیبی کہلاتا ہے۔

اعصاںی افعال کے لحاظ سے دماغ پر مشتمل ہیں۔

۱۔ اعصاب حسیہ:

ہر حصہ جسم کے تاثر و افعال کی اطلاع اپنے مرکزوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔

اعصاں بھر کر:

مراکزِ صوری کے احکام کے مطابق عی خلافات جسم کو رکت دیجئے ہیں اور مرکزی اور لیکات کو اطراف و جوانب تک لائے گئے ہیں۔

اعصاں کے افواں میں ایک ارتھاں پیدا ہوتا ہے جو حصہ مرکز سے کمرا ہے پس توہاں سے فوراً اس کا درجہ شدود ہو جاتا ہے۔

انسان بنائے حیات کے لیے اعصاں کا سہی وجہ ہے اس کا انعام و معرفت اس بات سے لآ سکتے ہیں اگر اعصاب نہ ہوتے تو ایک حصہ جسم درسے حصہ جسم کی تلیف سے ہالیں ہے پس توہاں تارے حصہ کے لائف حصوں میں جا رہا جا لو جوڑ ہے وہ ان اعصاب کی وجہ سے ہے۔ خوبیتیں رفلکس:

اعصاں کا ایک اور دوسرے کارکلام بھی موجود ہے جس کا کام دوڑان خون میں رکھا کر اکٹھا کر اور حصے کے انفال کو خود بخوبی رکھنا ہے یہ تمام افعال یہیں ہیں سوت تک چاری و ساری رہیجے ہیں اقتصم کے لاملاطے سے مرکزی اعصابی نظام شعور اور خود رکھار صوری نظام اشکور کے تحت ہوئے ہے مرکزی نظام میں واسطہ احوال جگہ خودی و صوری نظام پذیریات و جعلات کا قائم ہے۔ انتقال انکریکی مخفتوں میں اعصاب کی درجگی کی مشقیں پیغام فنیقاہت ہوتی ہیں اس کے لیے متبادل رہنکس کے درجہ تام اعصابی نظام اور دماغ کے ہار یک رہنکس کو کوئی سکون نہیں بخواہتا ہے۔

لاشکور کے غدوں:

دمائیں کے لاشکوری کے میں دو پیسے اس اندھو دوائیں ہیں۔

(1) بیٹری یا بلنی تھہ (2) بیٹل یا صوری تھہ

آر ان دونوں غدوں کی قتوں میں ریاست اور جاہبے کے ذریعے مناسب اشناز کرو جائے تو انسان حیرت اگیز طاقت اک امالک بن جاتا ہے کیونکہ تمام لاشکوری قتوں کا مرکز میں نہ ہے ہیں۔

ٹیلی پرستی کی مخفتوں کے ذریعے غدوہ بخوبی تحرک ہوتا ہے اور مال پر ٹھہم خرابی کی کینیت طاری ہوئے اگئی ہے جوں غدوہ بخوبی کا مال تیز و ہاتا ہے پس خود میوری کا ہاتا ہا شروع کر دیتا ہے کیونکہ یہ بر تھور کارکر ہے اس طرح غدوہ میوری کی وقوفیں رکت میں آجائیں ہیں زمان و مکان کی حدود سے آزاد ہیں۔

اس طرح مال عام انسانوں میں بنا ہوئے گلتا ہے اور گھوٹن کے مطابق شوری کی سلسلہ تصویری نظام جنم لیکھتا ہے اس کی مثالی روپیہ ارجمندی ہے جو دور راز کی اشیاء کو لبروں کے ذریعہ گھوٹن کر کے ٹھیلی وچکن اسکرین پر اپاگس نیالیں رکتا ہے یا درجگی کے غدوہ بخوبی کا تلقین کوئی کشف سے ہے غدوہ میوری کا تلقین القاء سے ہے غدوہ بخوبی کا تلقین اسادیوں کیلئے رکتا ہے اور غدوہ میوری خیالات کو مول کرنے اور یہی کام کام انجام دیتا ہے اس طرح جنم کے دو گھنے حدود میں ورقی کا کام جسمانی ٹھہب سے اور یہی کوئی ارجمندی کا ہے۔

سماں کی مخفتوں سے تمام جسمانی و مافی کا کردگی میں اشناز ہو کر اعصاب میں سکون ہے۔ اس سے ذوق کا حامل ہوتے ہیں ماری اسی اسماں کی بینا درجہ دماغ میں ہی قائم ہے ہر ٹن اسی سے جنم لیتا ہے اور شروع میں تمام نون کے لیے بکمال مخفتوں کیا چاہی ہیں آگے جا کر ان کے راستے الگ ہو جاتے ہیں اور پھر جس ٹن میں کامیابی کی شدودت ہو اسی کی خاص مخفتوں سے کام لاما ہتا ہے۔

(ہن کی حاشیہ:

اہرین نے ان حواس کے مرکز کے لیے انسانی ڈہن کو تن حاٹوں میں تقسیم کیا ہے جو کہ

(1) شور (II) احت اشور (III) لاشکور ہیں ان پر پتھر اترین رہنی ڈالی چاہی ہے تا کہ ان کی کارکرگی سے والقیت ہو سکے جس کا ایک سارہ لیکھی بخٹ کے لیے جانتا ہے ضروری ہے۔

دور:

شور انسانی ڈہن کے اندر ٹھکل املاعات و اشریفات کی جیتیت رکھتا ہے یہ ہمارے ڈہن کی اور ڈالی تھہ پر مشتمل ہے اس کا کام ہر جگہ ہوتے والے و اقتات و حالات سے ہاتھ رکھتا ہے ہیں

چکار کا اور جو شیر رکھنا اس کا فرش اولین ہے یہ ہمارے ذمہن کا جاسوس یا انحراف ہے آپ سے وہی رہیں اور بھی کہے ہیں یہ ہر لمحہ ہوتے والی ہر ایسا دلہرہ اور اقدامیں محسوس کرواتا رہتا ہے اور اسی کی ہدایت ہم پری طرح ہاگر ہے میں شور صرف دو حالتوں میں کام نہیں کرتا۔

(1) جب تم سچا ہے میں کوئی خوبی پاگل ہو جائے۔
(2) جب تم سچا ہے میں

تحت اشمور:

ہمارے ذمہن کی دلسری تہ کا نام تخت اشمور ہے ایسے حالات و واقعات جن سے ہم معمولی طور پر جڑ ہوئے ہوں تخت اشمور یا کارڈ کر لیتے ہیں جس واقعات سے ہم جاگڑ ہو چکے ہوں اُسیں انظہار کرنے کے بعد اسکے جذباتی حصے کا نت چھانٹ کر کے اشمور کے حوالے کرنا ہے اور اب اسی حصانی پیارداشت سے گور کے قارچ ہو جاتا ہے۔

تحت اشمور ہماری (Memory) کا لیکارڈ کہہ ہوتا ہے۔ اس لیے گزربانے واقعات کو اس سے حاصل کر کے ہمارا شور افسوس اسجا کرنا ہے اپنے انتہا پر ایسے واقعات کا لیکارڈ حاصل کر لئے یہ ہمارے اشمور کی راستہ کی رکھائی کرتا ہے جس سے وہ اشمور سے شور کی دنیا میں آجائے ہیں اس کے حصول کا درجہ چنانچہ اُنکی پانچیں ہیں۔

لاشمور:

شور کے بعد اشمور انسانی زندگی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے یہ ہماری تمام جوانی بیٹھوں کو کشتوں کرتا ہے ایسے تمام کام جو ہم عادت کرتے ہیں ان کا مسوں کی تمام ترقی مددواری لا شور پر عائد ہوتی ہے یا انسانی ذمہن کا تیررا حصہ اور شور کیہا جاتا ہے جہاں تخت اشمور سے آمد ریکارڈ گرفتوں کرتا ہے خواہ وہ اہم واقعات و حالات انسانی زندگی کے کسی بھی حصے سے یہ کیون دے دیتے ہوں۔

چینی تحقیق کے مطابق ایک برس کی عمر سے اشمور یا تمام واقعات کو لیکارڈ کرنا شروع کر دیتا ہے جس سے وہ گھر پر طور پر جڑ ہو جاتا ہے دنیا میں ایک عظیم انعام اور باعث رحمت ہے مگر جہاں پر لاشمور انسانی زندگی کے لیے قدرت کا ایک عظیم انعام اور باعث رحمت ہے

انسان کے لیے بے شمار اس ایسا ذرا اہم کرتا ہے جو ہاں کسی بھی دلہن اور باعث رحمت میں جاتا ہے اور لکھ (خیر) مطبوعہ تو اس کی بڑی گلرانی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے اسے خوبی مل کا موقوف ہوتا۔

خوابوں کا تعلق بھی ہمارے الاشمور سے ہی ہوتا ہے۔

ہنوں ڈاکٹرمیڈ فرائم:

خواب ہمارے الاشمور میں دبی ہوئی ان خواہشات کا مقابلہ ہوتے ہیں جو نہ ہی، اخلاقی مردانی اور دیگر پانچ بندوں کے باعث پوری بھیں ہوئے تو کہکش و فرمیں ہو جاتیں ہیں اسی لئے جو ایسی آئشیں پیدا کرتی ہیں کامیاب الاشمور میں پا دی جاتے ہیں ان خواہشات کی دعویٰ اس ارادے کی ہی ہوتی ہے جو زمین کے قیچی باندھوں پر اور جب بھی بھی اسے سروق ملتا ہے یہ بھوت لکھا ہے اور الاشمور خواہشات بیٹھا ہے میں بھتی جیں کہ شوریٰ قوشی کر کر وہوں اور انہیں موقع ملے کہ شور میں دالی ہو کر تکین حاصل کریں چونکہ وہن کے وقت ایسا ہو جائیں ہوں کہ شور اپا رہنے کے باعث اس کی بڑی گلرانی کرتا رہتا ہے جنکہ رات کے وقت شور سوچاتا ہے اور لکھ فائل ہو جاتا ہے تو الاشموری خواہشات کو موقع مل جاتا ہے کہ دشمن پر شہزادوں میں اس طرح اپنی تکلین کریں چونکہ الاشموری خواہشات کو خطرہ لاحق رہتا ہے کہ کسی شخص (خیر) پر جنکہ سچے جائے اس طرح وہ عمارات کی صورت میں شور میں آتی ہیں خواہشات کے طرز و دلپ بدل کر کوئی اشارہ نہ کر جاتا ہے۔

ہمارا شور چونکہ ساچے تجربات کے زیر ایک کام کرتا ہے اس لئے کسی بھی شے کا ہام لینے اور شور کرنے سے اس شے کا تصور شور کے پرے پر اپر اپر ہوتا ہے تکن اگر کسی ایسی شے کا ہام لیا ہے جس کی تصور یا ہلکی ایسیں ہمارے ذمہن میں بالکل نہ ہو تو وہیں ابھریں اس کا مطلب ہے کہ کام کا شور اسی صورت میں کوئی سچے تجربہ نہ کر سکتا ہے جو اس کے تجربے میں پہلے سے کوئی لاملا ہو جائیں اس کی کارفرمائی جملت کی نیازوں پر ہوتی ہے۔

جب شور کسی وجہ سے پنا کام کرتے کرتے چک کر ہار جاتا ہے تو وہ سرینٹ پادر سے کچھ

ازی طلب کرتا ہے اگر وہ سوتھا ہے تو ہمارا آپ کا لاشور عاصیانی قائم سے کچھ رفتی لمبی طلب کرتا ہے مگر جب اسے کہیں بھی کوئی لمبا دوسری طرف آپ کے اس پرے لاشوری قائم میں غل و دش جو جاتا ہے اور ایک انسان پاگی ہو کر اول فل بکھنے لگتا ہے مگر وہ جسے لاشور میں جلات کا ذاتی سرشت کا دیجی اور خصے کے اونچی پیٹھ پہنکارتے رہے میں انسان اپنی اتنا تخت خود کو سب کو کھینچ لگاتا ہے جیسی بھی وہ خدا کے اور اسکی خوبی کے لئے خوب نہ ہو کر جدا ہے انسان کی "انا" کا کوئی قوت اپنے قابلیتیں رکھتی ہے اور اس کا خیر احساس ہے۔ جلات اتنا اور خیر کا آپ میں پچھلی ادا کا ساتھ ہے اور وہ ایک درسے میں ایک دش میں چکر ہوئے ہیں۔ ادا (پس خود) کو خیس لگتے ہی جلت تم تیکتی ہے۔ خیر (ضرر پر) کشڑ کرتا ہے۔ اور جب جلی چند ہات کے تخت "اانا" امیرتی ہے۔ تو اس وقت خیری روک قائم کرتا ہے۔

موہرہ وہ مہدیب دنیا اخلاقی، مानِ اقتصاد، بہرزوت، شرم، وحدۃ، معاشرت، احراام ادب کا اڈ اور نمہج بنے پئنے بھی اخلاقی اصولوں کو تاخم دیا ہے۔ خیر کا لکھن اس سب کو تکمیل کرتا ہے انسان کے اس میں اچھائی اور بُرائی کا پہلو اور بُرائی کا پہلو اور بُرائی کا پہلو پر موجود ہے اماں افسوس فراید شاخص کر لے جس کے لئے اس لئے اچھی یا بُری کا پہلو اور راک جو جاتا ہے۔ انسانی جلات اکیک و تکلیفی تکین ہے جو ہوائی چند پر کو صرف اپنی تکین چاہتا ہے جن افراد کا خیر کر کر وہ اپنے پیشی کی تکین کے لئے بُرائی از بُرائی ناجائز راست انتیر کئے ہیں اور ان میں جو اتنی مخصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

"ہم اپنی اوت اس اس بیانی کو کسی زیادہ کمزوری ہونے دینا پاہے بلکہ اسے جریئتی کے پہنچانی چاہیے اگر یہ طاقت کمزور ہو گئی تو ادا اور جلات کی اوت میں آپ کے جسم اور لشکر دوسری اس طبق اچھائی کی ملکیت ہے اگرنا کامیابی ہو جاتے ہیں تو ادا روسی دشمن کو خوارتا ہے مگر اس طبق اچھائی کی ملکیت ہے تو ادا یہ بُرائی خصیت تھیں اور تو جنکی کامیابی کا حصول کر لیتے ہیں اگرنا کامیابی ہو جاتے ہیں تو ادا روسی دشمن کو خوارتا ہے مگر اس طبق اچھائی کی ملکیت ہے تو ادا یہ بُرائی خصیت تھیں۔

(1) جلت (2) ادا (3) خیر

جلات کے دو خاص افعال ہیں (i) لشکر کی ملکیت یا افراد کی ملکیت (ii) جسم کی پوشش میں

کھانا کا اور سوچا وغیرہ۔

جب بھی "جلات" کے ان دونوں افعال میں سے کسی ایک میں بھی کسی حرم کی رکاوٹ پیدا

ہوئی ہے تو جلات میں خود بخود خونگوارتے آ جاتی ہے اگر آپ کسی بھوکے غصے کے باحتجے سے رفتی

چھین لیں تو وہ اس کی طرف نے مرے پر آمادہ جو جائے گا اور اس کی رواہ میں جو بھی رکاوٹ پیدا

ہوگی اسے ہرگز منظر نہیں سے دور کر دے گا۔

"اانا" صرف ایک شے کو تقدم کرنی ہے اور وہ ہے "می خود" ایعنی زندگہ رہنے کا حق "الذت"

سامل کرنے کا حق اور دوسروں پر برتری کا حق ادا کا مطلب یہ یہ ہے کہ می خود بھر ادا کی وجہ

بھری خصیت بھری زندگی بھری اوت مرت انسس بھر اصم غصہ ہے اسے کہ اس ایک میں "کے لاکھوں

ظہر ہیں۔

"اانا" میں "کا احساس جیوانی جلات کی سطح پر قائم ہے اور آپ واحد اسے درست میں ہی ہے

"اانا" اور جلات کا آپ میں ایک درسے سے گھر اخلاق ہے اور دوسرے میں کھلپے کے خلاف ہیہ

بر سر پر کار بار ہیں انسان اندرونی اور بیرونی طرف پر دو میدان چکوں میں صروف پکار رہتا ہے

ایک میدان اعلیٰ دنیا کا جو ہمارے جنم سے باہر موجود ہے اور جس میں تم زندگی رہنے کے لیے

چودھرد کرتے ہیں۔ اور دوسروں کے مقام پر میں زیادہ سے زیادہ کام ہاتا ہے ایسا ہے۔

دوسروں پر حکمرانی کرنے کے خواہیں مدد رہنے ہیں انسان کی ہر حرم کی چودھرد کی ایک لر کے

لیے بھی ختم ہوتی ہے۔

دوسرے میدان ہاتھی دنیا ہے یہ لشکر اور خیر کا میدان ہے یہاں بھی لشکر اور خیر کی تکش

ہماری رفتی ہے اس انسان کی موت ہی ان دونوں لڑائیوں کا خاتمہ کرنی ہے۔

بیرونی میدان میں کامیابی کا حصول کر آتا آسان نہیں ہے مگر انہوں کو چودھرد کے بعد کسی

حد تک کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اگرنا کامیابی ہو جاتے ہیں تو ادا روسی دشمن دشمن کو خوارتا ہے مگر

انہوں نے جگ میں اگر ہمارا خیر ایک فریق کی حیثیت سے ہار جاتا ہے تو ادا یہ بُرائی خصیت تھیہ

والا ہو جاتا ہے۔

انہوں نے جگ میں لشکر خورد لاشور حمل و چند ہات روس اور ماڑے کی تکش میں مغل

طاقوں کو زیر کر کے بثت قوت کو کام بنا دیتے۔ مغل کام ہے کائنات کے ان پر سارے حالات اور الجانے والوں میں انسان کا اپنی زندگی کو تواریخنا یقین کوئی آسان اور عمومی کام نہیں ہے بلکہ یہ ایک طول و مدد لازمی اور بے پناہ چدو جہد کی حیثیت رکھتا ہے، ہم اپنے شعوری سُلپ پر جن مسیب طاقوں سے گھم کھارج ہے، اس ان پر غالب آئندہ دنی طاقوں پر غالب آئے سے زیادہ مغلکل ہے۔

وہنی میکانزم:

خیال کے اور وقت کو گھنٹے کے لیے خودشہ اسی کی ضرورت ہے اور یہ جانے کے لئے کہ آپ خود کتی جو ہی وقت ہیں کا پسے دماغ کا میکانزم بھائی ضروری ہے کہ دماغ کا کارکردگی کی طرح کام آتا ہے؟ جسم کا باہم اعصاب میں پیش کیا جائے گا اور یہ سب وقت طور پر ایک سرمنزل میسرات کی حیثیت رکھتے ہیں اس میسرات کی غلی مزمل کوہم الاشموری کو دماغ کا شعوری کام کہتے ہیں جہاں تمام عمر ہمارے ذہن کا کوڑا اکاڑا تجھ ہوتا رہتا ہے دوسری مزمل کو شعور مزمل کا شعور دماغ اور تیسری مزمل میں شعور برقرار کا تجھ واقع ہے جو کبھی کبھی کھاتا ہے تو یہ میکنکل کا تعلق زیادہ تو دوسری مزمل سے رہتا ہے اس میں ہم دو تابی ہی وہی میسرات کی تیسری مزمل شعور برقرار کے تعلق کوئی واقعیت درکھتے ہیں اور وہی اس کے گواہم (لاشمور) کے پارے میں کوچھ جانے ہیں۔

لاشمور کے تہذیب نے یا گواہم اور شعور کے شعور کے شعور کے گواہم ایک خود کار میٹری نصب ہے شعور کے ہلکم کو جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس کا ہن دہاد جاتا ہے اور ایک گھنٹہ کے لاکھوں حصہ میں وہ شعور کے گواہم سے مغل کو شعور کے شعور میں آجائی ہے یہ ہمارے لاشمور اور آپ کے ذہن کا میکانزم ہے۔

اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ لاشمور کے گواہم میں تمام چیزیں اس طرح گھنٹہ اور غنی ہوئی ہوتی ہیں کہ ایک کا درس رے کے ساتھ پکھنے کو تعلق ساقائم ہو گیا ہے اور جب کوئی غاس شے شعور کے شعور میں جائے گئی ہے تو لاشمور کے اس پارے کا ہزار نے میں بھلی ہی بھی چاہی ہے دوسری اشیاء اور اہم گھنٹی ہیں اور اس افراقتی میں لاشمور کی گرداؤتی ہوئی شعوری سُلپ سمجھ کر بھی گئی۔

جاہی ہے کہ جو ہے کہ شعور میں پہنچ چیزیں بے باخدا ہندی نہ ہوتی ہیں۔
یہ بات بھائی ضروری ہے کہ بعض اوقات لاشمور کے گواہم میں سے بہت ہی چیزیں مغل کر شعور کے شعور میں با ضرورت داخل ہو جاتی ہیں اگر یہ سلسلہ قائم رہے تو آپ جب کسی ان چیزوں کو رکھ گئے تو آپ کا دھیان ضرور بڑھ جائے گا اور بیک وقت تن تین چیزوں کو دیکھ کر ان کے حقیقی کوئی تحریک رائے فرم جائیں کر سکتے ہیں اس لئے اتفاق افکار یا ملکی پیشی کے لئے یہ لازم ہے کہ آپ جو شے گی لاشمور کے گواہم سے طلب کریں صرف وہی شعور میں کچھ پہنچ اور ہاتھی تمام چیزیں دیں اس کوہم میں مکوفاڑیں اس لئے اس پر کنڑوں ماحصل کر جائیں۔

آپ اپنے خیالات کے اس تصور و دریا پر ایک مشہور بننے کا تمہارے اور ہمارے خیال کی قوت کا کرشمہ رکھیں۔

.....☆☆.....

امین پر رحم فرماء

انسانی حواس

انسانی ذہن:

انسانی ذہن نقدرت کی کارکنوں کا مجموعہ و فریب مثابرے جس کا کلام کائنات کے لفاظ سے ملنا چاہیے اس کا بھل اور اسکے طبقہ کا تلاشی ہے لیکن تمہاری ہی مخت کے بعد اس کو سمجھنا کوئی مشکل کام نہیں ہے ایک ساری ٹینی پریمیو ملکی صلاحیتوں کی بودت ہمیں تھیں اور اس کی بودت دلتی گھن جب یہ میں اپنا کم کی پر اسرار اور آدراہی حالات واقعیت سے باخبر ہو جیں ہے تو ہم جران و ششندہ رہ جائے گی خاص و ادقیقاً حدادیت سے قل انسانی طبیعت میں ہے مگر یہاں کسے اسے ہونے والے واقعیت سے مطلقاً کرونا اس کا خاص طریقہ کارہے اس حس کو انسان کی خیرخواست کر جاتا ہے سائنس ایسی اس پر بحث بات میں صرف ہے جس سے حق ہے کہ اس کی سائنس کی توجیہ اور نیا اول ٹکرے۔

حرارت پیاس حس:

ہماری رینج ہی کمپی میں ایک علیحدہ اعصابی کلام کام کر رہا ہے یہ حس ہمارے دماغ کو ہر جسم کے درج حرارت کے تعلقیں معلومات فراہم کر رہی ہے یہ حرارت پیاس کلام ہمارے دماغ کو بخار کی سچی اطلاع پہنچ رہا ہے کیونکہ اس کے پہنچا رہتا ہے اگر ہمارے جسم کے طبقی حرارت میں زیاد بھی فرق پڑتا ہے تو ہمارے دماغ کو فوراً اطلاع دے رہا ہے تاکہ ہم اس کا بروقت دماغ کر سکیں۔

وزن کی حس:

اس حس کا کام وزن کا اندازہ کرنے ہے آپ نے کسی چیز کا پہنچے ہاتھ سے انہا کے ذریعہ دیا

12. حرارت پیاس
 13. وزن حس
 14. قربت حس
 15. عقلانی ناسپت حس
 16. وزن حس
- چونکہ ظاہری حواس کے ساتھ ساتھ انسان پالٹی حواس کا اداک بھی رکتا ہے اور اس کا علم اسے پہلے سے ہوتا ہے اس لئے بیان پر گھریات کی محکم اکثریت کی جاتی ہے تاکہ اس کے نام کا روگوں کی کوئی ملی ٹینی کا لاؤ آموز بخوبی چان کر سکتا کہ اس کے لیے اس علم کی دعوت کے دروازے کھل سکیں۔

چھپی حس (ہماری خیزی مجاہدیت):

اس حس کا تعلق انسان کی ان خیزی ملکی صلاحیتوں سے ہے جن کا علم ہمارے علم قوم میں نہیں ہوتا یہ حس انسان کی بے حد دلگار ہے اور اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی بودت ہمیں تھیں اور اس کی بودت دلتی گھن جب یہ میں اپنا کم کی پر اسرار اور آدراہی حالات واقعیت سے باخبر ہو جیں ہے تو ہم جران و ششندہ رہ جائے گی خاص و ادقیقاً حدادیت سے قل انسانی طبیعت میں ہے مگر یہاں کسے اسے ہونے والے واقعیت سے مطلقاً کرونا اس کا خاص طریقہ کارہے اس حس کو انسان کی خیرخواست کر جاتا ہے سائنس ایسی اس پر بحث بات میں صرف ہے جس سے حق ہے کہ اس کی سائنس کی توجیہ اور نیا اول ٹکرے۔

1. حواس پاہرہ (دیکھنے کی قوت) اس کا تعلق اگر کوئی اس کے اعصاب سے ہے۔
2. حواس سامد (شنئی کی قوت) اس کا تعلق کان اور اس کے اعصاب سے ہے۔
3. حواس لامر (پیونے کی قوت) اس کا تعلق کسی شے کو پھونے یا اس سے ہے اور جلدی اعصاب سے تعلق رکھتے ہیں۔

4. حواس ڈاکٹ (جگھنے کی قوت) اس کا تعلق زبان اور اس کے اعصاب سے ہے۔
 5. حواس شامد (سوگھنے کی قوت) ناک اور اس کے اعصاب سے تعلق ہے۔
- ای طرح ان پالٹی ظاہری حواس کا ساتھ پالٹی تو توں سے بھی ہے جن میں ظاہری اعصاب کا نہیں کرتے ہیں ان کی تضییل حسب ذیل ہے۔
6. ماوراءے حواس پاہرہ
 7. ماوراءے حواس سامد
 8. ماوراءے حواس لامر
 9. ماوراءے حواس ڈاکٹ
 10. ماوراءے حواس شامد
 11. چھپی حس

کس کا وزن اتنا ہے اس کے علم اور اندازے کے لئے ہمارے اعصاب کی جس کام کرتی ہے اور دماغ کو فراہم کرتی ہے۔

توازن کی جس:

یہ ہائے انسانی اور کشش ارضی کے درمیان ایک آنکش بینا بینکا کام دیتی ہے۔ کافی نہ کر سکتی ہے اس کی وجہ سے اس خاص جس کا کام زیرین جب آپ پا کوئی اور انسان شش ارضی کی کمی را خلیق سے ہٹاتے ہے اور یہی اور اگر جو سچلیاں چھلتا ہے اور مرتا ہے تو یہی جس طبقہ پر اسے ارض شش کے خلپا قائم اور سنبھال سکتی ہے اور انسان کی ذائقہ کوششوں کے بغیر ہر وقت اس کا توازن قائم رہتا ہے۔

قرہت کی جس:

کسی شے سے جسمانی تعصیل یا رابطہ قائم کے بغیر کسی شے کو چھوئے بغیر دیکھنے میں ملکہ رہتا ہے اس جس کا کام ہے انہوں میں یہ جس کا کام تجزیہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے راست میں کوئی دیوانہ نہیں، کوئی اور کوادٹ ہوتے تو ان کو جس اس میں آسکتیں۔ یہی روح اور روح کی بقاوی بنتے کا لقین کا نکات کی نیات تعلقیں خدا کا وجد انسانی ارادے دیاں تواریخ انسانیت کی الحمد و مدحیت اور زمان و مکان کی پاندھیوں سے راہی۔

کسی کام میں ملکہ ہیں اور کوئی جس آپ کے پیچے ہٹیر کرنی آئت کے ان کملہ اہم ہے تو آپ چھک کر فراہیجہ کی طرف دیکھنے پر جبور ہو جائیں گے کی جیز کا قرب بغیر دیکھے با چھوئے جس کرنا ہی اس جس کا کام ہے انسانوں کی پہبند بعض چاؤروں میں یہ جس بہت زیادہ پائی چلتی ہے۔

عقلانی تاب قائم کرنے کی جس:

تریتی و توان میں تاب کچے ہیں اس کا نکات کی بنا کا خارجی نکتہ ہے اسی طرح انسان بھی جن تاب کا لفڑا ہے اس جس کا کام جنم کے لفڑ عضلات کی حرکات و دکنات کو تندری اور کے ایک نظام اور تجیب کے ساتھ چلانا ہے مثلاً بھائیتے میں دلوں یا دل کا یکے بعد دیگرے بے ابر قیارہ اور قوت سے اختنا۔

اور اگ ماورائے حواس کی مخفی قوت

تحت اشور:

ہر انسان کے اندر ایک غیر ملحوظ قوت موجود ہے جو ہر صورت ہر روز کے لیے بے مبنی رہتی ہے اگر کوئی کوشش کی جائے تو اس ملحوظ قوت سے کام لے کر من اپنی خوابیدہ و ماقی صلاحیتوں کو فروغ دے سکتے ہیں ہم اپنے دماغ کے بعض حصوں کو بکثر استعمال کرتے رہ جیے ہیں جن میں ہمارے حواس شرائیں ہیں جن میں دماغ کے بعض حصوں کی حجت اگرچہ ملاتیں ہیں اب تک استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوئے بعض اوقات ہمارا ساہنہ کی پورا سارا قوت سے پڑتا ہے جس کو ہم روحمانی طاقت کا خطاب دے دیتے ہیں کیونکہ ان کی کوئی حقیقتی خواہ سائنس نہیں ہوتی۔

درستھیت انسانی انسانی قوت اور ارادا کی تھیتوں کو کھینچ کر کھٹکتے ہے جن کی کوئی کمی نہیں ہوتی ہے ایک سچی چیز یہیں اسی ہیں جو جو جو ہونے کے باوجود اور اس میں آسکتیں۔ یہی روح اور روح کی بقاوی بنتے کا لقین کا نکات کی نیات تعلقیں خدا کا وجد انسانی ارادے دیاں تواریخ انسانیت کی الحمد و مدحیت اور زمان و مکان کی پاندھیوں سے راہی۔

ہم ان جیتوں کو اپنے اعصاب کے عمل اور دوامی کی مشغل و دلیل سے نہیں پہنچ سکتے اور ہب ان اُن جیتوں کی پہنچ کی جاتی ہے تو اس ارادا کی بیان وہ عمل نہیں ہوتا جس میں حیات اور اعصاب کا دخل شامل ہو ہماری تھل اور ملحق ان جیتوں کو سنجھانے کے قابل ہیں اسی کی وجہ سے کلکس کی تھلیل عملی تجربات کی سر ہون مدت ہوتی ہے جس طرح وجود ہماری تعالیٰ یا حیات ابھی شریعت کا کوئی دخل نہیں ہے اور ان کو ملحق کے خون سے نہیں کھلا جاسکتیں ہیں کا تھل اما رے تحت اشور اور لاشور سے ہے اور جن کی حدود کو سائنس ابھی تک سمجھنے نہیں کر سکی۔

ہدیہ سائنس کی رو سے انسان پھیتیں ملحت عمارتیں آگ، پانی، ہوا، ہمی، باہمی، روح، جن، ریلی، کاریں، یور، شم، نائلہ، جن، دیگر و دیگر کارکب ہے جن انہا تمام دیوبھی اور دنیوں میں معلوم ہیں اور جیلی کلوق میں سے سب سے افضل و اعیان ہے اس میں جوچی تمام دوسروں گلوق سے لافت ہے وہ اس کی آزادی ایسا اور قوت ارادی ہے یہ بے چاہہ تھی صرف انسان میں پائی

چاہیں اور ان یوں کی وجہ سے وہ تم کا کات کا احاطہ کر لیتا چاہتا ہے اور کر لیتا ہے اپنی توتوں کی بولات انسان تمام کا کات اور گلوقات کو اپنی خواہش کے مطابق مل جائے سمجھ کر لیتا ہے۔

کسی بھی ظریف کو جب سائنسی میادوں پر رکھا جائے تو یہاں سامنے آتی ہے کہ وہ نظریہ اپنی سائنسی ماہیت کیارکتا ہے لیکن انسان کی ان ٹھیکیوں کو جب سائنس کو دردے پر کھا جائے تو اس کے مطابق باہمی مادوں کو کہیں نہیں ہے اور نہ یہ پرتوانی ختم ہوتی ہے کات کی دعویٰ میں زندگی یہ پاؤں چاہی ہے اور اس کو صوت نہیں ہے بلکہ اس کی خلائق اور ماہیت ہلکی رہتی ہے چنانچہ یہ بات توکیوں کو جملے جائیے کہ آپ جن نادیوں توں تغیر کر لیتے ہیں اپنی اکتوں نہیں ہے انتقال انکار کو بچے یہ کسی بھی نہیں سرتے بلکہ کسی دسکی طرح کی شاخوں اور لبروں کی خلی میں موجود رہتے ہیں اور اپنا اڑکنی دکھاتے رہتے ہیں۔

خیالات خوفی یہ ہے کہ ہر شے اپنی مظاہری کی جانب ہی خوب کھینچتی ہے آپ کے خیالات اگر تیری اور قیری ہوں گے تو آپ کے ذہن میں دیے گئے یا اس سے متعلق بے شمار خیالات و انکار امندستے ٹپے آئیں گے اور اس کے علاوہ بہو تو بھی اسی حرم کے خیالات جنم لیں گے۔

یا انکار اور خیالات کہاں سے آتے ہیں؟ اس کو جوں تصور کریں کہ یہ بھی سے فضائل موجود ہوتے ہیں اور اڑائے پھر ہے ہیں وہ اپنے مشاہد خیالات دیکھ کر ان کی طرف پڑتے آتے ہیں۔ اسی لئے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کات کی قبولی طاقت بیش اشاؤں کی مدد کرنی رہتی ہے۔ اور ان توتوں کو اور ان کی کارکردگی بیان کرنے کے لئے ہمیں انسانی حواس کے متعلق بخوبی چانا ہو گا۔

.....☆☆☆.....

ذہن کی صفائی

ایک سخت مدد انسان اپنے حواس کے ذریعہ بیک وقت مختلف نوشیوں سے مسلسل اپنے ذہن پر مر جنم کر رہتا ہے۔ یا انسان کی اجتماعی معمولی حالت ہے اور اسے شیر اخنی سے تمیر کر جاتا ہے لیکن جب کوئی بھی مقصود جمع یا کسی اور مشکل کے ذریعے اپنی تجویز کوہر بخیز کرنا ہے تو وہ کثیر اخنی کی حالت سے کل کروادا خانی (ایک نقطہ) میں جاتا ہے اور اس حالت کے میں جب وہ ایکی صحن لکھن کا خیال قائم کرتا ہے تو فوراً رفتادہ اس کا ذہن خالی ہونے لگتا ہے اور اس کے لیے چند شنوں کی ضرورت اسے پیش کیتی ہے تاکہ وہ اس حالت پر پا آسانی صورت حاصل کر سکے اور اس کا ذہن خیالات و انکار امندستے ٹپے آئیں گے اور اس کے علاوہ بوجائے اس کے بعد ذہن کی صفائی کا ملک ہو جاتا ہے اس کا سطح واضح کیا جاتا ہے کہ

جب آپ زمین پر اپنا خوبصورت مکان تحریر کرنے لگتے ہیں تو اس سے پہلا اس کی سطح امور کرتے ہیں کوئی اکرٹ ہتھاٹے ہیں اور زمین کھو دکر خیال دیالتے ہیں اس پر عظم اشان اور مضبوط ترین ٹیکنارٹ ہانے کا ارادہ ہو تو زمین کی پلاٹی جسم سے مسلسل پانی کھینچتے رہتے ہیں اور یہ کام بخنوں چاری رہتا ہے جہاں تک زمین کی سوئے بیک ہو جاتے ہیں اور اس طرح زمین کی حالت درست ہو جاتی ہے جس کے بعد تحریر کا کام شروع ہو جاتا ہے یہ سب سے زیادہ ذات طلب کام ہوتا ہے کسی زمین میں بچ بونے کے لیے بھی اس کی صفائی کی ای طرح ضرورت اوتی ہے۔

جب تک عمل خاطر خواہ نہ ہو اس سے کامل فائدہ حاصل نہیں ہوتا اسی طرح ہمارے ذہن کی لامگتوں سے پاکی کے لیے ذہن کی صفائی کی ضرورت لا جن ہوتی ہے یا ایک یعنی کتوں ہے جس

کی گہرائی میں انہیں حیرا کھینچتا ہوا ہے اور اس میں سارے چہار کی خلا لکھتیں جیسی ہوئی ہیں ان
خلا لکھتوں سے جو بکھراتیں تھیں ملے گی روشنی کی کوئی کن یعنی پھر نہیں۔

بیساخیں میں ایک رسم اعزاز ہے جو فنِ صفائی کے لیے بہترین محاذ کا کام کرتی ہے جب کوئی سیالی بہت دگی ہو جاتا ہے تو وہ پارکری کی پاس چلا جاتا ہے تھائی میں سے مٹا جائے اور پھر مقصس ہاپ کے دروازے پر تیگ گناہوں کا اعزاز کر لیتا ہے کیاں سے کئی رجڑ جو ہوتے ہیں کن کوں لوگوں سے بے ایمانی کی، کچھ لوگوں کو دکھانچا کیاں کہاں خود کھاٹے کن ٹھوں نے زرعی کو پلکاں کر کے اور اس طرح وہ اپنی زندگی کا سارا حال احوال نہاد جائے سب سے آخر میں مقصس ہاپ اسے آیا تھا مکن کے در پیغمبر کی تھن، اور مکن کی بھایت دجا ہے اور اس طرح اس انسان کا ذہن گناہوں کے غبار سے نجات حاصل کر کے اپنی زندگی کی را و انتیار کرتا ہے۔

ذہن کو افضلیت میں رکھنے والوں نے آزادگی کا اعلان کیا۔ امام کاشتہ افغانی نے آزادگی کا Free Speaking (Free Speech) کا

ڈاکن میں امریکی ادبیات داں اے ازاد اپنی (Free Speaking) وہ
تام دیا ہے جس کا صرف سی مقدمہ ہے کہ اس طرح کی آلاتیں اور روح کی قابلیتیں کو حفظ
کر شعور کے گرد تھے تھے سے نئال کر شور کی سلسلہ پر لایا جائے ہے کہ ڈاکن بلکا وجہے ہیں تو کوں کو
جی کی پھر اس کا نئے کار ترقیاتیں ملائیں رونے پڑتے چلا نے بیویو اُنے اور رعا درکتے سے روک
دیا جاتا ہے تو ایک دفت آتا ہے جب وہ پر لیٹرگر کی طرح پھٹ پھٹتے ہیں اور شطر فتحاں ہیں کر
منزے نظرت کی آگ لگتے ہیں۔

آزادگویی:

آزادگوں کا رواج پر اس سے جلا رہا ہے اور جذبائی گندگوں کی صفائی کے لیے استعمال ہوتا ہے پھر تے اعزاز کی عمارت اس کے اوپر قائم کی ہے وہیت (سائیک ازم) میں بھی آزادگوں ہوتے بلکہ تمام مرکزی ہے اور اس کو درود پریس سے استعمال میں لا جاتا ہے۔

(1) حملہ نقی (2) لازم خیال

تحليل نفسي:

یہ ایک انتیاگی اصول ہے کہ جب بیماری کا اصل جب مریض کے علم میں آ جاتا ہے تو مرض

کی شدت میں کوئی داری ہونے لگتی ہے جنہیں بچپن گیاں اور گریں بھل جاتی ہیں اس وقت اگر ہدایت خود خلیل کی کریں جائے تو دوسروی ہفتی گند گیوں کے علاوہ احساس تکڑی کو بھی جڑ سے اکھاڑ پکڑتا ہے۔

عزم خال:

ایک خیال دوسرے خیال میں جلا کر ابھا ہے ایک یادووسری یاد سے وابستہ ہے اس کی ٹھاں
مکھیوں ہے کہ آپ کے سامنے کسی بڑے آئی فیر کا تدریج ہوا یادوں کے گھونٹوں خبرے میں سکھلی
تھیں اس لہاس کی پانی دنیا ہوئی یہوسی باری تھی شوری کی سلسلہ پری ہر جری ۲۳ کرنج ہو گئیں
ان میں اس آئی فیر کے عقلی نام خوشگوار اور ناخوش گوار اوقات ہوں گے لٹاک، دنچ چربیات
اول گے اور اس طرح بہت سی ٹکلی اور دنی ہوئی یادیں ہو گئی خصوصی شوری کے قلب نے لاشوری کے
نہیں تھے میں دھمکیں دیا۔

آزادگان خیالِ خلائقی استھان ہے جس سے مراد پرائی یادوں اور خیالات کی ایک یاد یا
خیال کے آئے امیر تھے۔ آنے ہے آزادگی میں مان یادوں کو جگایا جاتا ہے اور پھر حیلِ نظر
وچھوچھائی سے۔

جب کسی اپ کسی واقعہ سے بے حد شر ہوں اور مگر جو کچھ دن پر جائے شروع میں خیالات کی کرے میں تباہی دوچار ہے اور مگر جو کچھ دن پر جائے شروع میں خیالات کی مار ہو گیرا میں آسٹھت کی ہوتی جائے کیاں تک کہ اپ کچھ کہ جائے اور شریطہ کرنے والوں کے لئے۔

اس کے بعد آپ کو مکمل ایسا بھروسی ہو گئے لہوڑی کی سلسلے رنگ بندگ کے خیالات کی شور کی سلسلہ پر اچھا بھروسی ہیں اور ان میں آپ کے کچلہ ہے جذبات یا جذب اسی کے ہدایت ہے اس احساس پر ترقی کرنی شرط میں انہوں نے خوف اور اپنے کیا کچھ کام اتنا آئے ہیں۔ ان خیالات اور ہاتھ کو ایک مرتبہ شور کی سلسلہ پر اپنی مریضی سے بھینٹ لائے اور ان کیچھ کپڑے پر ایسا دل کے ان سماں اور پھوؤں کا سارا زبردستیں اس کا کامی زیر احتمال ہے۔

تم ہو جائے گا اور آپ کافی حسک و فنی سکون محسوس کرنے لگیں گے۔
تعلیم انسی یہی میں دوسرا طبقہ زادگاری کا ہے جو زادگوئی کی مانند ہوتا ہے اس کے لیے

ایک ماہر نیتیات اپنے کسی مریض کو پہلے ایک خاموش کر کرے میں لے جاتا ہے اور وہاں سے ایک آرام دہ کریں گے اس کے ساتھ قلم اور کاغذ رکھ دیتا ہے اور کچھ اس طرح اس سے طرح طرح کے سوالات کرتا ہے بعض سوالات مریض کے نزدک جذبات کو بھی پہچانتے والے بھی ہوتے ہیں جب ماہر نیتیات یہ دیکھتا ہے کہ اس کے کسی موالی بری میں کچھ کاچھ و مدرسے میں ملا آتا ہے تو وہ وہاں سے کافی ترقیت کر کر کے جواب میں اپنے دلی جذبات کا اندازہ رکھ کر کچھ اور جو کچھ تھی میں آئے لکھتے پڑے جائیے یہ مطلق دسروچے کا آپ کو کیا لکھتے جا ہے اور کیا لکھ رہے ہیں اس آزادگاری میں بھوک جو مطلق، ملائیں اور دلیں کسی کو مطلیع نہ کر دیجئے نہایت ہے پاکی اور آزادی سے باشہزادہ پاکستانی جو کچھ دل میں آئے لکھتے پڑے جائے ایسے موقع پر ماہر نیتیات مریض کو کرے میں تھا جو ڈر کر ہار کل جاتا ہے اور مریض اپنے جسم کو کسی پر ڈھماک کے کافی پر بے کلام لکھا شروع کر دیتا ہے۔ پر وہ بے ڈھماک کے کافی ایسا کام کر دیتا ہے اور بے ڈھماک کے کافی ایسا کام کر دیتا ہے اس کام پر ایسی اس کمزوری سے مگر کارپاپے کے لیے بڑی کامنی ہوتی ہے اس آزادگاری کی کچھ بھوکی اور نرمی یادو اٹھیں گی اپنی اکارکشین دینے کے لیے بعض ڈھنگیں ہوں گی اور اپنی برتری کے تھے گی۔

آزادگاری کے لیے کوئی لامبہ اصول یا تابعہ نہ تھریں کیا گیا ہے آپ کے دل میں جو پہنچ گئی اسے بے ڈھماک اسے کافی پر لکھتے جائیے اور پر جب کبھی موافق طے فرمتے کو دلت جنم کرائیں تو اس کو ڈھنگیں ہوں گی اس کے لیے بعض جملوں پر غور کیجئے ایسا کے آپ دیکھیں گے کہ کافی نہ کر سکتے ہیں۔ آپ کی بہت ایسی کھواہشات کھوڑی پڑی ہوئی ہیں جو جزو نہ تھام ہیں آپ کے لیے کمی کی تھیں اور جان سے مار دینے کی دھمکی بھی دے دیا ہے یا انہوں نے لفڑت کا الہمارہ بن دیا گیا اس آپ کی دلی ہوئی پڑی خواہشات اور بھوک کی تربیت ہیں۔

غوریست آپ کے لامبے کچھ امور کی تھیں۔ پتھری بھی گزیں اور فساد کے مارے جئیں چیز وہ سب کافی نہ پاک ہمارے ہیں آپ کو بعض اوقات اس کافی نہ کچھ تھیں پر مگر بھی بھی آئے گی کیونکہ

ہاں کوئے گا یا ملے گلے ہم ایسی دھمکی کیسیں اور دخالوں کے خوب نہ فخرے سب کچھ موجود ہوں گے۔ اپنے بے ریاض جملوں اور تحریروں میں کہن آپ کے چند بات کا بھوت بھی چھپا دیتا ہو گا۔

اگر آزادگاری یا آزادگوئی کی مشقیں اسی طرح روزانہ ہوں تو اسی طرح اکرم کو دہلوں تک پہنچ بار باری رکھا جائے تو آپ یقین کیجئے کہ اتفاق اتفاق کی دوسری مشقیں کو قبول کرنے سے آپ کی تربیت مکمل ہو جائے گی۔

اسی طرح روزین میں سخنا شاک در کرنے کے بعد کوئی پوچھا کرنا پڑے وہ جلد پڑھنے لگتا ہے اور جو انہوں نے کاملا چھپا کچھ بھی دھنے اسی طرح ذہن کی پوری صفائی کے بعد جب کسی خیال کا پورا اس میں لکھا جائے گا تو وہ بہت جلد برگ دار لائے گا اور بہت جلد سبزہ شاداب ہو جائے گا۔

وہی امر اس میں جاتا افرادی و فنی تکمیل کا بغور جائزہ لیں تو ہمیں پہلے چلتا ہے کہ اس مریض میں جاتا تھے تصدید افرادی صرف احاس کتری کا فکار ہیں جن کا علاج جدید طب کے پاس نہیں ہے اکثر اپنا ہوتا ہے کہ اس کام پر ایسی اسیں اس کمزوری سے مگر کارپاپے کے لیے بڑی برتری کا جو ڈھنگی و بھوکی کرنے لگتا ہے جس کی واضح مثال شیخ خوری، خودتائی، خودناہی ہے تو وہ کامنی ہے اسی طرح افرادی تربیت ہیں جو بولیں و مدخل کے ابتدی قانون کے تحت پیدا ہوتے ہیں اور اس سے دماغ میں حریز گریں چونے لگتی ہیں۔ احساس برتری، خود نہیں یا افرادی تربیت خود کریں جو کچھ نہیں ہیں انہیں ان کا لفڑا استعمال برہا ہوتا ہے اگر حقیقت پسندی کی حدود سے تجاوز کر کیا جائے تو ہم ان کے ذریعہ اپنی تختیت کی بہت کچھ اصلاح کر سکتے ہیں۔

ملی پرچمی کی مشقیں سے پہلے جب کچھی کی مشقیں میں آپ صرف ہوں تو اس کے ساتھ احساس کتری کے نتائج کے لیے بھی اور ذہن کو اس سے پاک صاف رکھنے کے لیے اس کے خارج کی طرف خصوصی تجدید یافتے ہے۔

آپ اپنی آقوت اوج سے کام لے کر احساس کتری کا زور با آسانی تو زکے ہیں تھیں اس کے لیے ذہن کا طریقہ کار

اختیار کریں تاکہ اس سے بیش کے لئے تجھات پا سکیں۔ رات کو رنے کے لئے جب آپ اپنے بستر پر لٹکنے تو سیدھے چوتھے رکنیا ہت پر سکون اور زمین پر میں خوب کویر تریپ دیں۔ ”میں احسان کتری میں جلاں ہوں مجھے اپنے آپ پر سو صدی اولاد ہے میں بکھری کے لئے جو شفیقیں کر رہا ہوں اس سے سو صمدی فائدہ اخواز گا ان مختاروں کا کوئی خراب تجھے نہ آمدیں ہوگا۔“ چند دن میں کے بعد احسان کتری ختم ہو چاہے گا۔

☆☆☆

خیال اور سانس

روجھت کے تمام ہایرن ٹینکی ملک اس بات سے تھنچ ہیں کہ ہمارے خیال اور سانس میں پھولی دلان کا ساتھ ہے لیکن ابھرے کہ یہ گائیں تباول برز بھکھ کی مشقیں ذہن کی تمام قتوں اور اعصاب کی تمام تواناگیوں میں مرکزت پیدا کرنے کے لئے تجویز کی جاتی ہیں اس کے علاوہ سانس کی مشقیں روز روشن خیالی کا بھی باعث ہوں گی۔

کائنات میں جو انسانی بیش سے موجود ہے اور بیش موجو رہتی ہے اسے ہم سانس کی میں کے دریے یعنی اخذ کرتے ہیں یہ ہماری ذاتی ساخت ہی ہے جو ہماری جسمانی ساخت تراش خداش اور شرمندی تجربات پر بہت حکمت ادا کرنا ہوئی ہے اور اس کی تحریر کی حصتی ہے۔

جب ہم سانس کی مشقیں کرتے ہیں تو فارغی ”ازمی“ اپنی کمل قوت کے ساتھ ہماری رگوں پھولوں اور شریاؤں میں دوڑنے لگتی ہے لیکن اس کا رخ صرف ایک سست میں ہوتا ہے وہر طرف سے گھوم پھر کر اعصابی مرکز ملکیتی کو جاتی ہے جہاں پہلے ہی ایک ذریعہ سوت موجو دہونی ہوئی ہے اس باطنی ازمی سے جب اس خارجی ازمی کا کھلاواہ ہوتا ہے تو ہر ذریعہ کی باطنی ازمی اس کو اپنے اندر چढ़نے کر لگتی ہے اور جب سانس ہایرن لگتی ہے تو وہ ازمی کی تمام کلائنٹ اور مقاالت کو بھی اپنے ساتھ ہایرن کال لاتی ہے یہ کلائنٹ اور مقاالت ہایرن کال کر کاتی ازمی میں چند بہوچانی ہے اور اس کے بعد چجان پکھ کوئی رہتی ہے۔

بھکھ کی سلسلہ ضریبوں کا یہیں گل جاری رہتا ہے یہاں تک کہ آخر پرش باطنی ازمی پیدا رہو ہلتی ہے اسی خیالات لٹیٹ سے طیف تو ہو جاتے ہیں بھکھ کے بعد جب انتقال الکارکی مشقیں شروع ہو جاتی ہیں تو خیالات خود تو دکل کی طرح کام کرنے لگتے ہیں۔

بقول شہور ٹیلی پتھر صحت ڈاکٹر بورچ شہور:

"جب ہم تقابل طریقہ میں پتھروں میں کچھ اگے بڑھتے ہیں تو سائنس کی اہم سے
بدن میں کچھ اہم ہو جاتی ہے سر اور بدن دوں ہماری ہو جاتے ہیں اس سے
غایہ ہوتا ہے کہ رُک پتھروں میں خدا بیدعہ بر قی روکوئیں لیجاتی ہے اور انسان ہاتھ و
قلق پر پٹاخندوں سے بخوبی بچتا رہا چاہتا ہے۔"

انتقال انکار کی مہارت کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں انتشار(Nervousness) سے
محروم ہو جائے۔ انتقال انکار کی میتوں کے لیے جو درد رکارہوئی ہے اس کا سائنس اور اعصاب
سے گمراہ ہلکا سپلے ان عی dalle چیزوں کو کنٹرول کرنا چاہیے تاکہ پھر ہمیں بخوبی اپنا کام کر
سکیں اور اعصابی ریشے جلد حاصل ہو کر تنادی پیدا کر سکیں اور اس طرح ان میتوں سے ناکامی سے
بچا جائے۔

درجات انتقال انکار:

ہمارے ہمیں ٹیلی پتھری لے انتقال انکار میں درجہ میں شامل کرنے کے لیے ذیل کے درجات
متعدد ہیں۔

1. وقت تا پس میں کوئی اندھہ پیدا کیجئے کہ پلک پھٹکنے میں بھوت کا عالم طاری ہو جائے۔
2. اس کے بعد انکار کی میتوں باختیاری کی جائیں تاکہ ان سے خاطر خواہ تائج حاصل ہو سکیں۔
3. اپنے آپ کو اعصاب زندگی سے محروم کر سکیں اور اعصاب کنٹرول رکھتے کا موڑ طریقے
قابل میتوں کو برمراہی رکھتا ہے۔

اعصابی نظام سے متعلق مشقیں:

اعصابی نظام کو کنٹرول کرنے میں بگ بھرین تقابل طریقہ میتوں کی میتوں ہے اس میں ذیل
کی میتوں کے ذریعے مختلف اعصاب کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

1. اعصابی میتوں کے ذریعے
2. کان کی میتوں

3۔ آنکھی میتوں

4۔ ہوتلوں کی میتوں

بہر حال اس میں سے زیادہ میتوں ہو جائیں پتھری کے ماہرین کے نزدیک بے حد اہم ہے وہ
طریقہ میتوں کے ذریعے ہے اس سے بہت کارکروں میتوں کو بھی کیا جائے تو وہ مفہوم ہے
ہوتی ہیں طریقہ میتوں کے بعد سب سے اہم میتوں کا ان کی میتوں ہے کیونکہ اس کے ذریعہ کافی آواز کو
خوبی سنا جاسکتا ہے اور ان سے مطلب اخذ کیا جاسکتا ہے کان کی میتوں کے لیے سخت مرتبہ تکیہ
ضرورت ہوتی ہے۔

کان کی میتوں:

کسی پر سکون چکد پا آتی پاٹی مار کر بیٹھ جائیں۔

یہ یاد رکھیں کہ مقام ہتنا تنا والہا ہو گا اس تقریباً میتوں کے لئے مفید ہے اپنارہ خال کی
میتوں پر رکھیں آنکھیں بند کر لیں۔

اپنے ہاتھوں کو میتوں پر رکھیں جسم بالکل ڈھیلا گپڑوں اسے تمام خیالات کو کاٹوں پر سرکوز
کر لیں۔

آپ کو ایسا گھوسنے والا ہو کر آپ کے کاٹوں میں طرح طرح کی آوازیں گھن ری ہیں پہلے
آپ کو ہاتھن گوشی ہاتھ میں کرتا ہم تر قوتی اپنے صرف سنتے کی طرف گاویں تاکہ آپ کا کات میں بکھری
ہوئی تمام آوازیں سننے کیل کو شوش کریں۔ ابتدائیں کاٹوں میں بھلی سیاہ بھیکیں گی۔ بعد میں
ان شیوں کی آوازیں بتردیج تجزیت ہوتی چاکیں گی۔ بھر کاٹوں میں جیز ہواں کے جھٹڑ چل لیں
گے۔

اس وقت یہ سورکھی کے کاب و آوازیں آہتا ہے۔ صاف ہو کر آپ کو علم بخدا علیحدہ خالی
و سردی ہیں۔ قدرے کو شش سے اپنے ان آوازوں کا مظہر ہم بخی کھکھلیں گے۔

اس خیال کے ساتھ ہی وہ آوازیں اوقی صاف ہو جائیں گی اب آپ یہ خیال کریں کہ
آپ ان آوازوں کا مظہر بکھر رہے ہیں اپنے ذہن کو جس تدریجیکی تھی پر رکھیں گے اسی تدریجی

اپنے مقدمہ میں کامیاب ہو چکیں گے۔

اب آپ کو وہ آوازیں سے مدد و مدد نہیں کیں لیں گی انہیں بس پوری توجہ سے سنتے رہیں گے کہ کیسے دماغ پر زیادہ زور دیں اور جب کافی کھٹکیں آئیں تو ان کو اپنے پاس گھوڑا رکھیں اس بات کا خیال رکھ کر انہیں کوچھ کچھ جائے تو آپ کے خلاف بہتر آپ کے خلاف بہتر ہے گے بلکہ آپ کا اصل مقدمہ ٹیکنیکی کا حصول بھی امورہ وہ جانے گا یہ مشق پاٹھ مکمل چاری رکنے سے اس پر مجبور حاصل ہو جاتا ہے اور پھر مخفیں میں ہر آواز کو سنتے میں معمولی ہی کوشش ہر فر کے کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔

تماول طرز تھنک کی مشقیں:

A۔ کسی سکون مقام پر شامل کی طرف منکر کے کھڑے ہو جائیں جہاں تازہ ہوا کا گزر رہو (کسی باغ یا گمراہ کا لان پر سکون گوشہ مناسب ہے یا باہر گر کے گھن میں ہی کھڑے ہو گر اس مشق کی کامیابی کا سکتا ہے)

اس کے لیے کوئی سامان و دستی ٹھیک پاشام کا مقرر کریں اور پھر روزانہ اس وقت پر اس مشق کو کچھ ای سوت میں اس کے بعد تین ہاتھیں حاصل ہوں گے۔

1۔ سب سے پہلے اپنی آنکھیں بند کیجئے دلوں ہیں دلوں کا بھی میں ملا گئی۔

2۔ دوسرے تھوڑے کافی آنکھیں سے دیاں نہیں بند کر لیں اور ہر کافی کھٹکے ہوئے تھے تاہم ہوا اندر کی طرف کھجھیں اور مسلسل کھٹکے ہلے جائیں یہاں تک کہ سامس کی آمد خود بند ہو چکے۔

3۔ اب دوسرے ہاتھ کی پچھی اٹکی اور پہلی گھٹکی اس سے یا یا نہ تھا خوب اپنی طرح بند کر دیں آنکھیں سے دیاں نہیں اسی طریقہ میں درہنے دیں اور اس وقت تک سامس خارج نہ کریں جب تک ان گھٹکوں کو ہجھوں نہ ہو۔

4۔ اب صرف آنکھی پہنچانیں اور آہستہ سامس خارج کرنا شروع کریں اور اس وقت تک خارج کرتے رہیں جب تک تمام سامس ٹھیک ہو جائے۔

5۔ اس طرح اس میں کوئی مرتبہ روزانہ کریں آپ کے جلدی اپنے اندر ایک بیگب سی فرحت محسوں کریں گے اور اعصاب بھی آپ کے قریبیں آجائیں گے۔

B۔ یورٹش کھل کر اس میں کرنے کی بجائے آپ کسی ہوا دار کرہ میں بھی رکتے ہیں پر طبقہ کر کرہ میں تازہ ہوا کی آمد کے لیے کھڑکیاں موجود ہوں اس میں بھی میں بجائے کھڑے ہوئے کے لائقی پر کر کرہ میں ضروری ہے اس کے بعد اس میں کھڑک ہو کریں۔

1۔ جب اپنے دمکتی تھنے سے سامس اندر کی طرف کھٹکنا شروع کریں تو خود اسی دل میں ٹھک کھٹکی کرنیں یعنی دس سیکنڈ تک سامس اندر کھٹکا ہے اور جب سامس ٹھم میں موجود ہو اور دو ٹوٹنے بند ہوں تو دل میں آنکھ کھٹکی کریں۔

2۔ اب دوسرے تھنے سے سامس کو باہر خارج کریں تکن اس کے خلاف کی دست میں بھی دس ٹھک لئی دس سیکنڈ ہوئی چاہیے۔

3۔ سامس خارج ہونے کے فوراً بعد میں کاوس اور شروع نہ کریں بلکہ آٹھ کھٹکی کھٹکی سامس کو اندر کی طرف کھٹک جائے اس سے دل دماغ اور اعصاب میں بے دل پا کریں گی یہاں اوجانے کی اور جدید اتفاقات ہاہ کا نات میں بکھر جائے گی پھر اس کے اعصاب بھی بھی ٹھک ہوئے ہوئے ہیں گے۔

اعصانی تاڑ سے نجات حاصل کرنے کی مشق:

بقول شہزادہ جیہاں ای طلف سامس کی دل میں اصل اعصابی تاڑ سے نجات کے لیے بے حد سفیدی ہے اس کے لیے روزانہ درج آدمیاں خوفزدگی کرنا ضروری ہے۔

1۔ کسی پر سکون ہار کی کمرے میں زمان یا ستر پر لیٹ جائیں۔

2۔ اپنی دلوں کی ہمیں کوچم کے برادر کوکلیں ہاہ کا رام ملے۔

3۔ اب آپ گھری سامس میں اور یہ سور کریں کہ آپ کے ہزار دھیلے پڑتے ہوں ہے یہ پانچ مرجب اس میں کو ہو رہیں۔

4۔ اس طرح سامس لے کر گھوں کے حصیں وہیں اور اس میں کوئی پانچ مرجب ہو رہیں۔

شروع شروع اس میں آپ وقت محسوس کریں گے جن آہت آہت آپ کے ایسا کرنے سے آپ کے عضلات ذمیلے پڑتے چاہیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم پر بھی آپ کو قابو حاصل ہو جائے گا۔ اسے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد آہت آہت درسرے اعصاب کو بھی اسی میں کے ذریعے سے پر سکون ہائیں۔

بیکوئی حاصل کرنے کے طریقہ:

قبل ازیں ہم بھروسی اور اس کی قوت کے تحفظ یعنی کرچے ہیں اس بات کو پار بھس کر دہ اس دنیا میں کام لوگ ہیں جو اپنے اندر بیکوئی اور رجہ پیدا کرنے کے لیے بھروسی کی انتشار کی ہا پہنڈ تو وہ کچھ سروچ سکتے ہیں اور دنیا اپنی قل قلوں کو کپ جانی کی تکلیف سے کھلے ہیں۔ میں بھتی کرنے میں بیکوئی حاصل کرنے سے قبل بیکوئی حاصل کرنے پر مد ضروری ہے اور اس تصدیک کے لیے ذیل کی چند توصیوں میں قرآن مجید کے ساتھ کہو ہوں گی۔

شیخ نینی (Lacro Mancy):

شیخ نینی اور کافر تجوہ حاصل کرنے کی ایک بیوی میں ہے ارکار تجوہ جس تدریجی نینی سے حاصل ہوتا ہے کافر تجوہ سے اتنا زیادہ اور جلد حاصل نہیں ہوتا بعد میں شیخ نینی کی بدولت انسان میں بھتی کے حصول میں جلد کامیاب ہو جاتا ہے ہمارا شیخ نینی ایک ملجمہ میں ہے اور اسکی بھتی درپر اسی۔

بدایات:

اس میں کے لیے مناسب سائز اور بادلت کی بالکل نئی موسم بھتی استعمال کی جاتی ہے اس میں استعمال شدہ موسم بھتی بالکل نئی نئی میں لاگی۔ اس کے بعد ایک پر سکون، خاموش چک کا احباب لازمی ہے اس کو وران میں سکون اور رجہ میں کوئی شور ہوں گل نہ بگھریں کسی اپنے کے احباب کریں جو اوار یو جس میں شوگری اور اورنڈی اور سرودی۔

لباس سارہہ نام روہ جھیل اڑھال استعمال کریں لگب لباس سے گرج کریں اور اگر مناسب خیال کریں تو کمرے میں اپاہن یا اگر بھتی بھتی استعمال کریں۔ موم بھتی کو جلاتے سے قل اس پر سرول یا جھنپھنیلی کا تل ضرور لگائیں یہ تل پہلے اپر سے پیچ کی طرف اور رہ بھتی سے اوپر کی طرف لگائیں اور تل کا تلتے وقت اپنی خواہشات حوصلہ تھی اور میں بھتی کو زدن میں رکھیں اور سوچتے رہیں تاکہ آپ کے خیالات خفاء میں غیر مریٰ طور پر بھتی ہو جائے۔

نیز مرچ مصالوں اور فلکل کا نوں سے پر بیز ضروری ہے اس طرح بھتی قوت سے بھی گرچہ رکھیں کیونکہ یہ جنمیں روحاںی قوت کے حصول میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ میں بھتی کا میل نہ کرنے سے قبل اسی لازمی کریں ہا کہ اس سے جسمانی مغلیل کے ساتھ ساتھ زہن سے تھی خیالات دھل جائیں اور زہن بالکل پاک کر کرہو جائے۔ موم بھتی کے احباب میں اہم لازمیں کارگ ہے کیونکہ مختلف احساسات مذہبات کی علاوی کی کرتے ہیں جن کی تفصیل فخر احمد ذیلیں ہیں۔

شید گنگ:

پا کیزی کی روحاںیت اور زندگی کے اعلیٰ مقاصد کے حصول کا ثان۔

گالی:

زخم خری اور شادابی کی طامت، خوش بھتی بدولت مددی اور صفات کا ثان۔

نیالا:

چھپائی تحریر کی، دلیں، قل قلوں پر حادی، دلنا اور وران کا تحفظ حاصل ہونے کی طاعت نیز انہام و تثبیت اور بھتی بھتی سخت کی طامت۔

چانی:

مالیات اور اسٹاک بارکیٹ میں کامیابی کی نیلائی روحاںیت کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہوتے

وقتِ اصول یعنی اور شخصی و قارکی علامت۔

شہزادہ:

اعلیٰ انتیارات اور وقار کی علامت فکی علامات کی نامہنگی کرنے والا۔

بُنْزِ:

بعینہ بیانگر گکی علامات۔

پُنْجَلَا:

پاسیست اور پُنْجَلَا کے احساس کو ابھارتا ہے جوکہ پیدا کرتا ہے ذائقہ اور وزن کرنے کے لیے بہترین احتساب۔

بُھُورا اور نَرَانْجِی:

بُھُوك اور نَرَانْجِی کا احساس پیدا کرتا ہے۔

سیاہ رُنگُ:

اندر ہر جسمے اور کر ہر قسم کا احساس، کافی، پیر ہوتی اور خود گی کی طرف طیعت کو مائل کرتا ہے
غلافِ رُنگوں سے غلافِ ارتقائی امروزی پیدا ہو کر علقوں و حفاظی طبعوں پر عمل کرتی ہے۔

خُنثیں کی ٹول کے درواز ان ذہنی کی ہلاکات پیدا ہوئی ہیں۔ بہر حال ان سے گھبرانا بالکل

نہ چاہیے۔ یہ ٹکایات مارپیشی ذہنیت کی ہوتی ہیں اور خود کو دی خُنث ہو جاتی ہے۔

ابتداء میں آنکھوں سے پانی جاری ہو جائے گا۔ آنکھاں سر دروگی محسوس ہو گا۔ آنکھیں جھک جائیں گے ذہنیت کی محسوس ہوں گی۔

خُنثیں کی ہر جنم کی شتوں کے لیے سب سے زیادہ موڑوں وقت رات کا ہے جو سونے سے پہلے ہے۔ کیونکہ اس کی مغلن کے بعد واقعی اور سماں اسراحت بے ضروری ہے اس کی مشیت کو ابتداء میں پھرداں ہے کیونکہ شروع کر کے پانچ منٹ تک لے جائیں جب تک سورکی اوقت بخاہوں تک نہ آئے تو پھر اس کا دو تاکیں گھونڈنے کا درجہ لے جائیں۔

مشتبیہ

مشتبیہ:

1:

ایک الگ تحمل کرے میں آلتی پائی مارکر بیٹھ جائیں اور اپنے سے دو رازِ حالی فٹ کے
فاطلے پر ایک موم ہتی روشن کر لیں۔

موم ہتی ہتی لوہنی نکرسی کے ساتھ پک پک جائے بغیر سطل دیکھنا شروع کریں خود ہی دری
تک اسی طرح دیکھتے رہنے سے آپ کو ایسا گھس ہو گا جیسے رنگ برگی کرنے پر بھٹ رہی ہیں موم
ہتی کی خوبی ای روزگاری ہے۔

روہنی کا در بال رزیادہ پیچائیا جا رہا ہے اور یہی یعنی موم ہتی کا بال ریختا جا رہا ہے اسی کے ساتھ
ساقیوں میں موجود ذیالت کا تکون کم ہوتا جا رہا ہے۔

اب آپ کی شریانوں میں شاخوں کی تجزیہ ہر جموں کی دوڑا شروع ہو گی اور سر میں کچھ کافی
بیڈا ہو جائے کی ہلا خرم ہتی کی لوشن کوئی تصور یا شیخ نظر نہ لے لگی۔ شیخ خوبصورت ڈڑا اتنی
دروز طرح کی کوئی بحکمت ہے۔

ہر جا ہلکا آپ کو کوئی ٹکل نظر نہ آپ اس کو سطل دیکھتے رہیں اور وقت نہ ہریں چند
ہی انزوں کی سطل میں کے بعد آپ جموں کریں گے وہ میں میں یک سوئی یہاں بھکی ہے اور اب
آپ کی قدمیں ایک قوت پانی چاہی ہے۔

تجھ میں قوت پیدا ہو جانے کے بعد آپ طرح طرح کے جھٹ اگیکر رات سے سراجام
اے سمجھ گے یہاں یہ بات واضح کر دی جاتی ہے کہ پناہ نم قوت تجوہی کی ایکست قی یا قوتِ ٹکل کا
ہم ہے پھر ان قوت تجوہ صرف پناہ نم کا دریجہ ہی نہیں ہے بلکہ اس کا احتیل اور اسکا مادرانے خواہ
سے بہت گمراہ ہے۔

اعدادِ مشتبیہ:

خُنثیں کی مشیت ٹھم کر کے رات کو اپنے بستر پر دراز ہوں تو اپنے دل میں خود سے کہیں مجھے

امن

نپے آپ پر پاپا رام کا دوستین ہے۔ میں جو مشقیں کر رہا ہوں ان سے سوچیں تاکہ وہ اخاذیں
گانے۔

مشق نمبر 2:

ٹھنڈ کورہون کر کے کسی بھرپر الھائی فٹ کے فاصلہ پر رکھ دیں خود آرام کریں پڑھ کے میں
بانقلال ٹھنڈے جائیں عضلات کو ڈھانپا چوڑ دیں۔

گھری سائیں لے کر آرام کی بیفتہ پیدا کر لیں اس کے بعد پاک چمچاے بغیر کھل تھے
اور انہاں کے ساتھ ٹھنڈ کی لوگوں کو شروع کریں جب کی ابھی ہوتی ہوسں ہو گئی آپ اپنی مشق کو
چاری رکھیں۔

اب اس روشنی کی مختلف رنگوں کی دھنگ آپ کے وقت پر نوادر ہو گی یہ عمل اس وقت
تک چاری رکھیں جب تک سارا زادہ ہن روشنی سے منور ہو جائے گی۔

(نوت):

جو لوگ غلام ہر آنکھ سے شنجنی کی ملٹی گیٹھر میں نہیں کر سکتے تو ان کو اپنے ڈھن کو طبع
آنکھ سے کام لیجے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

مشق نمبر 3:

اس مشق میں اپنی آنکھیں بند کر کے اپنی ہاتھی آنکھ سے یہ سور کریں کہ آپ کے سامنے ط
لاعینہ کی ایک سکریں ہے اپنی انکریں اس سکریں پر چادریں بھرپور رجہ اور روشنی کے سامنے
اسے محورتے رہیں۔ اپنے وہی خیالات آنکھ اس پر ادا کیں یہ مشق بھی اتنی قیمت ہو رہی ہے تھی کہ رکھی
آنکھوں سے غلام کی شنجنی۔

مشق نمبر 4:

یہ مشق کو یا ہرگز (Yoga Meditation) یا کنول آس (Locus pose) کہلاتی ہے۔

اس میں کسی پر بیٹھنے کی بجائے زمین پر بیٹھنا ضروری ہے اس کے لیے موسم تین جاگر تھیں
فٹ کے قابل پر رکھ دیں اس کے بعد زمین پر کنول آس کی علی میں آنکھ پالنی مار کر بیٹھ جائیں
اور اس ٹھنڈ کی لوگوں کا کردیکھیں اور جب ضرورت ہوں گلیں ہو گلیں بے ٹکن مچکنے دیں اور جب
ٹھنڈ کی بجائے مخفی رنگ پیدا ہوں تو اکٹھا پاپہ کریں اور جس وقت وہ پر اسرار رنگ دہن میں
اندر نہ لگیں آنکھیں بند کر لیں آنکھ پر رکھ لیں آنکھیں بند ہیں ٹھنڈ کی
لوگوں کا کنکن آنکھوں پر جائیں جیسے ٹھنڈ آپ کے ذہن میں رونٹ ہو اگر قدر سے ٹھنڈ کی لوگوں
کھل دیں۔ باختہ آنکھوں پر سے ہٹائیں۔

مشق بہایت:

آگر آپ اپنی آنکھوں میں تھان ہجوس کریں تو آنکھوں کو بخشنے پانی سے ہٹوائیں اس
طررح آپ کو کافی آرام ہجوس ہو گا۔

آفتاب بینی:

کائنات میں سورج، روشنی، حرکت، بتوانی اور حنایتی کا اسرارچشم پر نسبت قدر تھام
فہیمت میں سب سے زیادہ وہ سکل میں سورج کو پاک چمچاے بغیر کلکی لانا کر دیکھنے کی ہے اور اسی
ہی تھامی سے دماغ اور بسارت کو شدید تھمان پہنچان کا اثر ایش ہے۔

مشق:

ٹلوع آفتاب سے سورجی دیر پہلا شرق کی طرف مت کر کے سیدھے کھڑے ہو جائیں مگ
بند کر کے ہاں کے سوراخوں سے اسیں کوئی سیکھنے میں روک نہیں پہاڑتے۔ اس کوئی سیکھنے میں روک لیں جب
مکن آسی کے ساتھ اس کوئی سیکھنے میں روک نہیں پہاڑتے۔ اس کوئی سیکھنے میں روک لیں کاریں کا ایک
پکر کے بلاٹے گا اس کے بعد دم لیں اسی طرح دوسرا اور تیسرا پکر کر کاریں کا ایک دم تینیں اسیں کا
پکر اس مشق کے لیے ضروری ہے اس سے انسان کے اندر ایش ملٹے پیدا ہو جائے ہیں جن کا کار
مشق کے ساتھ گمراہ تھا ہے۔

اب اپنی پر اس جگہ نظر سے جائیں گیں جہاں سے سورج نکل رہا ہو اور یونی گھوسی کریں یعنی طلوخ ہوتے ہوئے سورج کی تواہی آپ کے اندر چढپ ہو رہی ہے اس بات کو صیان میں رکھیں کہ سورج کو علیکی ہا نمود کرو کہ جناب اٹھکل کام ہے جاہاں وہ طلوخ ہوتا ہوا اتنا قلب ہی کیوں نہ ہو حالاً اس وقت اس کی روشنی اتنی بیخی نہیں ہوتی آپ کے قدموں کا سلسہ با رباروث چاہے گا لیکن آپ پر اپنا اس تصور رکھا کریں۔

آن قلب نہیں کی میش صرف اس وقت تک کرنی چاہیے جب تک سورج کی روشنی خشکی اور اس کی پچک خوشی کو اور فرجت بخشی ہو جو ہنی شعاع آن قدموں میں پیش گئی میش فوراً بد کر دیتی چاہیے۔

یہ میش طلوخ آن قلب کے مطابق فربہ آن قلب کو بھی کی جا سکتی ہے چند وقت سے شروع کر کے روز روز 45-50 میٹر تک اس کا دردناک یہ بڑھاتے ہیں پس بھی یاد رکھیں کہ اتنا چالاں ہیں یہ کام کا دردناک آپ کے جسم اور زبان کو افسوس سے افسوس کرے گا اور میں ماہی مسلسل میش سے اس کے اثرات نظارہ ہونا شروع ہوں گے۔

ماہینی: اگلے میں اس کے میشون میں سے یہ بھی ایک سریع الازم میش ہے اور اس سے انسان کے اندر روشنی پیدا ہوئی ہے۔

مشق: کسی آرام دہشت پر بیٹھ کر جاندے کسی نلتے یاد ہے پنکڑ جادیں۔ آنکھیں جھکیں اس مشق کا تازہ پنکڑہ بیکھنے سے کریں۔ اور ایک سال میں اس کا دردناک یہ بیٹھا لیں میٹ تک بڑھا دیں۔

چاند کو علیکی کا کردیکھنے سے چاند اور اس کے ناظر کے درمیان ایک متناقضی رشتہ ہم ہو جاتا ہے جوں جوں ماہینی کے دردناکی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے چاند کی کش میں ترقی ہوتی جاتی ہے پھر ماہ کی مشق سے پورہ بست آ جاتی ہے کہ اندر ہر مرے میں روشنی کی شعائیں نہیں تھیں ایں اور ہر شے کا

داڑھے سا پھیلائی انکر آتا ہے اور اس میں پڑے گیب فریب سادوی اچما نظر آتے ہیں۔

ماہینی سے پھرے کی رنگت بھی کھرتی ہے احصاں زدہ پریشان پر پڑا اثر پڑتا ہے۔

آئینہ بنی:

ارکا راز توجہ کے لیے یہ مشق آئینہ پر پک جوچا کر دیکھنے سے کی جاتی ہے۔

مشق:

اندر ہب کے صاف آئینہ لیں اور آئینہ کو حاکم کے لیے یہ اتفاق استعمال کریں جنہوں کرے میں کم سے کم سے روشنی کو ٹکلیں ہار کی کشہ بر کرہو تو زیادہ خشک اور سخت ازیادہ گرم ہوتا چاہیے۔

آئینہ کو جزیر پر رکھ دیں اس کے پچھے طرف سیاہ رنگ کا دہ دہ اور اس پر مناسب روشنی پڑتی ہو رج اور دن پر بھی پر ڈگے گردے ہوئے ہوں کرے میں کسی طرف سے بھی کوئی یہودی روشنی ذرہ برپا نہیں رکھ ل شہونے پاۓ۔

کسی پر اطمینان سے بیٹھ جائیں آئینے اور چرے کے درمیان ڈیڑھ فٹ کا فاصلہ ہو اور ہاری تجویز سے ڈین اس پر مرکز کریں اور حلسلہ قائم رکھیں آئینے کو آنکھیں پہاڑ پہاڑ کر کیں۔

اس وقت آپ میں وہی اور جسمانی تباہ گز دہونا چاہیے ابتداء میں آئینہ وضد ادھندا اس انکر آئے گا اس کا رنگ دہ دھیا پن میں تھدیں ہوتے ہوئے بندرنگ یا یہ میں بدل جائے گا اور اس پاہنچتے میں آپ کو پڑے گیب فریب مناظر نظر آنگلیں گے۔

ابتداء میں روزانہ ایک پا درمیان ٹکل کریں ابتداء میں دس مشق سے زائد مشق نہ کریں اور آستہ مشق کے وقت میں اضافہ کرتے چل جائیں۔

اور نینی (Crystal Ball Mancy):

یہ مشق بھی جیہد آئینہ بنی کی مانند ہے اس میں پور جیسا صاف ستر اگول گمراہ گیند نما استعمال ہے۔

آب بینی (Hydro Mancy)

اس میں پانی کا گلاس یا کونے میں پانی بھر کر اس پر لگا، جہاں جاتی ہے اور اس طرح ارکا از توپ حاصل کیا جاتا ہے اس میں پیٹے عدی نالے یاد رکھ کر بنا جا سکتا ہے۔

نقطہ بینی (Point Mancy):

یہ گلی ہمارے بینی یا آئینہ بینی کی مانند ہے اس میں چکنے ملیے کافی نظر پر سیاہ روشنی سے چکنے کے مدار نقصناہ کارکار کو کسی لسکی چکا کر اس پر لظر جاتی ہے۔ عالم اور اس کا فنڈ کے سیاہ نقطہ کے درمیان کفر ازکم تین نٹ کا فاصلہ ہوتا جاتے ہے۔ جب اس پر ارکا از توپ قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ہمارا ہستہ، اس سیاہ نقطہ کو پہلے چکنی برائی اور بعد میں انٹھی برائی دیں۔

اسم اللہ:

اس میں نقطہ بینی کی طرح اسم اللہ پر ارکا از کیا جاتا ہے شیلی کافی نظر پر سیاہ نیلے یا سبز رنگ میں اللہ کا حکما جاتا ہے اور ہر کوئی طارق توں کے ساتھ ہونے کو بکھر کر کارکار کیا جاتا ہے۔

رات کو رہنے سے پہلے یہ مہول بنالیں کر دیں کہ دن مفت ٹکپ پروری کوئی سے اش کے نقطہ پر نظر بخدا دیں پہلے دوچار دن اور آنے والی خلاف خیالات کی آجا گا جہاں اسے گچھ دیج کے بعد پر بخان خیال قائم ہو رہا ہے اسکل خالی ہو جاتا ہے آسٹھا اس لحظے کے حروف میں روشنی پر اپنے نگتی ہے پھر دن کی میثی کے بعد اس اش کا نقطہ نظر دیں۔ اب اس کی چکوڑی والی بار بنتے لگا ہے بعد اس کا قدر دیوار اور نظر دیں ساوے گل جو جاتے ہیں اور جو طرف روشنی ہی روشنی ای نظر آئے گتی ہے جس کا دارہ دن بدن بڑھتا جاتا ہے اور پہلے دوسرے کمرے میں اچالا ہو جاتا ہے آدمی رات کے بعد اسی محیر میں یہ گل شرار کیا جاتا ہے۔

امین

میں حکم فرمائیں پس والدین میں میں

یہ میں بھی اہمیت کی مانند ہے اس میثی سے کھٹ کی ملاحتی، یہ ارجمندی چیز اس میں انکروں کو کسی توک پر جایتے ہیں اور اس کے ساتھ یہی تصور کیا جاتا ہے یہی دماغ میں بلکل کا باب روشن ہو گیا ہے۔

اس میثی سے انسان کی ظاہری آنکھوں سے زمان و مکان کے جوابات اٹھ جاتے ہیں اس میثی کو راستی کے کی بڑے ماہر کی گرانی میں کرتا جاتا ہے وہی اس میثی کی مدت کا تین کرے گا میثی کو راستی کے بعد اس سرسری پر چوتھی بیت جائیں اور جسم کو حلا جو ہر کوئی آنکھیں بند کر لیں اور تصور قائم کریں کہ مرکز دماغ میں برقی تقدیر و روان ہے اور یہ گھوسن کریں کہ آپ بھی اس روشنی کا حصہ ہیں اور اسی احساس کے ساتھ جو جائیں۔

اس میثی کا کرنے والا انجائی سرطے میں اپنے آپ کو روشنی کے ہاون میں ملوف پاتا ہے

باب نمبر 11:

ٹیلی پڑھی کی اویں مشت

سب سے پہلے دیل کی مشت اختیار کریں اور اس میں مہارت حاصل کریں۔ بقول ڈاکٹر
بوعے۔

اس مشت کے لیے انکی جگہ کا احتساب کریں جہاں بہت سارے لوگ پیشے ہوئے ہوں اسی
مچ پر آپ کسی ایک آدمی کو اپنی مشت کے لیے منجذب کر لیں جس کی پشت آپ کی طرف ہو اب
آپ اس بات کا پختہ ارادہ کر لیں کہ آپ اس شخص کو مجبور کر دیں گے کہ وہ گھوم کر آپ کی طرف
دیکھے۔

(نوٹ):

پادری پے کر قلندریں آپ اپنی ارکان از تجہ کی مفتون کی طرح اپنے خیال کی طاقت کو ادا
تکمیر کر کرنے کی طاقت اور قوت حاصل کر گئے ہیں۔

اس کے بعد آپ تصور کریں کہ آپ کی آنکھوں سے تیز روشنی کی شعائیں کلری ہیں
آپ ان شعاعوں کو اس شخص کی پشت پر مركوز کر دیں اور اب آپ یہ تصور کریں کہ آپ کی آنکھ
سے لٹکے والی شعائیں اس شخص کے دماغ میں یوست ہوتی جا رہی ہیں جب آپ ایک مرتبہ اس
گل پر مجبور حاصل کر لیں گے جب آپ اگاہ قدم اٹاٹیں۔

1۔ اب آپ ان شعاعوں کے ذریعہ اس شخص کے ذہن میں یہ یقین دیں کہ وہ ہمہ طرف
گھوم کر دیکھے۔

2۔ اپنی آنکھوں کو اس کے سر پر مركوز رکھیں اور مسلسل یہ یقین دیجئے جیسے اس وقت آپ کے
ذہن میں صرف یہی تصور ہونا چاہیے کہ آپ کی آنکھوں سے لٹکے والی شعائیں آپ کا

اور جسم کے ایک ایک حصے سے ان رہیوں کو لکھا ہو جاؤں کرتا ہے مجھے اس کے پرے جنم میں
تیز روشنی کے باہم رہے ہوں اور منہد میں تو اسے یہی جھوٹی ہوتا ہے کہ اس کے جسم کے تین
حصوں میں خاص کروشنی کے بہت بڑے باہم لگتے ہوئے ہوں یہ ہے دماغ بدل اور رہاف ہیں
ماہرین نشیات کے مطابق یہ تن مفہوم انسان میں کرخانی و تجزیاتی قوتون کا مرکز ہیں اسکا زندہ
اور استراقی ذات اور سامس لینے کی تمام مفتون سے اصولی لفاظ کے ان ہی حصوں کی پر اسرار
تو تم بیدار ہوتی ہیں۔



اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

- ۸۔ ابتدائی اچھی تلقف تصاویر سے کام لیں اور ان کے ذریعے دیجے گئے پیغامات کی صوصی کو چاہنے گی اور پر بھس کس آپ کے تسلی میں ابھی کیا خانی موجود ہے جو مسول آپ کا پیارا مجھ طور پر مسول نہیں کہ پیاس طرح آپ اپنی خانی کو دور کریں اور مسلسل میں چاری رنگیں۔

یاد رکھیں مسلسل مشق سے آپ اس طرز پیغام بیٹھے اور مسول کرنے کے قابل ہو جائیں۔

جب ہمیں مشق میں مکمل طور پر کامیابی حاصل ہو جائے اور آپ کامیابی کے ساتھ زبان کا مسلسل پیغام بیٹھے۔ اور مسول کرنے کے الی ہو جائیں تو اس کے بعد اگلا قدم اخراجیں تاکہ آپ اور

کامیابی کی راہیں اپنے اپنے کو کھل کھس۔

لعلیٰ پنجی کا اگلا قدم وہی وقت سے مادی اشیاء کو رکت دیتے کام ہے جس کو ملی پنجی کی

اصطلاح میں سائکوکیس (S) Psycho kineses) کہا جاتا ہے۔

غیر معمولی خیال اور اک کی قائم قسم مسول ہمارے وہاں (intuition) کا بہت زیادہ ظہل ہوتا ہے لیکن اس بات کا اندازہ کرتا ہے مدد ملک ہے کہ کب کام کرتا ہے اس پر معلوم کرنا ہدایت کامیابی ہے۔ اس پر آگے مل کر بجھ کی چائے گی تاکہ آپ اس سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔

وہی وقت سے کی مادی چیज کو رکت دیتے اور اس پر غیر معمولی کرنے کے لیے یہ بات ہے

اعداد ضروری ہے کہ آپ کی حقیقت کا معیار کیا ہے؟

اگر آپ کی وہی وقت زیادہ ہے تو کامیابی کے امکانات پر حدود ہیں اور اگر وہی وقت کم ہے تو کامیابی بہت مدد ملک ہے اس کے لیے سائکوکیس کی مشقوں کی ضرورت ہے جس کے لیے آپ دھلاتیں تفصیل دی جائے گی۔

اس مشق کو شور ماہر لیتی تھیں اور کشوپیک ٹوپی کو بچتے ہیں۔

۹۔ آپ اپنے لئے کسی طرح ایک بے آرام بہتر کا لحاظ کیجئے یا ستر ایسا ہوتا ہے کہ آپ

پیغام اس کے ذہن تک پہنچا رہی ہے۔

ابتدائی اس کام میں کافی دیر کھتی ہے لیکن مسلسل کوشش سے اس میں کامیابی حاصل ہو جائے گی کہ آپ اور دروس کو گھوم کر کاٹیں پھر کوئی درسی گے اس کے بعد دیگر ترقیات کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اور دو کام اگلی مشق میں باقاعدہ ہمارت سے حاصل ہو گا البتہ پھر ہوتے ہوئے کام اسی مشق کی بدولت آپ اس سے لے سکتے ہیں۔

جب آپ ارجنچی کی اس مشق کو کھل کر لئی تو پھر اسی مشق اپنا کیس تاکہ آپ تسلی پر صورت حاصل پر رکھیں یعنی اس میں بے حد ضرورت فیل آئے گی۔ اور آپ کو اس سے کام لیما ہو گا تھی پنجی کی اس اولین مشق کے لیے دو اخلاقیں کا ہوتا لازم ہے۔ ایک آپ بطور عامل جس کو ملی پنجی کی اصطلاح میں پیغام ارسال کرنے والا (Sender) کہتے ہیں اور دوسرا آپ کا دوست معاون جو پیغام مسول کرنے والا (Receiver) یا مسول ہو گا۔

مشق کی کامیابی کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ ان دروڑوں کے درمیان قربت ہو یعنی دروڑوں یا تمہاری ہوں یا پھر اپنے دوست ہوں میں وہی ہم اپنی ملکی مسولیت ہو۔

۱۔ عامل اور مسول میں مدد ملک ہو تو مسکون کروں یا شیخیت پا کیں۔

۲۔ کمرے اپنے ہوں جہاں شور و قل کا اک اندر یافتہ ہو۔

۳۔ عامل اور مسول ایسے کروں کا اتفاق کریں جہاں وہ جراحت سے ایک درسرے کی نظر وہ

سے کھل رہوں۔

۴۔ اب عامل کو پہاڑی کردہ ایک کارڈ کو ہاتھ میں لے کر اس پر بنی ہوئی کسی بھی ملک کو پوری توجہ اور انہاں سے دیکھنا شروع کرے۔

۵۔ مسلسل دیکھتے ہوئے اپنے مسول میں اپنے ذہن کے ذریعے مسلسل اس پیغام کو دیتے اور کھل کرنے کی کوشش کریں۔

۶۔ مسول جو پیغام مسول کرنے والے اس کو ایک کانٹر پورٹ کرتا جائے۔

۷۔ بعد میں اس کا تذکرہ کھٹکے ہوئے پیغام سے اپنے پیغام کا مواد تک کامیابی کے تابک

1- اس مشق کے دو روز اگلی تھت سے غمینہ کا قلبہ ہوتا ہے اور دماغ میں بھی اختلاٹ کا احساس پیدا ہو جاتا ہے تھن عالیٰ کو ہر صورت میں بیدار رہنا چاہیے اور غودگی دور کرنے کی رہنمکن کوشش کرنی چاہیے اگر غمینہ کا قلبہ ہو تو سوچے سے آگیس تر کر لیں آگھیں پر سوڑا لئے کے بعد فراخیں پانی سے وحشائیں اور آگھیں کھلی شر کھلیں خیال کو جوں کا توں ہم رہنے دیں۔

2- یہ مشق روزانہ ایک گھنٹہ تک جاری رکھیں۔ اگر شروع میں ایک گھنٹہ تک جاری رکھنے میں مشکل ٹھیک ہے تو اضافہ گھنٹہ سے شروع کرنے کے بعد تین گھنٹہ تک لے جائیں۔
3- اس نصف یا ایک گھنٹہ میں آپ پانچ ہفت تک خیالات کا نکات سے اخذ کریں گے اور پانچ ہفت تک خارج کریں گے اور اس کے بعد قدر و دقت کر کر پانچ ہفت تک خیالات کو اخذ کریں گے اور اس طرح بالترجیب اس عمل کو جاری رکھیں گے۔

4- صرف تین ہفتوں کی مدت کے بعد آپ جس قصہ کا تصور ہی ہم کرنے کے اس میں کوئی گلے تو آپ کے خیالات اس پر اڑانا ہوا گئیں گے اور اس طرح آپ ملیٰ شعیقی کے عملی میں کامابوی حاصل کر لیں گے۔

امین

تیرنی مشق:

یہ مشق دوسرا مشق کی طرح ہے جن میں اس میں ڈاکٹر روزن لے قدرے تبدیلی تجویز کی ہے ان کے مطابق۔

1- آپ اپنا آگھیں بند کریں یا لکھا جیسیں کھلی رکھیں۔

2- اپنا نظرلوگ کے سامنے کسی قصہ کا تصور کر لیں اور ہمارے تصور پر نظرس جما کر اپنے خیالات کو زاد پھر دیں۔

3- اب یہ خیال قائم کریں کہ آپ صاحب تصور سے ہاتھیں کرنا اور اس کے خیالات پر اڑانداز ہونا چاہیے ہیں۔

4- اب یہ قصہ پیدا کریں کہ آپ کے ان خیالات کی لہرس تصوری قصہ کے ذہن سے گمراہی

اس پہر ارم سے گہری غمینہ دسوچیں۔

2- جس کرنے میں آپ اس طرح کے بستر کا انتظام کریں وہاں تازہ ہوا کی آمد کے لئے گھنائش ضرور ہو۔

3- آپ اپنا یا اس طرح پچائیں کہ جب آپ اس پر آلتی پا تی مارکر پیٹھے چائیں تو آپ کا رعنی ٹھیک ہو جائے کہ ٹھیک کی طرف سے پٹلے والی ہلکی لہرس کا آپ سے رہا۔

4- کمرہ میں ہر چشم کے شرمن سے پاک ہو گر اگر مسلسل قائم رہے۔

5- موہنیت کروٹھن کر کے اس طرح دیکھیں کہ وہ آپ کے سر کے پیچے طلقی رہے یعنی آپ کے سامنے آپ کا سایہ ہرگز موجود نہ ہو۔

6- آپ کے چھٹے کی پوٹھیاں یہ ہوئی کہ آپ بستر پر تکلیف کے ساتھ بیٹھیں گے آپ کا رعنی ٹھیک ہو جاؤ۔ آپ کی پشت پر پٹن وہن ہو گئی پورے کرے کرے میں اتنی روشنی کاہن ہے۔

(چھٹی کی صورت میں شرمن کرنے کی ضرورت لاکل ہے)

7- بزرے پر ٹھٹھے سے قل ایک سوڑے کی بوگل اور ایک گال اٹھا پاپی اپنے پاس رکھ لیں۔

8- سب سے پہلے اپنی دلوں آگھیں بند کر لیں دماغ کو ہر طرح دیبا اور بوجھ سے آزاد کریں۔

9- آپ کے ذہن میں ہر طرح کے خیالات سے پٹلے جائیں گے ان میں ہر طرح کی آزادی

خلاف قائم کے خیالات اور آرام طرح طرح کے اندر یہ اور دوسرے ہیں یعنی آپ کا دماغ ان میں سے کسی بھی خیال سے ہٹا دیں گے ہر ہم باہم اپنے خیالات پر اڑانا چاہرہ ہے۔

10- تقریباً پانچ ہفت تک آپ اپنے ذہن میں یہی خیالات اور تصورات غیر رکھیں۔

11- اب یہ خیال پیدا کریں کہ آپ آپ کے ذہن میں ان تمام خیالات کا ہم باہم اپنے اسی طرح ہے جیسے پانی کی لہرس پھر بھیختے ہو اور دلوں کی صورت پھیلتی ہیں۔

بیں اس تصور کو دیجی تکمیر کرگیں اور جب تک چائے کی قومی بندر کے وہجاں کیں۔

چوتھی مشق:

1۔ عالی پاٹی آگھس، بند کر کے کسی موبووم نسلیے پاریا نظریں جادے۔

2۔ اس موبووم نسلیے کو مادرے بھارت نظر سے دیکھے اور اپنے ذہن میں یہ خیال تامیر کر کے اس موبووم نسلیے کی مرفت آپ دنیا کی ہرزی روایت سے پریجہ خیالات خاطب ہو سکتے ہیں اور اس کے خیالات اتفاق کر سکتے ہیں۔

پنجمی پختی کے عملی تحریکات:

اس امر کا اندازہ لٹکنے کے لیے کہاں پر ملی پختی کی ملی میش میں کچاں بک کا مایاب ہوئے ہیں۔ اور آپ اس وقت کھڑل پر ہیں۔ اس کے لیے سب سے ضروری ہاتھ یہ کہ آپ کو اور یہ بیان کرو تو تمام ایندھنی ترقیتی محتویوں میں مکمل بھارت حاصل ہونا چاہیے اس کے بعد دل کی محتویوں کے ذریعہ اپنی آقوت کی پروافٹ کا بخوبی اندازہ لکھیں اور ہمارا آگے کی طرف قدم بڑھائیں اسی میں آپ کی بھرتی اور کامیابی کا امراز پیدا ہے۔

مشق نمبر 5:

1۔ جب ہمیں ملی فون کی گئی بیکار فوراً رسمورتا اٹھائیں ایک لمحہ تبرک فون کرنے والے کا انتور کریں۔

2۔ اپنی آلات اور اس کے ذریعے اس کا گھس ذہن میں بیدا ہونے دیں کہ فون کس کا ہے اور کون کر سکتا ہے۔

3۔ اس پارے میں زیادہ وضاحت میں تاجیں مرغ فیصل کریں کہ وہ خاندان کے افراد میں سے ہے یا شناساؤں میں سے کوئی ہے۔

4۔ پھر ہم یوں فیصل کر کے اس کی تقدیم کے لیے سوراخ کر بات کریں اس کا پچھلے کر کون ہے۔

نوٹ: اس حرم کے تحریکات سے آپ کو بھروسہ ہو گا کہ آپ کے دن بھر اور ہے ہیں اور اس

طریقے کی صلاحیت عام آری سے بہت زادہ بڑھ جائے گی۔

دوسرے امر حملہ:

- 1۔ اب یہ چائے کی کوشش کریں کہ فون مردے کیا ہے یا موڑتے ہے؟
- 2۔ اور پری طریقہ کے طالبی (I) اور (III) مرحلے سے گزریں۔
- 3۔ پھر ہم چوپانی چیل کر کے اس کی تقدیم کے لیے سوراخ کر بات کریں کہ کون بات کر رہا ہے تاکہ تقدیم ہو سکے۔

تیسرا امر حملہ:

یہ معلوم کرنے کی کوشش کرنا فون کرنے والے کی ڈلتی کیتیں کیا ہے اور اس سے کیوں فون کیا ہے؟ اس کے لیے اپنی اور یہ بیان کرو طریقہ اقتدار کریں اور اپنے نسلیے کو آزمائیں کچھ دوں بعد اس میش سے آپ فون کرنے والے کا صحیح تصور اس کی ٹھیکیت کی شاخت اور اس کا موڑ اور اس کے فون کرنے کا مقدمہ معلوم کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

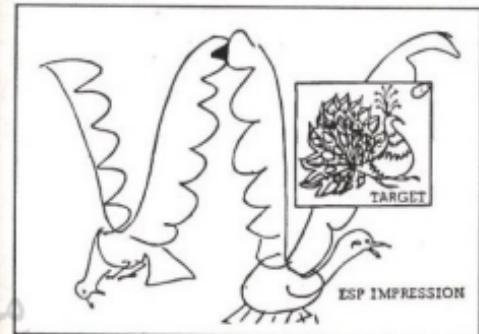
مشق نمبر 2:

یہ بھی کوئی کھڑکی کار بنا کر کرنے کی ہے اس لیے اس میں اس مردیا یا عورت کو پختی کریں جس کے ساتھ ڈلتی را بدل جو اور قریبی تعلق ہی ہو اس کے بعد یہ فیصلہ کر لیں کہ آپ پاٹھوں پر ملی پختی کے بیانات ارسال کر تے رہیں گے۔

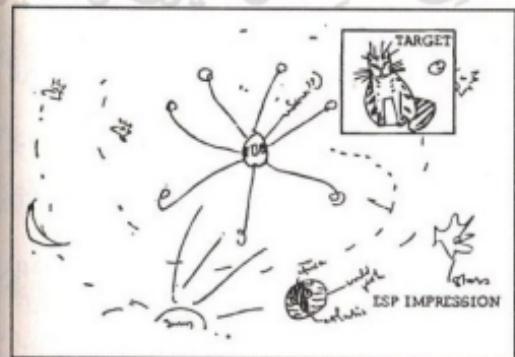
پھر اپنے ذہن کو ان پیغامات کے مولوں کرنے کے لیے تاریکیں فرض کریں کہ شوہر اپنے دفتر میں اور جو یہ گھر میں کام کر رہی ہے جو یہ خیال آتا ہے کہ اسے گھی اور اٹھوں کی ضرورت پڑے شوہر وہ اپنی پری یقینی لیتا آتا ہے۔

یہ پیغام فروری اور عملی ضرورت سے تعلق رکھتا ہے اس لیے اس کو کاروباری ایسی ایں جن کے ذریعہ کسی خاص کام کرنے کی برکت میں اس کی دروسری صورت یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو تلی کہ پیغام اتنا ہی ارسال کیا جائے کہ بیوی کا حکما تاریک کرے۔

تصویر نمبر ایک ہارگٹ کی تصویر اور رسول کرنے والی کافرقی



تصویر نمبر 2 ہارگٹ کی تصویر اور رسول کرنے والے کافرقی



مشن نمبر : 3:

کسی اپنے فرد کے ساتھ وہی رابطہ قائم کرنے کی کوشش کریں جس کے ساتھ کچھ کم قربت ہو اب آپ اس شخص کو بیلی و تحقیقی کے ذریعہ پیغام دیں کہ وہ آپ سے نئی فون پر گلگتوں کر کر یہ آپ کی طریقے سے کریں گے۔ اس کے لیے کسی پر سکون جگہ پر ہینڈ کر اڑا کر اڑا تو چجکی کیفیت اپنے اندر پیدا کریں اپنے ذہن کو لام اور خیالات سے پاک کریں۔ اب جس شخص کو پیغام دیتا ہے اس کا تصور کریں اور پوری اتجہ کے ساتھ تصور کریں جیسے وہ آپ کے سامنے دیکھا ہوا ہے۔ اب اس شخص کو وہی طور پر پیغام دیں کہ وہ آپ سے فون پر ہات کرے گزی میں دلت اپنے اور اس کو پیغام مسلسل دیتے رہیں اور اپنے ذہن سے پیغام شکر تر رہیں۔

تلکی و تحقیقی کو رو جانی تعلیم کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ اس میں وہی رابطہ قائم کر کے گلگتوں ہلی ہے۔

اب یہ تصور کریں کہ وہ جس کو آپ نے پیغام دیا ہے وہ رواجاہا کا آپ کا نبیر طارہ ہے آپ وکیس گے کہ جیسا کہ جیسا اکٹیز طور پر آپ کا تلکی و تحقیقی نظریہ مورث ہات ہو گا۔

اوت:

این تلکی و تحقیقی کی صلاحیت کو بے حد پروان چڑھانے کے لیے یہ مشقیں بے انتہا مورث اور کام اپنے بہت ہو جکیں ہیں۔

مشن نمبر : 4:

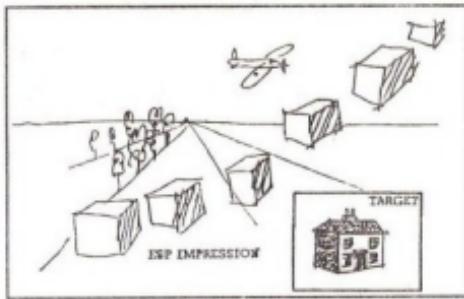
ایک پر سکون کرے میں دیکھ جائیں اب آپ کسی پر غدے کی تصویر لے کر اسے نظرؤں کے سامنے رکھیں اور اپنی پوری اتجہ اس پر لگادیں اور اس پر غدے کو دیکھنا شروع کرو جیں۔ کسی اور طرف ہرگز نہ وکیس پر غدے کے حصلے کوئی اور خالہ ذہن میں شلاگیں اتجہ پوری اسراہ نہ ہے پر رکھیں اس کی بہادت اس کے بال پر کوڑہ ذہن میں لگیں ہوئے دیں پھر جب آپ

یہ محسوس کریں کہ آپ بالکل اس تصویر میں بھوگئے ہیں اور تصویر آپ میں سراہت کر جھی ہے آنکھیں بند کر لیں۔

تصویر کو دہن میں رکھتے ہوئے اس کے قابل و تلاک دہن میں پھٹے دیں یہاں تک کہ سارے دہن میں سماں کیسے دوسری چیز بیٹھنے ہوئے ہم دل کے پر دہن پر منکس کر دیں بالکل اسی طرح ہے قلم کا پروجیکٹ تصویر کو دے پر منکس کر دیا ہے۔ معمول فرما اس تصویر کو دہن کرے گا۔ ملی ہنچی کی انجا کی صلاحیت حاصل کرنے میں یہ شلن ہے جو محمد و معاون ان مقید نہ رہتے ہے۔

مِرْجُوحٌ

تصویر نمبر 3۔ مارک کی تصویر اور محسول کرنے والے کا فرق

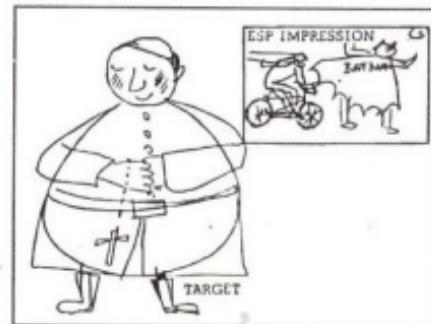


تصویر نمبر 4۔ مارک کی تصویر اور محسول کرنے والے کا فرق



لے مالِکِ گل میرے والدین پر فرم فرم ائمین

تصویر نمبر 5۔ نارگت کی تصویر اور وصول کرنے والے کافر ق



سائیکل نیس یا وجہان (Psycho kinese):

ایک ایسا عمل علمی پرچمی جس میں ہفتی رو سے مادی اشیاء کو حرکت دی جاتی ہے اور اس افظع کے لیے ٹنک افظع نیکے کے (PK) استعمال کیا جاتا ہے۔

انسان کی جسی اور اک کی تمام اقسام میں وجہان یا وجہان اور اک کو بے حد مول حاصل ہے اس اسات کا اندازہ کرنا اگرچہ بہت سخت ہے کہ ہمارا وجہان کب کام کرتا ہے اور کب نہیں اس لیے اس پر انسار کرنا احتراض و ریجیسٹر ہے کیونکہ ہمارے کام کے وجہان کی عدم موجودگی میں علمی پرچمی ہر بشی کمل طور پر کامیابی سے ہمکاری ہو سکے ہمارے ہمراں کے مطابق ”یہ ایک ہفتی رو ہے“ کوئی سائنس دان یا رائٹر اس وقت تک سمجھنی ایجاد نہیں کر سکتا جب تک اس میں اس فن سے خلقت امور کا اور وجہان پلے سے موجود ہوگا۔
اس کی بہال اس طرح ہے کہ:-

ایک سائنس دان اپنے تجربات میں صروف ہے معاہد کے ذمہ میں ایک خیال ابھرتا ہے اور اس سے اس کے ذمہ میں ٹکلی کی چک بیوہ اچھا جان ہے خیال کا یہ کوئی کیا ہوتا ہے کہ اگر اس تجربے کو اس طریق کی جیگے درست طریقے سے کیا جائے تو اس میں مطلوب ترین کام حاصل کے چاہئے ہیں۔ چنانچہ وہ اس تجربے کوئی طریقہ سے ہڑاتا ہے اور اپنی گن پنڈ کے ناج ماحصل کر لیتا ہے۔ اور اس کی واضح خال شور انعام یا فوت سائنسدان آئن سائنس کا ”غیریہ اضافت“ پسے وجہان کی تحریف کو کہیاں کی جا سکتی ہے۔

”ذمہ انسانی کی وہ تجہیں جو ہر وقت اور بالکل اچا ایک کسی ذمہ میں بہتی ہے اور اس کو کی ٹورپر کسی بات سے باخفر کر دیتی ہے۔“

اس کا قطب انسان کے غور و خوش اور لگنے قطبی نہیں ہوتا بلکہ انسان کے دماغ میں کروڑوں خلیات (Cells) موجود ہیں اور یہ ظانے طالع تر خلیات پیدا کرتے ہیں وہی اہم ان کوہلاتی ہیں یا اور میں کہ ”شاید جذباتی استقرار اور بھروسہ زبانت کے ساتھ کوئی عمل کرنے والے ہے جذباتی انہاک کے ساتھ کیا گیا عمل وجہانی کیفیت کا حوالہ ہوتا ہے“ وجہانی انہاک

مشن نمبر: 2:

- اس مشن میں کسی خدیہ کا عذر پر کسی بھی چاول یا پنیر کی تصویر بنا کر گل کیا جاتا ہے۔
 1- کسی چھاٹ مرح کا غدر پر آپ سور کی تصویر بنا کیں۔
 2- اپنی پوری وقتی تجھ کے ساتھ موکوچم دری کو وہ اپنے پر کھلاتے۔
 3- جب آپ اس میں کامیاب ہو جائیں تو پھر موکوچم دری کا اپنی دم کو کھینچا کر ناچے (جیسا کہ موکوچا لٹکتا لٹکتا ہے)
 4- مسلسل مشق اور ریاست سے کافر پر موجود آپ کے گھر پر دم کھینچا کر ناچا شروع کر دے
 گا۔

مشن نمبر: 3:

- 1- ایک گلاں میں پانی بھر لیں پانی کی سطح سناروں سے پنجار ہے۔
 2- گلاں کے منڈ پر ہاریک چاٹک قلم کا ایک گلوار کو دیں گلوار کئے سے پہلے اس کے پیغم
 ایک سوئی روکھیں۔
 3- پانی کی سطح ایک ہوکر ہوئی پانی اور چاٹک کے درمیان چککار ہے اور اس پر آپ کلکھڑا تی
 رہے۔
 4- اپنی تمام ترجیح سوئی پر کوڑ کر دیں اور اسے اپنی مرشی کے مطابق درکت دیجئے کے لیے
 اشارہ کریں۔
 5- جب آپ کلکھڑا کام کرنے لگتے سوئی آپ کے پانی اشارے پر حرکت کرے گی۔

مشن نمبر: 2:

- اس مشن کو انہر ان درکرنے نے تجویز کیا تھا اور یہی درکٹ بلٹے بلٹے نشادت کی ٹھیک
 میں کامیاب ہائی گل ماحصل کئے تھے۔
 1- ٹھیک کے چون کی باختہ سفید اپری کارڈ پر تصادی ہائیں یا فوٹوٹھیٹ کروائیں۔
 2- اب ایک سارہ کاغذ پر ایک سے بھیکن تک نہ رہا۔

سے ذہن سے ابھرنے والی ہر قیامتی رواہیں کے مطابق کچھ اس طرح ہے۔
 اس وقتوں روئیں بڑی وقت ہوتی ہے جب آپ اس وقت کے دریے کی بھی شے
 کو درکت دیجئے کی کوشش کرتے ہیں اور کامیابی کا اخہمار اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ کے ذہن میں
 اس وقت کس قدر رہا تھی موجود ہے اگر یہ انہی زیادہ ہے تو کامیابی جلد ہوتی ہے وہ رہا۔ اسے اندر
 اس کی صلاحیت پیدا کرنے اور اسماਰتے کے لیے ہے حد مतھوں کی ضرورت دریش ہوتی ہے جس
 کے بغیر ایک ناؤ موز طالب ٹیلی ڈیجی اس طرف ہا آسانی آئے گی بڑے سکتا۔
 چاروں میں بھی اسی وجہان تکی بدلیں میں ملکی طرف ہا آسانی آئے گی بڑے سکتا۔
 واقعات کا قلب از وقت علم ہو جاتا ہے اور وہ اپنی حرکات و حکمات اور شور و فل سے انسان کو خل
 کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈیلی شریودجان (Psychokenises) کے لیے ذہن کی مشقیں جو یہ کی جاتی ہیں
 ہر ٹیلی ڈیجی کے اس طرط پر آپ مادی اشیاء کو خیالات کے ذریعہ پا سکتے۔

مشن نمبر: 1:

- 1- مشق کا ایک گلاں اور پانے کی رکابی ہے۔
 2- ستریٹ کے چوہنیں کو کافر تکی ٹھی ہے عرف عام میں مرا کہا جاتا ہے کہ ذریعہ بہت آہت
 آہت گلاں کی تہیں والی دیں۔
 3- اب گلاں کوچائے کی رکابی سے ڈھک دیں ہوں گا اس کی تہیں چند گلوں تک جہار ہے
 گا۔
 4- اب آپ ذہن کو یوری طرح اس ہوں گا اسی اپنی اپنی اپنی اور توجہ کے ساتھ ہو کیں
 کوئی بھی وقت سے حرکت یا شروع کر دیں۔
 5- اس ہوکریں کو اپنی وقت سے کسی گلاں کے درمیان اور کسی سلی پر لائے کی کوشش کریں۔
 6- بدریج کوشش سے یہ ہوں گا آپ کے ذہن کے لاماروں پر حرکت کرنے لگا۔

3۔ اب عامیت نہیں والے کارڈوں کو اچھی طرح ملائیں اور ان کی گذشتی ہا کر لانا کر کے سامنے رکھیں۔

4۔ اب پوری تجہی اور سکونی سے سوچیں کہ سب سے اوپر والے کارڈ پر کون ساتھان یا تصویر نہیں ہوئی ہے اب ذہن جو بھی فیصلہ کرے اس کے مطابق اس کارڈ کے گزروں و نشان کو نیز ایک کوآں گے نوٹ کر لیں۔ اور کارڈ کو اپنی حالت میں ایک طرف روک دیں تاکہ اس پر نظر د پڑے۔

5۔ اب باری باری ہر کارڈ کے ساتھ اس عمل کو ہر آئیں جب تمام کارڈ رُزمم ہو جائیں تو ایک ایک کارڈ کو کلپٹ کر کیجئے جائیں اب ان قبروں کے کل درست نشانات سے اندراہ کریں کہ آپ کتنے تک صد میل پتھریں کاملاں ہو چکے ہیں۔ مختلف اوقات میں اس عمل کو ہمارا ہر رہتے سے سوچ دی جائیں مگر حاصل کرنے میں کاملاں ہو جائیں گے۔

دوران ریاضت پیدا ہونے والی اعصابی کیثیوں پر قابو پانے کے طریقے۔ دوران ریاضت اکٹھنا میں اپنی کی نشانہ ہوتی ہے جس سے میلی پتھری یعنی والا اکٹھ گمراہ جاتا ہے اور اس راستی تاکہ اس کی سورت کرنے لگتا ہے اسی سورت میں اس سے گمراہی کی قدر ضرورت دے ہے اب ذہلی کی ہٹھوں سے اس پر قوبی قابو پا کر اپنے آپ کو ہر چیز کو خون ہنا کا ہے اور ان کی بندیوں کو پھوٹ کر لے۔

مشن نمبر: 1:

1۔ دلوں پازو کہیوں سے موڑ کر الگیاں گدی پر رکھ لیجئے۔

2۔ کرمیں فرم پیدا کرتے ہوئے پیچے کی جانب جگ جائیجے جگئے کی سورت میں آپ کا نام غمیدہ ہوگا۔

نوٹ:

اس مشن میں شروع شروع میں کافی تکلیف موجود ہو گی جس پر قابو پاٹا مشکل ہو گا روش کی

کینیت بھی طاری ہو سکتی ہے لیکن ٹاہت قدم رہنے سے آخ کاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔
3۔ اہمیت اس مشن کوچھ سیکھ لے سے شروع کر کے بذریعہ پر جاتے چاہیں اور اس کی حد تک بڑھائیں۔

4۔ یہ مشن کسی وفت کی جا سکتی ہے اور جب تک چاہیں اسے جاری رکھ سکتے ہیں۔

مشن نمبر: 2:

1۔ آپ اپنی دلوں ہٹھوں کے درون کرنی ایک نٹ کا قابلہ رکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

2۔ آپ کی پوری شان بالکل سیدھی ہو جائیں۔

3۔ چڑھوں کے بعد آپ کے جسم پر کچھ طاری ہو جائے گی اور پھر دکھنے لگیں گے اس پات کی تھیجا پورا نہ کریں اسے برداشت کر لیں کہ بعد آپ کو دیکھ سیدھا کھڑا رہنے کی عادت ہو جائے گی یہ بات خاص کر دیکھنے لئے رہے کہ دماغ کے اختصار کی سب سے بڑی وجہ عمدانی حرکات ہوتی ہیں۔

جب آپ کے عضلات تجزی سے حرکت ہوتے ہیں تو دماغ بھی منظور ہونے لگتا ہے لیکن جب تھیجا عضلات اسی دلکوں کی حالت کے ساتھ حرکت پذیر ہوتے ہیں تو دماغ اس سے زیادہ تجزیں ہوتا بلکہ اسی حالت میں بے حد دلکوں محسوس کرتا ہے۔

مشن نمبر: 3:

1۔ پیڑ پر چلت یہت چاہیں۔

2۔ اپنے ہٹھوں کا اس طرح پہنچا لیجئے کی سر دے کا ہاتھ ہٹھوں تک پہنچا دیے جاتے ہیں۔

3۔ دلوں ہٹھوں کے پیڈوں کو بھی رہا رہا اسی طرح ہڈوے رکھیں کہ گھنے آپ میں ایک دوسرے سے طے ہیں۔

4۔ اپنے سر کے پیچے کوئی تکمیل کر کیں اور پوری طاقت سے اسی سمجھی کریں میں روک لیں۔

5۔ اسی طرح ساریں کو سطلہ رکھتے ہوئے اپنے ہڈو کو کسی سہارے کے لیٹھ کر کے تجہ بے چاکر ای طرح آتے آتے اسدار پر اٹھائیں کہ آپ کا سرشست کی جانب جھکا رہا ہے۔

- 6۔ اب آپ اس حالت میں اٹھ کر جیتھے ہائیں اس مشق سے آپ کی چڑیوں اور پتوں میں کچھ کلکیف ہوگی۔
- 7۔ مگر جب آپ اسے برداشت کر لیں گے لہار فراز آپ اپنے دماغ کو پہلے کی نسبت کافی بلکہ بھروس کریں گے۔

مشق نمبر: 4:

- 1۔ بستر پر واقعی کروٹ لیٹ جائیں مرکے پیچے کوئی چینہ رکھیں۔
- 2۔ چار پالپا کی سطح پر مواد بھی ٹھاکے ساں میں کوئی جصول نہ ہو زیادہ بہر بھی ہے کرتہ یا ہموار فرش ہے مشق کی جائے۔
- 3۔ وہنی کروٹ لیٹ کے بعد اپنے دلوں ہاذوس طرح بینے پر پھیلا جائیں کہ آپ کے دامن ہاتھ کا پیچہ اٹھ رکھیں۔
- 4۔ اب آپ اپنے بھون کو مخفیوں کے ساتھ کر کر چلتے لیٹ جائیں مگر یہ خال رہے کہ آپ کا باخچا اپنی جگہ سے اور ادھر پہنچتا ہے۔
- 5۔ اب اس حالت میں کلکوں کے بیل ڈینے جائیں جن مانگیں اپنی جگہ مخفیوں سے نجی رہیں۔
- 6۔ کچھ شروع ہونے پر اس کو روکنے کی کوشش کریں۔
- 7۔ آٹھوچھہ بیک اسی حالت میں رہنے کے بعد ہر اس پوزیشن میں لیٹ جائیں اس مشق کو جتنی دیر چاہیں چاری رکھ کر کے ہیں اس کے وقت میں کوئی پابندی نہیں ہے۔

مشق نمبر: 5:

- 1۔ گلاں کا پانچ دامن ہاتھ کی الگیوں پر رکھیں اور پھر اپنے باخچوں کو گھر کا ہستے پیچھے چانپ لے جائیں مگر اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی گرد انہی جگہ مخفیوں سے قائم اور سیدھی رہے اگری احوال حالت میں ہرگز رکھیں۔
- 2۔ آنکھوں اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے نظر گلاں کے پانی پر جماء رکھیں۔
- 3۔ گلاں کا پانی پیٹھنے پانے آپ اپنی ہاتھیں قدر تیچھے کیست لے جائیں لے جائیں۔
- 4۔ اب آٹھا ہستا سے وہ اپنی ہاتھیں پورا کیں جن بنی بوڑی احتیاط سے۔
- 5۔ آپ اپنے باخچوں سیکھنے کے سیکھو اور سامنے کی چانپ رکھیں۔
- 6۔ اس کے بعد آٹھا ہستے پہلے دامن طرف اور پھر راستیں کی طرف اپنے اتحاد کو گھما شروع کر دیں۔

- 4۔ اب گلاں پر نظریں ہانے کی مشق کریں پانی کو فور سے دیکھتے رہیں اور اپنی تمام چیزیں اور جسمانی قوت کے کام لے کر اس پانی کی لارڈش کو درکار کریں۔
- 5۔ باور رہے کہ جب تک آپ کے ہاتھ میں ذرا بارہ بھی ریڑش رہے گی پانی کی لارڈش قدم نہ ہو گی۔
- 6۔ اب گلاں والے ہاتھ کو حرکت دے کر پانی شانے کی طرف لے جائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی میں کوئی ریڑش پیدا نہ ہوئے۔
- 7۔ اب آٹھا ہستا ہاتھ کو شانے تک لے جائیں۔
- 8۔ آپ کی ظہر سلسل پانی پر ہی جمی رہے۔

- 9۔ اب آپ اس باخچوں کی طرح آٹھا ہستہ وہ اپنے لے جائیں اور اسے عمودی کیفر کی طرح اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں مگر اس کی اگردن اپنی جگہ قائم رہے وہ گلاں کے ساتھ گھومنٹ پانے لگئے۔ آپ اپنی میکلیوں کو قائم غانوں میں حرکت دیتے رہیں اس صورت میں آپ کی آنکھیں سخت مانعت کریں گی لہن۔ آپ کا دامن افتہ پر قابو پانا ہوگا۔

مشق نمبر: 6:

- 1۔ گلاں کا پانچ دامن ہاتھ کی الگیوں پر رکھیں اور پھر اپنے باخچوں کو گھر کا ہستے پیچھے چانپ لے جائیں مگر اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی گرد انہی جگہ مخفیوں سے قائم اور سیدھی رہے اگری احوال حالت میں ہرگز رکھیں۔
- 2۔ آنکھوں اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے نظر گلاں کے پانی پر جماء رکھیں۔
- 3۔ گلاں کا پانی پیٹھنے پانے آپ اپنی ہاتھیں قدر تیچھے کیست لے جائیں لے جائیں۔
- 4۔ اب آٹھا ہستا سے وہ اپنی ہاتھیں پورا کیں جن بنی بوڑی احتیاط سے۔
- 5۔ آپ اپنے باخچوں سیکھنے کے سیکھو اور سامنے کی چانپ رکھیں۔
- 6۔ اس میں کو اتنا میں وہ سیکھتے سے شروع کر کے اس کا دورانیہ تدریجی دل منٹ تک بڑھا دیں تاکہ آپ اپنی کپکا ہٹ پر کوئی قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں۔

7- اس میں کوایک گھوٹک کریں۔

یاد رہے کہ موجودہ تنفس کے بغیر حادثہ پوری طرح کام نہیں کرتا اس لئے جب بھی بستر پر لیٹیں تو خود احکام کے ذریعے اپنے خیالات اور احساسات کو ایک نقطہ پر لے جائے یہاں اس طرح پر اپنی کیفیت دماغ میں بیدار ہو جائی ہے۔

مشق نمبر 7:

1- کسی ایسے زاویے پر طریقے سے لیٹیں یا شیشیں جس سے آپ کو آرام ملے اس طرح پر ہند تک تہائی خاموشی سے لیٹیں بایٹھنے ہیں۔

2- دماغ سے ہر طرح کے خیالات خارج کر دیں کیونکہ کھش میں نہیں۔

3- اس مشق سے ہنر فرم اور آسودگی حاصل ہو گی اور تبلیغی کی تمام ریاضتوں میں بے حد و نہاد ہوت ہو گی۔

.....☆☆☆.....

نورانی پکر

(Ethereal Body)

لیٹیف ترین ماڈل کی طاقت دریبر سکر کا نکات میں بیٹھ کر کی رہتی ہیں اس اڑی کو سائنس کی اصطلاح میں انہر کہا جاتا ہے انہر کی تین تسمیں اور انکا لگ رنگ ہیں۔

1- کیمیاولی انہر:

اس کا رنگ بزرگ ہے جس سے مراد انکل رگوں کا نیاں عکس ہوتا ہے۔

2- لایت انہر:

اس کا لورانی انہر کہا جاتا ہے اس کا رنگ سبز رنگ یا سبز اہم ہے تاریخی رنگ مدقائق اور سبرا رنگ خود پرندی کی علامت ہے۔

3- لایت انہر:

اس کا رنگ بلکہ نیکوں یا آسمانی ہوتا ہے یہ روشنائی کی علامت ہے اور اپنے اندر پر اسراءست رکتا ہے۔ سائنس وان انہر کو ”لیڈ آف فورس“ کا خطاب دیتے ہیں یہ مادے کی انتہائی لیٹیف ترین صورت ہے۔

چونکہ ماڈے کی دیگر اقسام سیال ہوں گیں کے مقابلے میں یہ انتہائی لیٹیف ہو ہے اس لئے سائنس ون تو اس کا اقرار کرتی ہے اور سائنس اکاڈمیا نور کی ٹکل میں ہوتا ہے اگر اس کی فروی جیشیت کو حلیم کرنے سے اکاڈمیا جائے تو پھر ہم فورت کے بعض خصوصی پہلوؤں کے علم سے گردد رہ جاتے ہیں۔ انسان کا ماڈی جسم بھی اپنی تین حالتیں ہوں ٹکل پر چھائیں یا سایکل ٹکل

اور اسی طوری جسم رکھتا ہے جو اگرچہ بھرپور ترقیات آئیں کبھی بھارشاون کی شل میں نظر نکلا تاہے۔

روحمائیت کی روایات میں اور اسی طور پر جتنا نیاں جوتا جاتا ہے اتنی عی زیادہ روحمائیت پر حقیقتی پہلی ہاتھی ہے انسان کے اس سمجھ پر روحمائی کی کو ماہرین نے "آسز" پر پوچش کی، "Oestral projection" کا نام دیا ہے۔

ماہرین کے مطابق جب ہمارا شور م uphol ہوتا ہے تو اس وقت یہ اور اسی طور پر جسم سے طبعہ ہو کر یہ باتاتا ہے کہ کل جاتا ہے پوچھ کر کل اسی طور پر جسم سے تسلی رکھتا ہے اس کی وجہ سے ہمارا شور بھی اس کی آواز گردی سے کچھ دل کو منطر دیکھ لیتا ہے جو غصہ دانی کے ذمہ میں آتے ہیں لیکن لوگ اس اور اسی طور پر جسم کا اکتھا قلب ہے یہ اس کا ایک سائنسی طریقہ کو موجود ہے۔

"اپنے ایک ہاتھ کو کشش نیلہ سے لٹکتے والی ایکشہروالٹھ رنج کی درجہ پر رکھ دیں تو اس سورت میں اپنے کے جسم کے نہ روز اسچارہ بنا سے بہنے والا نہ اتنا کاغذ کی کھانا جاتا ہے۔" ان اور اسی شعاعوں کا ایکشہروالٹھ یا سونر برق یا فلی (Rust) کہتے ہیں اور اسی شعاعوں کا یہ بال انسانی جسم کا احاطہ کرے کریں اور انسان کا اور اسی طور پر جسم کی مشتملیت ہوتا ہے۔

جو لوگ اور اس کے حواس یا ترکیل خیالات کی مشتملیت کرتے ہیں ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس اور اسی طور کا اپنے جسم خاکی میں اس کی تمام تر قوائیوں کے ساتھ جذب کر لیں اس مقصود کے لیے دو تین مشتملیتیں ہیں۔

چونکہ جو اسی علاقے شکلوں میں ہوتی ہے ایک طرف اور اسی طرف کی سورت میں ہونے کی وجہ سے اس کا رشتہ اعصاب اور شور و دفعوں سے رہتا ہے اعصاب اور الاشور کو قابو کرنے کے لئے سائی یہ مشتمل کی جاتی ہیں جو دراصل یوگ کا حصہ ہے جو دوسرا طرف اس اور اسی طرف کی قوائی کی بیداری کے لئے سر پیٹ پا اور حاصل کرنا ضروری ہے اور وہ طاقت ٹھیک نہیں کی مشتمل سے حاصل ہوتی ہے۔

ترکل خیالات کے سلسلہ میں اس طریقہ پر پوچش بے حد ضروری ہے اس اور اسی طور پر جو راست کثروں کرنا لازمی ہے کیونکہ جس وقت ترکل خیالات شروع کر دیں گے تو اس وقت یہ اور اسی طور پر جو دیگران میں حاصل ہو جائے گا اور اس کی وجہ سے کئی خیالات پیدا ہوں گی۔ اور آپ پہنچ کی پیغام (خیالات) روانہ کر رہے ہیں اور دوسرا طرف آپ کا یہ اور اسی طور پر جو ہو جائے ہو اسی اوقات ہم پہنچائے کی وجہ نہادوں میں ہو جاؤ دوں پر سیر پہنچ شروع کرنا ہے تو خیالات کی طول و عرض و تاریکی کا گزر اسی پہنچ پر جو کہ رہ جائے گی۔

☆☆☆

چو پر رحم فرماء..... آمین

مراقبہ اور ملی ڈھنی

مررت پانے کی خواہی سے بڑھ کر کوئی شے دیا میں موجود ہے اور صرف اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے۔ جب ہمارے اس کی خواہی میں اپنے ذہن سے تھم کے مادی بوجھ کو اٹھ کر پرے پیچک دیں اور ذہن کو اس مادی بوجھ سے بنا کر ذہنی بھرپوری اور بہبود پر کوئی کردیں۔

جب انسان کے اندر ایسا احساس پیدا ہو جائے تو ہمارے کار لارا کار انسان اپنے اندر کون کی لمبی سی میں دیا کر کے صرف کوٹھاں کر سکتا ہے یا احساس میں دوچوا ایک حرم ہے جنہیں جھوٹ میسا کرتا ہے اور اس کا درد و ہماری خواہشات اور ان کے پر اوتے کے درمیان ہوتا ہے جو کہ ہمیں ماحول کے ساتھ حضرت سے پیچ کر دیا ہے اور ہمارے اندر احساس کتری فریزیں خوف اور اضطراب پیدا کرتا ہے تاکہ وہ ذاتی یا جسمانی دیا کر ہے جس نے ہماری دلچسپیوں کو مراقبہ (Meditation) کے قلمیں دیکھی لیئے پر محروم کیا ہے اور صفر میں اس کی جیزیں صدیاں پر اپنی طلب آتی ہیں۔

مراقبہ ذہن کے شور کا راستہ گردانا گیا ہے جو ہر تھیم کے خوف سے پاک رہنے کی باطنی توت رکھتا ہے اور ذہن و شوہر کو اگی بنا کھاتے ہے۔

انسانی ذہن عادت کے مطابق نہایت گلے معمول سے پار کرتا ہے اور تھیمات پر گھن کر کرے چنانچہ اگر انسان پہلے سے طے شد، وقت میں کمی ہی ہو سکوں جلد پہنچ کر کے جنم میں اپنے ذہن کی اقدار تیزی میں مر جو کر کے چدمت کے لیے اس میں اپنے آپ کو اگرف کر لے اور اس مالات میں جلس کیا جائیتے ہے اس کے بعد رہا اور دنیا الات کو تھا موٹی گئے ملک میرے کو اپنے طریقے سے گزار جائے اس کی خواہی میں اپنے ذہن ایسے یہی ہے جیسے ہم کی الیاقت کے زندگیں کو اپنے طریقے سے گزار جائے اس کی خواہی میں اپنے ذہن ایسے یہی ہے جیسے ہم کی الیاقت کے وجود پر تلقین رکھتے ہیں مگر جیسیں جائیتے کہ وہ ذاتی کیا ہے یا ہم اس کا پہنچنے روزمرہ کے تجھ پر کیسے لا کر کریں اور اس طرح ہم اپنی زندگیوں کا تقویت کئئے ہیں۔

ملی ڈھنی کے لامبے شاخور کیجا جاتا ہے وہ ہمارے دماغ کے اندر سویا ہوا ہے اور مراقبہ اس سے ائے ذہن کو جگاتے میں مدد دتا ہے اور انسان کو شوہر اگی کی حالت میں لاتا ہے اس ذہن کو شوہر یا آگی کے نام سے لکارتے ہیں اور اس کی بوجھ کر سکتے ہیں کہ ہر جتنی پہلوؤں ہر وہ حالت جو انسان کے اندر احساس یا شاخور کو جگا کر اسے غفرت کے بعد جتنی پہلوؤں سے روشن کرائے رہا تھا اسے مراقبہ کہاتی ہے۔

مراقبہ کے قلمیں کی بنیاد اس اعتقاد پر استوار ہے کہ ہم اپنے اندر چھپی ہوئی صرفت کے ملا وہ جان رنگ دبو یا بھی خلاش کرتا ہے جن کا تعلق فلکی طاخ سے ہمارے دماغ میں اکٹھا ہے الہام، روپا نے صادقہ نہیں تھی بقدر اس اسرار و مذکور کرنے سے ہے اور جو ہمارے ہی وہی احوال میں پائے جاتے اور سختی میں کوٹھر ہری ماڈی دیتا ہیں کسی بھی ساختی الات سے تباہ کر سکتا ہے اور انہیں کوٹھر کرنے کا سب کو اسی انسان کے لیے اپنی ذات کا شاخور کہہ سکتے ہیں اور اس شوہر کو پانے کے بعد ایسا فرما چکا ہے اور گرد کے ماحول کا بھی گھر ادا کر کے لگاتا ہے اور ہمیں اپنے افسوس کی خلاش کہلاتی ہے۔ مراقبہ اپنے اندر موجود صرفت یہی تعلق رکھتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے اندر جگا کر رہا ہے اور تمام پروپریتیوں کو جاگ کرتا ہے اس کام کے لیے ایسے فردا کو گرد کے ماحول سے اکٹھا ہو کر ایسا کرنا پڑتا ہے جس سے اس کے اندر اپنی ذات سے حلقل تام درکل جاتے ہیں اس عمل کی دو لمحت ہمارے اندر چھپے ہوئے گھرے خوف اخtrap اور پیشانیاں ترقیات مقصادر مہماں از لفظی و اخشع نمائی کے ساتھ ان تمام پروپریتیوں پر قابو حاصل کرتا ہے تاکہ اپنی ذات سے مشکلان تمام پاتوں کو ان کے گھنے تاثر میں دل دیں۔

انسانی ذہن عادت کے مطابق نہایت گلے معمول سے پار کرتا ہے اور تھیمات پر گھن کر کرے چنانچہ اگر انسان پہلے سے طے شد، وقت میں کمی ہی سکوں جلد پہنچ کر کے جنم میں اپنے ذہن کی اقدار تیزی میں مر جو کر کے چدمت کے لیے اس میں اپنے آپ کو اگرف کر لے اور اس مالات میں جلس کیا جائیتے ہے اس کے بعد رہا اور دنیا الات کو تھا موٹی گئے ملک میرے کو اپنے طریقے سے گزار جائے اس کی خواہی میں اپنے ذہن ایسے یہی ہے جیسے ہم کی الیاقت کے وجود پر تلقین رکھتے ہیں مگر جیسیں جائیتے کہ وہ ذاتی کیا ہے یا ہم اس کا پہنچنے روزمرہ کے تجھ پر کیسے لا کر کریں اور اس طرح ہم اپنی زندگیوں کا تقویت کئئے ہیں۔

اور سکون و سکوت کا نقافہ کرتا ہے اور اس کو کسی بھی پر سکون جگہ مکر کے گن چھٹ کی باغ کی پر سکون، رُنگ، رُش و دُلکاری حاصل کر سکتے ہیں اور استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مراقبت کی طرف پہلے تادم ارکان از اینی تجویز اور دھیان کو ایک مرکز پر جمع کرنے سے ذہن کی اڑپنے پری کی حالت کو جلا کشی میں مددی ہے عرف عام میں اس کو سادہ مراقبت یا مادرائی علوم کی زبان میں ارکان تجویز (Concentration) کہا جاتا ہے اور اس طرح ذہن کی تکمیل ہوئی توں پر کندوں میں حاصل کرنے ہے۔

چونکہ ذہن پر قابو پانے کا خیال ہی ذہن پر کنٹول حاصل کرنے کے اور اس حالت میکوئی کو حاصل کرنے کے لیے ہاتھ مدد و مکوئی حاصل کرنے کے طریقوں کو سمجھنا لازم ہے اس لیے یہ الزم ہے کہ اس کتاب میں اس کارکارا تجربی وی گئی مختصر ہو گئی تجربہ وی جائے تا کہ ان سے ذہن میں حکمل بیکوئی پیدا ہو سکے اور اس روح ذہن کے اندر مکھر ہوئے خیالات و دعا قاتلات کو ایک شاخابی کے اندر کارکن پر گنج اور موڑ کنٹول حاصل کیا جائے گوئی یہ بات تقریباً روز اول سے ہی انسان جانتا ہے کہ جبکہ ذہن کو کوئی ایسا کام کرنے پر گھبر کیا جا سکتا ہے جس کو کہتے ہیں پڑھن پہلے سے ہاں نہ رہ۔

مراتی کے لازمی جواہر (Essential Aspects of Meditation)

مراقب کے لیے ذیل کے جواہر لازمی ہیں۔

۱۰

وہ طریقہ جس کے ذریعہ آپ اپنے حجم پر سکروں عامل کرتے ہیں اور پر سکون رہتے ہیں ایسا طریقہ آپ کو کافی عرصہ تک پیغام کی حرکت کے بیکار حالات پر قرار رکھنے کے قابل ہا ہے۔

گہر آرام و سکون:

وہی سفر میں اس طرح کام کرنے کے لیے گہر آرام اور کون اپنی قوت ارادتی کے مل پر بنتے ہیں
کیونکہ اس طرح کمکوئی قائم کرنے میں بے حد سکالت ہو گی۔ اور زمان کے درمیان آپ پر وہ اہل
گے۔

بہر حال اس پاٹ کی یاد رکھیں کہ رات کے لیے کسی بھی خاص مقصود کو طے کئے جائے۔ خوش بکاری یہ خلاص کا ستر ہے جو روز اول سے شروع ہو کر روز آن فریضہ میلے ہے۔ اس لیے اس نظر چاری رونکا

خوش ہے بادوت کا خال رجس یعنی سورج کا لکھا وغیرہ۔

ذہن اس کی مظلومی کھل طریق پر کے لئے اس طرح گزی روشنی سبھی آب دناب کے ساتھ سورج کو ان طاہیر کے قوت تھت وہن میں لا ایک اس طرح ہم کی جنم کے خیالات اور سماں گوہن گوہن میں تصوری مفلح میں لا ساختے ہیں اور تدریج یہیں معلوم ہو جائے کہ ہمیں کیسے جنم اور زہن کو حقیقی محسوس میں آرام دھکان لئے میں مدد ملے گی اور جنم اور زہن دونوں ہی طالع اور پریزی میں آجائیں گے کیونچہ یہ کہ ہمیں یا رکھا کا گلہ میں ہوں گا اور کھل کر تھا یہ اور اس کو اس قابل بناتا ہے کہ یہ اسی طبقے میں سماں چھکا راحصل کرے اور اس کو یہ بات سکھلاتا ہے اور کسی اہم ملٹی یا شے پر اپنی توجہ پر نکرے اور اس طرح روزمرہ سماں میں یہ انشباط ہماری کار کر کر کی ہے کا سب بین سکاتے۔

(Essential Aspects of Mediation) 12/14/2017

Essential Aspects of Mediation

مرابہ کے بیچے ذیں لے جو اہم لازمی ہیں۔

آن: آن

وَلِلْمُجْرِمِ كَذَبٌ أَكْبَرٌ مُكْبَرٌ

بیوں اور پریس ریکارڈ پر وہی سر صد بیم بری فلٹ کے یہاں چاٹ پر رکھا۔

رائے کے قائل ہاتھیں ہیں۔

گہ آرام و سکون:

وَالْمُؤْمِنُونَ الْمُؤْمِنَاتُ كُلُّهُنَّ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ وَكُلُّهُنَّ عَلَىٰ إِيمَانِهِنَّ مُدْرِكٌ

کے ایک ایسا کام تھا جو اسی میں پڑھنے کے لئے کامیاب تھا۔

یعنی اس طرح یک سویی قائم رکے تسلی بے حد کھوات ہوئی۔ اور زان لے درستے چڑا پ پروادا ہوں

- 2 -

مراقب کی تھی فرش و عایت یہ ہے کہ یکسوئی کی کتاب یا ہماری ایجاد کو با قدر ملتوں کے سامنے مسلسل پڑھیں اور کرکٹ مل کرتا ہے ایسا مقدمہ خیال یا آزاد جس پر ہم کو لے رہے کے لیے بہت زیادہ ایجادیت کے ساتھ مکر رکھ کر اس تصور خیال پا آوار کے لیے شور کو جان کرتا ہے انکی ملتوں کے ذریعے مراقب اپنا سوا کی بھی خارجی شے کے بہت زیادہ اندر وہی اور قدری شے بن جاتا ہے اس کے علاوہ پھر کسی بیرونی مقصود اور شے کی امانت کے مقابلی حالت کو طاری کرنا اور اپنی اقیانی تصور کے بھی پاؤں پر گردھار مل کر کے ان سے آگئی حاصل کرنا ہے۔

مرا تکی غرض دعایت چانے کے خلق جب بھی سوال کیا چائے گا تو اس کا فوری اور مکمل جواب سیکھ دیا جائے سکتا ہے۔

کسی بھی امر نظری کے لیے اور کائنات کی دعوت سے آگئی کے لیے اپنے اندر ”رُذُن خلالی“ حاصل کرنے ہے۔

سائنس کی برقراری:

مراقب کے لئے تجسس اہم ترین جزو ہے اس لئے عکس کی حالت کو یکساں برقرار رکھ سائنس یعنے اور خارج کرنے میں کمی بھی تم کی جگات کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ معمول برقرار رکھے اندماز میں اپنے سائنس کو برقرار رکھیں ہے کہ عکس کے ذریعہ زمین پر قابو پایا جا سکے اور شعور کو بھیجا جائے۔

بآخری کی حالت:

غیر متعصہ اس روش پر اپنے امتحانے والے چند بات پر کشیدہ حاصل کر کے ان سے آگاہی حاصل کرنا اور آگاہی کے لئے ان چند بات کو اپنے منہ مختصر اور ماحصل میں کم یا زیادہ دفعہ کرتا ہے تاکہ لاشور کے ارادوں سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

مراقبی حاتمیں:

کی بھی حالت میں مراقبی عکس ہے اس تجسس کے لئے فرش یا کرسی پر بیٹھا کھڑے ہوئے یا آلتی پالتی کا انداز احتیار کرو وغیرہ ہے۔

ڈھن کی مشق کرنا:

سب سے پہلے وحشی مکونی کی طرف توجہ دیجئے اس کے لئے آرام دھ حالت میں پر سکون چکر پر ٹھہر کر لیں اور اپنے عکس کی آواز پر دھیان دیں ڈھن کو خیالات سے پاک ہوتے دیں ٹھانیت کا احساس اہم اسی اور اس طرح کم از کم دس دفعہ اس مشق کو دروزانہ چاری رکھتے ہوئے ڈھن کی بیکاری کو چاہ کریں۔

ڈھلن:

مراقب کے لئے ڈھلن بے حد ضروری ہاتھ ہے اس لیے اپنے آپ کو دران مراقبہ منظہ اور منتظر بھی کوکش کریں تاکہ آرام اور سکولت کے ساتھ مقامدار مراقبہ پا سکیں۔

مراقب کے لئے ضروری ہاتھیں:
اس ہاتھ کو نظر رکھیں کہ

مراقب کے لیے آرام دھ حالت بنا نا ضروری ہے تاکہ اہمیت کے ساتھ ارکان حاصل کیا جائے اس لیے اس تجسس کے لیے مخصوص وقت کے لیے ساکت بیٹھا سکون سے گھرے سائنس یا اداگی بھی شے پر اپنی توجہ کو روک دیتا ہے۔ تاکہ شور کے اثر و سرخ سے آزاد ہو کر لاشور میں چالا کا جائے اور اس کی برقراری شعاعوں کے ذریعے اس شے کی ایسیت کو پایا جائے۔

یق ہے کہ جب کوئی ارکان یا دھیان توجہ کی میں شروع کرتا ہے تو پہلے پہل اس کا ڈھن ایک ڈھن کے لئے جھکتا شروع ہو جاتا ہے مراقبی یوگی اس کو حالت کے ساتھ واپس اس مرضی کی طرف موڑتا ہے یا پھر قی طور پر اس پر توجہ دیتا ہے اور پھر قدرتے تلقے کے بعد اسے دوبارہ شروع کر دیتا ہے اس طبقت سے ڈھن کو جعلاتی ہے اور زمین پر درج کسی بھی شے پر اپنی توجہ لے ہر سے کے لیے مرکوز کرنے پر قدر ہو جاتا ہے طاب را تجو کی سب کارچاڑ کی حاصل کرنے کے لیے کنپتا ہے اور جس سے اس کی کوشش آخر میں گور کر لیتی ہے تو وہ ہم کسی سی کوشش کیے بغیر اپنے ڈھن کی بذات ہر شے پر آسانی ارکان حاصل کر لیتا ہے اور اس طرح ڈھن بہت زیادہ دھنعت کا حامل ہن جاتا ہے اور ڈھن انلی لاشور سے تمام خیالات و دھنفات کو شور میں لاتا ہے اور ان کے آزادانہ پہلو کے ساتھ ساتھ لگری اعلیٰ بلند یوں تک پہنچتا ہے۔

دماغ کے دو ڈھن اگھ کے ذریعے تصوری رنگ جس شے کو دیتا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ وہ مظہر ہوتی ہی دھنعت کا حامل ہو گریجی میں بڑھتی جاتی ہے تو یہ مظہر اپنی دھنعت کو دھناتا ہے اور حتم امیر بیکار تھیلاں کو خارج کرنا چاہتا ہے اب وہ اپنے مظہر کے مرکزی مقام کی طرف پڑھتا ہے اس طرح وہ مظہر پر اپنی چھوٹی اور کم دھنعت کا حامل ہوتا ہے اور اس طرح ڈھن اپنے ڈھن اسے بندوقی ایک پھر ہے سے دائرے میں منتظر پاپندر سلاسل کر لیتا ہے جس میں رہنا اش رہاں کا مرکزی نقطہ ہوتا ہے اور جس کی طرح سر اپنے کے ذریعے چاری و سواری رہتی ہے۔

مراقب کا جہاں فائدہ توجہ اور دھیان کو روک دیتا اور کوئی حاصل کرنا ہے جیسے یہ انسان کوئی فوائد بھی نکالتا ہے۔ یہ دماغ کو پر اگنہے خلائقی وغیری اضطراب دردود و غنی میش جسمانی خرایوں

وغیرہ سے تجارت دلائی کر انسان کے قدر خود کی کوئی حادثہ نہیں۔ اور خود شماں کی طرف راجحتی کی
4۔

روحانی پیاری شوراگی لایا جو دو ہے یا انسان کے ذمہ کا ان جیزوں سے باخبر رکھتا ہے جو
اس کے احاطہ میں ہے اور ہے یہ حق و شکر سے بالاتر ہے اور اس کا کسی پہلو سے حاصل نہیں
واعتاہ دیا تصورات سے کوئی عقل نہ ہے یا ملنے اپنی جگہ نہ ہے ایساں کی ذات کو جگی نہ ہے
ہے اور بہاٹنے سے چھپے ہوئے خوفزدگیوں کا خارجہ کرنے میں مدد و نفع ہے اور اس طرح ہمارے
اندر چھپے ہوئے خوف زدگیوں کا خارجہ کرتا ہے اور جب ایک مرد جیسا ہو جاتے ہیں تو
ہم ان سے پہلے اپنے کام کے طریقے سے واقع ہو سکتے ہیں اس طبقہ کوہتہ زادہ بیکاں خون کیا
جاتا ہے اور یہ محال سے زیادہ سے زیادہ سرت حاصل کرنے کی طرف راجحتی کرتا ہے اور
پلاٹر کی تین سرت طاری کرتا ہے۔

اس بات کو کیا درستگیں کرم اپنے ایک صبر آزمائش ہے اس کی مشکل میں پہ بھری ہو کی میں سے دو
چار کروڑی ہے جو مسئلہ جعلی کا طالبہ کرتا ہے اس میں فردی تباہی پاکیں مالیں نہیں ہوتے ہی
لیکن بات ہے کہ جعلیاں تقریباً دو تھویں ایسے آج نہیں تاہم کسی بھی صورت مال سے
انسان کو گمراہ کیا جائے اور شرعی خوصلہ بنا جائے۔

اس لیے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ مرد اپنے کو زیر انتظام کے قتل کے شروع
میں روشن کر دے سے تحریک پکی اپناء میں منٹ سے شروع کریں اور اس دونوں ایسے مردی کو بتدریج
بڑھاتے ہوئے ایک گھنٹے کے جاگیں ابتدائی مکالات پر قائم پانے کے بعد آپ خوبی
محسوس کریں گے کہ اس دورانی کی بڑھنے میں کوئی کوشش از خود بروئے کارا لئے کی ضرورت نہیں
پڑے گی ذہن خود کو دلے عرصہ کے لیے مخفیہ ہوئی شروع ہو جائے گا اور کسی بھی چیز پر کسی بھروسی
خوف خطرہ اڑ کے ذہن زیادہ سے زیادہ درج کی تجویز مدد کرے گا۔

آپ چیزیں چیزیں مراثی میں اپنے کام میں کرے چاکیں گے آپ خود خود محسوس کریں گے کہ
آپ کے اندر اور ہر ایک تجدیہ میں بودا رہو رہی ہے اور ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ آپ کے
وجود کی اندر رفتی اور بیرونی کا یا لپٹ ہو جگی ہو گی اور آپ کی زندگی بے حد ہاگل اور بے معنی ہیں جیکی

ہو گئی اور بیرونی کا یا لپٹ ہے جو انسان کو کسی بھی باری ذرا تک کے حصول سے کسی بھی حاصل نہیں ہو سکتی
اور ایسا انسان معاشرے میں بہت بہتر مقام کا حاصل نہ جائے گا۔

(Necessary Points) ضروری امور:

ذلیل کے ضروری امور مراتب کے لیے بے حد ضروری ہیں۔
1۔ ماحصل پر گکون ہو۔

2۔ شور و فل سے الکل پاک۔

3۔ دوران را تک کسی بھی طرف سے کسی بھی قسم کے قتل کا اندر پیدا نہ کیں۔

4۔ اس کے لیے وقت پاک ہو اور بزرگوار روزانہ اسی وقت میں کی جائے۔

5۔ مراتب کے لیے دوز اتوحال میں بیٹھیں یا آلتی پانی پار کر دیں۔

6۔ پیور کارکار خالی چانپ ہوتا کرتا ہے اپنی عطا میں ہبڑا استفادہ حاصل کیا جائے۔

7۔ آرام دہ حالت میں بیٹھیں جس میں دل تربت زیادہ ہو جائے اور اسی بہت زیادہ دل کا اروا

8۔

9۔ مراتب کے وقت پیدا نہ کیوں ہو۔

10۔ مراتب سے ڈسٹر اور بعد کم از کم آدمیہ گھنٹے کوئی شے دل کا کمی ہا کر ایسی کھانا کمائے

میں صروفت شہوجانے اور مطابق اسرائیل مراتب کے لیے دلایا ہو سکے۔

11۔ کھانا تین یا خودوں گی لے کا کمی ہا عصت نہ تباہے جس سے مراثی میں سچی طریقے سے نہیں

ہو سکتی اور شریط ملبوپ تاج کی حاصل ہو۔

12۔ بیٹھ مراتب کے لیے فرش یا کرسی کو استعمال کریں کیا لکل آرام دہ ہو۔

13۔ پہلا دوران یہ کم از کم تین ٹھنڈت کی حفظ کرنے کا نہ ادازی ہے۔

14۔ دوسرا دوران میں ٹھنڈت کی وقت کا اضافہ کرنے کے لیے جائیں۔

15۔ اولین کسی بھی شے پر اپنی اچھی کو روکرنے کی کوشش کریں۔

16۔ ابتدائی مراثیں رہیں پہلے سے نہ گمراہیں بلکہ اتنا ہستہ اس پر میور حاصل کریں۔

- 16۔ میور حاصل کرنے کے بعد اپنے خیالات کی بہروں کو کسی ایک لطف پر رکوڑ کریں۔
 17۔ اس مرطوب زمین کو جسم سے عمل طور پر باختر بکھیں۔
 18۔ آہستہ آہستہ اپنی تمام ازیزی کو اس طریقے سے مریط کرتے ٹپے جائیں کہ آپ اصل حقیقت سکھ جائیں۔
 19۔ بحدار فراخت جنم اور آن کو آرام دہ حالت میں آئنے دیں تا کہ ذہن اور جسم طہانت
سکون اور رشت پن جھوٹ کرے۔
 20۔ نگل بسا کا استعمال دورانِ اپنی قطبی نہ کریں۔
 21۔ صفائی جنم کا خاص خیال رکھیں۔
 جب اس اندازِ حمل کی راوی کے ساتھ میں کی جاتی ہے تو اشوری کیفیات بیداری میں
شکور پر اور دہوئی میں اور ان کی گردی نیادوں قلبک شکور میں جاری رہتی ہے۔

مشق نمبر 1:

- ☆ آئی پائی ما رک پیا روز او قیچھ جائیں۔
 ☆ کسر پیدا رک جگن میں جنم کے کسی حصے میں کھا کر کھانے کا لذت ہونا چاہئے۔
 ☆ پہلے دلوں تھوڑے سے اس بآہر کمال دیں تا کہ بیچھے ہو سے خالی ہو جائیں۔
 ☆ چہار آہستہ سانس اندر کھیلیں۔
 ☆ جب سینے والے گھر جائے تو سانس کو کرو کے پھیر بخوبی کر رکھنے کے لئے بآہر کمال دیں۔
 ☆ سانس لائے ہوئے بخوبی کوکیز کر گول دارہ بنا کیسی سنبھلی بجاتے ہوئے ہاتے
ہیں۔

- ☆ سانس اندر لینا اور بآہر کمال ایک چکر ہوا۔ اس طرح گیارہ چکر کریں اور رفتہ رفتہ تعداد بڑھا کر کسی پکر کر دیں۔
 اس مشق سے بخوبی آخری دوالگیوں سے بیانِ تختا بند کیا گا اور ہاتھی دوالگیوں دلوں ایک دو رانیہ
بڑھ جاتا ہے۔ مرافق کے وقت سانس کی رفتار بھی ہوتی ہا ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کہ مرافق کے

دوران سانس کی رفتار کو ارادے کے ساتھ آہستہ کیجئے۔ اس لئے کہ ذہن مرافق سے بہت کر سانس کی آمد و شد کی طرف چلا جائے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرافق شروع کرنے سے کچھ دری پہلے آہستہ آہستہ سانس اندر لیں اور باہر کالیں بھر مرافق میں مشغول ہو جائیں۔ سانس کی رفتار فوراً کوڑ دھرم ہو جائے گی۔

مشق نمبر 2:

مشق نمبر 1 میں بتائی گئی انشت میں پہلے کر دلوں ہاتھوں گھنٹوں پر رکھ لیں۔ دلوں تھوڑے سے سانس آہستہ آہستہ اندر بکھیں۔ جب بیرونی سے گھر جائے تو سانس کو سینے میں روک لیں پانچ سینٹ بیک سانس روکے رکھیں۔ پھر بخوبی کوئی بچانے کے اندر میں کھول کر سانس کو من کھولوں کر بآہر کمال دیں۔ پھر دوبارہ اسی طرح سانس اندر لیں روکیں اور کمال دیں۔ پہلے پانچ مرچ کر کیں۔ اسگلے پورے دپکوں کا اخناز کر دیں۔ لیکن سات مرچ یہ عمل کریں یہاں تک کہ چکروں کی تعداد گیارہ ہو جائے۔ جب چکروں کی تعداد گیارہ ہو جائے تو سانس را کے کا وقد پانچ سینٹ سے پہلے کچھ بیکنڈ کر دیں اور چکروں کی تعداد گیارہ کی رکھیں۔ جب پھر سینٹ بیک سانس روکنے میں کمی میکلہ بیکنڈ تھا۔ تو پانچ اور جہانی دلوں کا دھوکھوں نہ ہو تو سانس اندر رونے کا وقد سات بیکنڈ کر دیں اور سانس وقت تک سات بیکنڈ و قدر رکھنے جب تک اس پر ٹپور حاصل نہ ہو۔ اس طرح سانس روکنے کا وقد بڑھاتے ہوئے چدرہ بیکنڈ کر دیں اور چدرہ بیکنڈ اکتوبر میں بانٹیں۔

مشق نمبر 3:

مشق نمبر 1 میں بیان کئے گئے اندماز انشت میں پہلے کر سیدھے ہاتھ کے گھوٹے سے سیدھی طرف کا تختا بند کر کے بانی نئے سے چار بیکنڈ میں سانس اندر لیں۔ سانس کھینچنے کے بعد سینے میں روک لیں اور ہاتھ کی آخری دوالگیوں سے بیانِ تختا بند کیا گا اور ہاتھی دوالگیوں دلوں ایک دو رانیہ اگرچے سے بخوبی آخری دوالگیوں سے بیانِ تختا بند کیا گا اور ہاتھی دوالگیوں دلوں ایک دو رانیہ کے درمیان پیشانی پر رکھی ہوں گی۔ سانس کو چار بیکنڈ بکھینے میں روکیں اور صرف۔ اگرچہ

سیدھے نئے ہے جو اس کا سامنہ کو پار کیجئے تک باہر نہال دیں بخیر کے ہوئے اسی نئے سے چار سینٹل میں سامنے امداد کیجیں اور انکو ٹھیک سے سیدھا تھا تھا دوبارہ بند کر لیں۔ پار کیکٹل میں سامنے روکیں۔ پھر اسی نئے سے دلوں الگیاں ہنا کہ چار سینٹل میں سامنے باہر نہال دیں۔ یہ ایک پکر کمکل ہوا۔ پکر کیجئے ستائے کے بعد دوبارہ بند دیا گئی۔ اس طرح تمیں پکر کمکل کریں اور روزانہ ایک پکر کا اضافہ کرتے ہوئے سات پکر تک لے جائیں۔ جب چار سینٹل روکتے اور سات پکر کرنے پکر قدرت حامل ہو جائے تو چار سینٹل میں سامنے امداد کیجیں تو سارے کا وقفہ چار سینٹل پر بھیگیں اور جو تھام کے سامنے امداد کیجیں۔ پکر کی اعتماد حسب سابق سات پر رکھیں۔ جب پھر سینٹل تک سامنے روکتے اور سات پکر کرنے پکر قدرت حامل ہو جائے تو صرف روکتے کا وقفہ دیکھ لیں ہو خارج ہو جاؤ۔ اس طرح دوبارہ بند کیا وقفہ بڑھاتے ہوئے سول سینٹل تک لے جائیں۔ جب سول سینٹل سامنے روکتے اور سات پکر کرنے میں کوئی دشواری ہو جو صرف باہر نہال کا وقفہ بڑھا سکتا تھا سینٹل کو دیں۔ یعنی چار سینٹل میں سامنے امداد لینے سول سینٹل روکنا اور آٹھ سینٹل ہنا کہ اس کا اس کا بند کر کر رہیں۔

سامنے کی ہر مشین میں مدل کھانا کھائے کے کم از کم ڈھنی کیست بد کی جائے۔ سامنے کی مشتوکوں کا بہترین وقت مچ سورج لٹکے سے پہلے کی ہے اس وقت صرف اپنے کو ڈھنی اور جسمانی چیزیں حاصل ہوتی ہے بلکہ نفاذیں آئیں ہی زیادہ ہوتی ہے اور برقی مٹاٹی ہبروں میں شدت آجائی ہے۔ سامنے کی مشتوکوں کا دوسرا حاضر وقت دنات کو ہوتے سے پہلے ہے۔

استفزاق:

استفزاق کی مشقیں کی طرح کی ہیں۔ ایک طرز میں اچھے کو کسی طبی حرکت پر لگایا جاتا ہے پھر کشور طبی حرکت سے انسن ہوتا ہے۔ اس لئے اداگر تجوہ میں آسانی ہوتی ہے ایک عمل کے باہر روانہ ہونے سے شور پر استفزاق طاری ہو جاتا ہے۔ ٹھلا سامنے کے امداد لینے اور شارج کرنے پر عقل مل بیوں سے دھیان قائم کی جاتا ہے۔

استفزاق کی دوسری مشتوکوں میں آنکھ کے ڈبلوں کو ساکت کرنے کی مشقی کی جاتی ہے۔ تاکہ

آنکھ کے عضلات پر کنڑوں حاصل ہو جائے۔ کنڑوں حاصل ہو جانے پر آنکھ کے ڈبلوں کی ریکات کو ارادہ کے تحت ساکت کیا جاتا ہے۔ اس طرح شوری استفزاق کے حصول میں مددوں ہے۔

مشق نمبر 1:

- ☆ فرش پر موٹی دری وغیرہ پچھا کریا کی آرام دہ استر پر چٹ لیٹ جائیں۔ استر زیادہ نرم ہیں جو ہنا کہ جائے۔
- ☆ دووں ہاتھ تھام کے ساتھ پھیلادیں۔
- ☆ قدرے فاصلے کر گانگوں کو ہی پھیلادیں۔
- ☆ جنم کا ہر حصہ پر سکون اور دھیما ہو جائے۔
- ☆ اعصاب سیم خلاڑ کی بیخت بالکل بھی ہوئی جائے۔
- ☆ آنکھیں بند کر کے سیدھے ہر کوئی غم پر اچھر کر دیں۔
- ☆ اس کے بعد ہاتھیں پکر کے آنکھ پر قبچہ پر کچھ رکڑ کریں۔

مشق نمبر 2:

- ☆ آنکھیں پھردا کر کے ٹھاٹیں ہیوں سے ڈیپ ہدوانٹ آگے کی تلقی پر پھردا ہیں۔
- ☆ اب اچھے سامنے کی آمد و خروج پر کرتے ہوئے سانسون کو لکھاڑوں کریں۔
- ☆ سامنے امداد لکھاڑا کا ایک چکر جوگا۔
- ☆ اس دوران لگائیں مستقل فرش پر پر کزوں جائیں۔
- ☆ یہ بات بہت اکٹھ ہے کہ سامنے امداد لیتے ہوئے اور باہر نہال نئے اپنے اوپر جبرد کیا جائے۔ معمول کے طبق سامنے کو چاری رہنچی دیں۔

- ☆ اندر ہر بڑے کی اسکرین پر خواتیر کی ایک نظر پر لگائیں قائم رکھتے کی کوشش کریں شروع شروع میں پاک بھیچ جائے گی۔ آنکھوں سے پانی بھی ہے گا لیکن پکوہ مر بدنظر ظہر جاتی ہے۔
- ☆ مشق ڈھم کرنے کے بعد پکوہ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے زندگی کو آزاد پھوڑ دیں۔ تاکہ آنکھوں کے عذالت کو زیادہ سے زیادہ آرام مل جائے۔ پھر آنکھوں کو خلاطے پانی سے دھولیں۔

نوٹ:

مشن نمبر 3 اور نمبر 4 کا وقت پانچ منٹ سے دس منٹ تک ہے۔

☆☆☆

مشن نمبر 3:

- ☆ کتنی ایک سے شروع کر کے دس پھر میں کی جائے۔
- ☆ اگر دہن سانس کی طرف سے بہت جائے تو نوزی کے ساتھ دہارہ سانس پر مرکوز کر دیں اور کتنی کا آغاز دہارہ ایک سے کریں۔
- ☆ دس پھر کی کمک ہونے کے بعد دہارہ ایک سے شروع کریں۔
- ☆ جب دس پھر کتنی گئنے میں تاچہ دستکے کتنی کی تعداد مزید دس پڑھادیں۔ لیکن ایک دور میں میں پھر کتنی گئیں۔
- ☆ اس کے بعد دہن سانس کا اضافہ کرتے رہیں یہاں تک کہ تعداد سوپکھ باتی جائے۔
- ☆ جب کتنی سوپکھ باتی جائے تو سو کتنی کے تین دفعہ کریں۔
- ☆ اس طرح مشق میں کل پانچ منٹ صرف ہوں گے۔

منجو

مدد واللہ من بِرَحْمَةِ الدِّينِ بِرَحْمَةِ الدِّينِ آمین

- ☆ مشن نمبر 2 کی ترقی یا تدقیق ہے اس مشق میں سانس کو گھسنے کے بجائے سانس امور لیجے اور باہر کالئے کے ٹول پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ داش رہے کہ اس مشق میں بھی سانس کی آمد و رفت مولوں کے مطابق ہوئی ہے طبقہ ایسا ہے۔
- ☆ آنکھیں بند کر لیں اور حس و وقت سانس امور جائے۔ سورہ کی لکھا سے یہ بھیں کہ ہمارے عین کی صورت میں ہاک کے ذریعے یعنی میں چارہ ہی ہے۔
- ☆ سانس باہر کالئے ہوئے تصور کریں کہ روشنی یعنی میں سے گزرتی ہوئی ہاک کے راست پاہر چارہ ہی ہے۔
- ☆ نہایت آہمی اور سکون سے یہ ٹول کریں۔
- ☆ دو بالائہ روشنی کے تصور کے ساتھ سانس امور لیں اور باہر کالئیں۔

مشن نمبر 4:

- ☆ کمی کر میں کمک اندر ہر اکٹیں۔ بوشش کریں کہ کمرہ میں زیادہ سے زیادہ اندر میں رہا ہو۔
- ☆ آلتی پانی مار کر یادو زاویہ پر کامیج برے میں لگائیں جائیں۔ پاک نہیں بھیجی جائے۔

شیل پڑھتی اور کلرٹیسٹ

ڈاکٹر جی بی رائٹن کی طرح جو سن اہر نفیات نے انسانی نفیات کے سُن مطالعے کے بعد ایک کلرٹیسٹ ترجیب دیا ہے۔ جو کہ شیل پڑھتی کی محتوں کے حوالے سے وہ گوند فنا کو محترمات کا حوالہ ہے۔ مذکورہ جو سن اہر کا نام لوٹھے ہے اور اس نے اپنے کلرٹیسٹ کی بیانیہ اس بات پر بحث ہے کہ انسان مددیوں کے لاشوری اگلی بیانیہ پیش کیجئے جوں توں درستھل کرتا چلا آیا ہے۔ اس حوالے سے رگوں کا کوارڈ بہت اہمیت کا حوالہ ہے یا اس بات پر بحث کی جائے والا انسان کی رگوں کے ہمارے میں شوری ملٹری ملٹری ہوتے کے باوجود لاشوری طور پر ان سے حادثہ ہوتا تھا جیسا کہ دن اور رات کے آئے جانے میں سختی اور سایہ رنگ کے مشہدات ہمارے اہم بیان پر لٹک ہو جائے۔ اس طرح خون کار رنگ سرنگ ہوتے اور دمکڑ و جہات کی ہاد پر سرخ رنگ خطرے کی علامت بن گیا ہے۔ مندر کا لامپاپانی پر سکون ہونے کی علامت ہے اس طرح سیرہ آنکھوں کا لبرادوت لکھتا ہے اور سیرز رنگ کی خصیت کے اہمیت کا اہمبار ہے سوچ سے سیوب زرد رنگ اسکوں اور روزوں کا رنگ ہے اور اسکے اہمیت کی خواہیں کا انتہا ہے اور گرے کلریاہ رنگ کی طرف تھی کی دلیل ہے جن ان میں فرق ہے کہ سیراہ رنگ اگر کوئی عاقبت میں رینے کر جو دھماکے تو گرے کلر ہیادوی طور پر رنگ نہ ہنے کی وجہ سے زندگی کے رگوں سے نظر پر دلالت ہے اسی سے اگرچہ Grey area وغیرہ لٹکے ہیں اپنی ایسا علاقہ جو زندگی کی ہاتھی کی کافی کرتا ہے اور افریقی کرتا ہے۔

گرے ایسا لٹکے گرے کا آپ دیوار بن ڈیج رہاں جیسی چیز کہے ہیں جس کے آر پار زندگی کی ہاتھی ہو گئی وہ خود ان پیش ووں سے لاطلاقی کا اہم کرے۔ گرے رنگ درستھل

اس کے احمد سے اپنی پیش ووں میں مجوس کریں۔

No man's Land ہے اس لئے اس کا اہمبار درستھل رنگوں کے اخراج سے ہوا ہے۔ اگرچہ لوٹھ کے ہم صورت مہریں میں سے بعض سے اس کے اس طبق ایں کارکی فاصلت کی ہے اور اسے غیر سائنسی تواریخی ہے لیکن پوری دنیا میں لوٹھ کلرٹیسٹ انسان کی نفیات کی لاشوری گتھیوں کو سمجھانے میں استعمال ہو رہا ہے اور اس پر پہنچ تحقیقات اور جگہ ہیں۔ لوٹھ کے طبقیں چار بیانیہ رنگ ہیں۔

1-جنما	2-بیز	3-چلا	4-سرخ
--------	-------	-------	-------

ایسا طبع چار بیانیہ رنگ ہیں۔

1-گرے 2-سیاہ 3-بیانیہ 4-جنما

اس کی رسمیت کے طبقیں سائل سائل سے کہا جائے کہہ اہن آٹھوں رنگوں کے بینے ہوئے آٹھ طبقیں مطہرہ کارڈ کو اپنی مرثی کے طبقیں ترجیب دے اگر کوئی شخص ہاتھ نالٹی داشت کا حامل ہوگا تو دھپلے چار کارڈوں کو کلیں چار پانچ یا نو زیتوں پر یہ رنگ کے ترجیب خواہ ہدل جائے اور اسی طبع اہن چار کارڈوں کو کبھی اُخڑی تینیں آٹھیں پورے زیتوں میں ہی رنگ کے ترجیب اگر کوئی شخص اس سوتے کچھ سے ہٹ کر کارڈ ترجیب دھائے تو یہ لگر کی بات ہے اور یقین کیا ہے کہ اس شخص کو کس حد تک نہیں سائل سائل کا سامنا ہے۔

یہاں شیل پڑھتی کے نتائج نظر سے اس آٹھوں کے کارڈوں کا استعمال بتا جائے گا۔ سب سے پہلے یہ کارڈ مراتبے کے لیے موزوں ہے اور ان کا کافی حد تک (Aura) سے بھی قابل ہے اپنی اس بالوں سے جوانان کے جسم کے باہر پیر مری ادا اداز میں موجود ہو جائے۔ اس کو پیشہ والی بصیرت والی آٹھوں کو کھو دیکھتی ہے صرفیا اور درہائی خوبیات کے گرد اکٹھی ہے۔ اس پر ملکہ بخش کی جائے گی کارڈوں کے حوالے سے سیراہ کا طریقہ ہے کہ ایسا ایک کارڈ باری باری لیتے جائیں اور اس کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اصور کریں کہ وہ رنگ آپ کی بیانیہ کی الگیوں کے پوروں کے ذریعے آپ کے جسم میں ہادا ہے اور آپ کو اس رنگ کی روشنی کی وقت سے مالا مال کردا ہے اور اس رنگ کو اپنے ہدوں میں مجوس کریں۔ اس کے احمد سے اپنی پیش ووں میں مجوس کریں۔

اب اسے اپنے گھومنوں میں محوس کریں۔
اب اسے اپنی رانوں میں محوس کریں۔
اب اسے اپنی بیرونی میں محوس کریں۔
اب اسے ناف کے مقام پر پیدا میں محوس کریں۔
اب اسے اپنی چھاتی میں محوس کریں۔
اب اسے اپنے گلے میں محوس کریں۔
اب اسے اپنے چہرے میں محوس کریں۔
اب اسے بازوؤں میں محوس کریں۔
آخونس اسے ہاتھوں کی طرف محوس کریں۔
اس کے بعد اسے ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں
کے ذریعے ہار جانا ہوا محسوس کریں۔

ضرورت کے مطابق ایک رنگ کا مراثی ایک دن آدم حکم دیکھ کریں۔ اگر میٹ کے ذریعے کسی ایک یاد رنگوں کی کوئی محضہ ہو تو ہمارا انگلیوں رنگوں کا مراثی تجربہ کیا جائے جو کہ جم کے اور اسیں اس رنگ کی کوئی کوئوں کی کوئی شخص کی نسبتی اور ایک شوری کیفیت کا جائزہ لینے کے

بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک وقت میں آخونس سے جھنس دو کارروائیا تھا کے جائیں۔ ذیل میں ہر رنگوں کے جزوے ہاں کان کے بنیادی مٹالیم درج کردیے گئے ہیں جن سے آپ خاطر خواہ استفادہ کر سکتے ہیں۔

آخری بات یہ کہ ان کارروائوں کو کسی شخص کی ESP کی صلاحیتیں جانچے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بنیادی رنگوں اور ہاتھوں کو انکھ کر کے گڑیاں بنالیں۔ اب جس شخص کا ہاتھ زدہ لیتا ہے اسے کہا جائے کہ وہ آپ کو تھانے کی وجہ پر باری باری بنیادی یا ہاتھوں میں سے آپ نے کہنا کا رذہ اختیار ہے تاکہ کوئٹ کرتے جائیں تائیں اور توٹ کرنے کے لئے آپ اپنا ایک سکورٹیتی ہائیں۔ یا ہر اس کتاب میں دیے گئے سکورٹیت

استعمال کریں آپ کی کارروائی کے لئے آخونوں پر متعلق کارروائی کتاب میں شائع کر دیے گئے ہیں جنہیں آپ کاٹ کر کی آرٹ کارڈ پر چکا کر استعمال کر کے ملوبہ تائی ہامیں کر سکتے ہیں۔

رنگوں کے جزوے اور ان کے معنی

گرے + نیلا:

☆ سکون کا ایک اقتدار ☆ سوچ و پیچار کا دورانی

گرے + بزر:

☆ طیبہ شخص پر اصرار ☆ عافحات احساس برتری

گرے + سرخ:

☆ بے سرہ بے کچھ مل کر ☆ غلط سوچ و عجلی جاہز ہونا

گرے + پیلا:

☆ قوت فیصلی کی ☆ مستقل حریقی کی

گرے + چائی:

☆ احتیاط پذیرانہ حسابت ☆ تنفس کا غیر و واضح اعلہار

گرے + براؤن:

☆ قیمت و جسمانی کائن ☆ انسانی رہاڑا

گرے + سیاہ:

☆ گوش عایقیت پر اکتنا ☆ مکمل قلعہ تلقی

بیلا + گرے:

☆ سکون کا ایک اقتدار ☆ سوچ و پیچار کا دورانی

نیلا + بزر:

☆ تفریج نہ کروں

نیلا + سرخ:

☆ تھارن ہائی

نیلا + پیلا:

☆ گردہائی اخصار

نیلا + جامشی:

☆ خوبصوری پلور کمزوری

نیلا + براؤن:

☆ حسی ادراک

نیلا + ٹیکا:

☆ گھل کون

بزر + گرے:

☆ علیہہ اشیع پر زور

بزر + نیلا:

☆ ایکاری ٹکنولو

بزر + سرخ:

☆ پا مقدمہ سرگری

بزر + پیلا:

☆ تحریف کا مطابہ ☆ واضح نسب احسن

بزر + جامشی:

☆ پکھدار تھیت ☆ غیر ذمودوار کشش

بزر + براؤن:

☆ جسمانی سکون کا مطابہ ☆ تکین پر اچاء

بزر + پیاہ:

☆ بہت ہرگزی اور دوسری ☆ حق تعالیٰ ثابت ذات

برخ + گرے:

☆ پہ ساختہ گل ☆ ملکہ پیٹھ پر ملدر آمد

برخ + نیلا:

☆ الہادیا ہی کھوپے ☆ تکین ہدایات

برخ + بزر:

☆ نسب احسن اور تحریک ☆ حدود میں رہ کر کم جوتی کرنا

برخ + پیلا:

☆ سرگرمیں میں وسعت ☆ قیامتون کا آغاز

برخ + جامشی:

☆ پھی تحریک پلور کمزوری ☆ روگل کا انکھار کرنا

سرخ + براؤن:

* حسی تھیں کوئر جیج

سرخ + سیاہ:

* لی چڑی خواہشات

پیلا + گرے:

* فیصلہ کر سکنا

پیلا + نیلا:

* چند ہائی طور پر انحصار کرنا

پیلا + سبز:

* خوشید پندری

پیلا + سرخ:

* دععت پنداشتر گری

پیلا + چاٹی:

* تصورات کی خواہش

پیلا + براؤن:

* کھل سخت

پیلا + سیاہ:

* انتہارات میں رکاوٹ

ہائی + نیلا:

* صن پندری

ہائی + سبز:

* پچ آمیر اغفار ذات

ہائی + سرخ:

* چکی چریک بالور کمزوری

ہائی + نیلا:

* خالی تصورات

ہائی + براؤن:

* شہرت اگیری

ہائی + سیاہ:

* اغفار عقص کی ضرورت

ہائی + گرے:

* اغفار ذات میں پنچاہت

ہائی + چاٹی:

* حاطحایت

براؤن + گرے:

* وقتو و بسامی کی کان

براؤن + نیلا:

* حسی خواہشات

سیاہ + پیلا:
☆ اچاک بکرانی کیفیت ☆ شدت پسنداد فیصلہ

سیاہ + جائش:
☆ الہارڈ اسٹ کی ضرورت ☆ تعلقات میں سکھوت

سیاہ + براؤن:
☆ الگ تھنگی ☆ با غایا شرکیات
.....☆☆.....

براؤن + سبز:
☆ جسمانی تکلین کی خواہ ☆ آرام و سکون پر زور

براؤن + سرخ:
☆ چنی و چیکن کا چندی ☆ ترکیبیت کا فیکار

براؤن + پیلا:
☆ مکمل تھنڈکا احساس ☆ پیطل سکون کی خواہ

براؤن + جائش:
☆ چنی حواس کی بیداری ☆ شہد اگنیر فیکار

براؤن + سیاہ:
☆ الکارڈز اسٹ

سیاہ + گلے:
☆ جسمانی ضروریات پر زور

سیاہ + گلے:
☆ ملھنگی پرندہ

سیاہ + نیلا:
☆ گوش عالیت ☆ مکمل سکون

سیاہ + سبز:
☆ خرد سداک، آوت کر جانا ☆ تصب سے خود کو مندا

سیاہ + سرخ:
☆ کھلکھل کو مانگے چاند ☆ انوکھا لذلا امیاز

مرچو

مالک کا میرے والدین پر رحم فرما آمین

پیادی رگوں کا کارڈ

1- سبز رگ کا کارڈ

2- نیل رگ کا کارڈ



3- سرخ رگ کا کارڈ 4- سرخ رگ کا کارڈ

چو

ثانوی رگوں کے کارڈ

6- گرے رگ کا کارڈ

5- سیاہ رگ کا کارڈ



8- براون رگ کا کارڈ

7- چانی رگ کا کارڈ



ایسی طرح ملی پیشی کے لیے مراقبہ کے بعد یوگا درازیز ہے جس کو انہا کرتے سرے مرحلہ ارکان روجی پر سوراخالی کیا جاسکتا ہے۔

مراقبہ کی مشقیں

ابتدائی انداز مراقبہ

آرام دہ حالت کا انداز:

بے آرائی مراقبی تائیگ حامل کرنے میں شدید رکاوٹ ذاتی ہے اس لیے جب بھی مراقبہ انتیار کریں آرام دہ حالت میں رہیں اس کے لیے اپنی ایمیڈیو پشت کے مل پیدھی سے پیشی دھی اور سرخاہ وہاں کر جسم رینہ کے ساتھ میں ان ہو جائے اس پاٹ کا خالی رجھن کا پا کاؤن لوکیوں کے اوپر گرنے والی حالت میں بالکل ثبو۔

آلتی پاٹی انداز:

آلتی پاٹی بارک پیٹھ کا اشارہ انکس پوکوڑناتا ہے زین اور جسم کے درمیان ایکثر دینگیت (برقاً عطا یہی) سرکت قائم کر کے ازیزی میں کرتا ہے اس کے لیے اچھوں کو جاملاً میں ہک کر ازیزی کا سرکت تکمیل ہوئے اکابر کے سروں پر موجود ایکثر وہ اس بات کا تعلکار کریں گے کہ قدرے اپنی وادت ازیزی خارج ہو رہی ہے آگلوں کو بند کر کے سکون پہنچائیے اور پریشانیوں کو سر سے ہجک دیجئے۔

حقیقی انداز مراقبہ

آدمی کنوں (Half Lotus):

جب آپ دس سخت سے زیادہ عرصہ آلتی پاٹی میں کر پیٹھ کے چالیں ہو جائیں اور انہی رینہ یا دوز اول پر کسی بھی جسم کا دہا دھسوں نہ کر جئے ہوں جب ایک صورت میں آپ کو آدمی کنوں

ملی پیشی اور یوگا

(Telepathy and yoga)

یوگا سے مراد "ہم آہنگی" ہے۔

چنکہ انسان کے اندر قدرت کی طرف سے مہیا کردہ برقی عطا یہیں موجود ہیں اور اگر ان کو بکار رکھا جائے تو انہیں اور جسم کے اندر آگئی نہ ہے ہم آہنگی بیوی اسی طبقی ہے حقیقتی توں کو جانے کے لیے عملی یکسوئی کی ضرورت نہیں آتی ہے اور اس کے لیے ایسا ہی راجح ایقان اور اس کے بعد یوگا کا مامراز آتے ہیں اسی عمدہ اور اسی قومی ہوتی ہیں اس لیے ان کو کوپانے کے لیے ہر مراد پر خوشی کی ضرورت نہیں ہے اور اس ضرورت کو بر صحیح کا درجہ میں یوگا پر کرنا ہے۔

برصیرش روحاںی خیالات و تصویرات کو کیا کرنے کا ایک بہترانکام موجود رہا آرہا ہے اس سے مراد "تکمل گھنی" ہے جس کے تحت انسان کا سب سے بڑا مقدمہ آزمائش کی حالت میں انسان کا اپنے آپ پر قابل پاتا ہے۔

یوگی عنقر چالی۔

"دماغ کے انخلاء کو کنٹرول کرنے کا وہ راست جس سے خودی اپنی فطری حالت میں آجائیں" ہے بلکہ دنگی و دماغ کی فطری انسانی کی تحریک کرتا ہے۔

جب آہنگی جذب اور سراپی کی کیفیت حامل کر لیتی ہے تو عطا یہیں تو قوت آزاد ہو جاتی ہے اور مل کرنے والا اس کو اپنے پیٹھ میں کر کے اس پر قابو پاتا ہے وہ اسے مکمل کنٹرول میں لے آتا ہے اور اس سے کام لے سکتا ہے اس قوت کو لاشوری تو قوت کا نام دیا گیا ہے اور یہ قوت لاشور کہلاتی ہے اسی لاشوری طاقت کی بیرونی طاقت کا نام ملی پیشی بھی ہے۔

- 2۔ دائیں پنج کو دلوں پا ہوں سے اچھی طرح بکھر تے ہوئے اپنے دائیں پاؤں کو اٹھائیں۔
- 3۔ آپ کے دائیں پاؤں کی تیاری بھی اور پرستارخ کے ہوں۔
- 4۔ دائیں پاؤں کو باہم ران کے بڑا کے اور پر بگھ۔
- 5۔ دلوں پر تھوڑوں گھٹنوں کے اوپر اس طرح ہوں کہ ہاتھ کی ہتھیلوں کی سوت بھی اور پر بی جانب ہو اور ہاتھوں کی پیشکش دلوں گھٹنوں کے اور پر ہیں۔
- 6۔ ہر ہاتھ کا اگونچا اور چھوٹی بھی آپ میں پھر رہی ہوں۔
- 7۔ ابتداء میں اس کا دو ران یہ پانچ منٹ سک برقرار بگھ اور پھر بترنے اس دو ران کو پڑھاتے جائیں۔

.....☆☆☆.....

(Half Lotus) کا انداز اپنائے کی کوشش کرنی چاہیے تکن اس بات کا خصوصی خیال رکھ کر عضلات میں کافی پچھتہ ہو اور جزوؤں کے مسائل کی صورت میں اس کی ملکت بالکل شناختیں لہصورت دیکھنے والی دلکشی پر جو کہ ہاتھ سے سے جو کوئت تقصیان لا جائے گا۔

- 1۔ سادہ آٹی پاکی حالت میں بیٹھ جائیں۔
- 2۔ دلایا گھن پاؤں کی خون پر بگھ۔
- 3۔ انداز شست آرام دہ حالت میں تھاہا اور۔
- 4۔ جس حد تک بگھن ہو اپنی دلیلیگی کا وہی چہرے کی طرف رکھیں۔
- 5۔ پانچ کو دلوں پا ہوں سے جائز اور اپنے پاؤں کو اٹھائیں۔
- 6۔ پاؤں پاؤں کو درانا پاؤں کے جزو کے لام پر بگھ۔
- 7۔ آپ کے کامیں پاؤں کی تیاری کا رام اور پرست اسٹھانا ہے۔
- 8۔ آنکھیں بند کریں۔
- 9۔ زہن کو بالکل بھلا جوڑ کر کسی بھی شے پر اپنی اعتماد مرکوز کریں۔

ابتداء میں اس حالت کو پانچ منٹ بگھ بذریعہ میں اس کا دو ران بترنے پر جھاتے جائیں۔

کنول پا یا پدم انداز (Lotus or padam):

اس انداز کے لیے جس میں بے حد پچ پیروں اچھا نہ ضروری ہے ہر حال بھنڈ لوگ اس قدر پچھلے ہوتے ہیں کہ کسی حرم کی خلک میں چہرے بغیر حالت کنول میں ہا آسانی میں کہے ہیں اگر آپ کا جسم مناسب پچ سے ہجوم ہو تو اس انداز کو اپنائے کی قلائق اوش نہ کسی ورنہ جنم کر بے حد تھانہ تکچھ کا اندر شدہ ہے گا۔ باہر ہے کہ اس کو کسی ماہراستاری زیر گرفتاری سکتے تاکہ وہ آپ کی پچ کے لاملاٹ سے آپ کو گنج ترین انداز انتیار کرنے کی ترتیب ڈے سکے۔

اس حالت کو اپنائے کے لیے سب سے پہلے آدم کنول انداز اختیار کریں پھر دوں کے انداز کا اضافہ کر دیں۔

- 1۔ اب بگھنے حد تک دائیں ایزیگی کو اپنے چہرے کی طرف منتقلیں۔

اشیاء

سونپ ان کا روزوں کو آپ قسم کا حال تاتا کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جوکہ ان کا روزوں کا اصل مقصد بھی ہے اس کے لئے ان کا روزوں کی فکرسری و صفات آپ کے لئے ذمیں نہیں کر دیں گی ہی کسی غص کو اسی قسم کا حال تاتے ہوئے آپ کو شکن کریں کہ ہاتھی بھی تھیں اس کا علاوه اس غص کی طرف رکھتے ہوئے امثال افکار کے ذریعے اس غص کے پارے میں وہندی طور پر بھی چاہئے کہ کو شکن کریں اور آپ دیکھیں گے کہ آپ کے اندازے بہت حد تک درست چار ہے ہیں۔ میراث کا روز کا ذریعے آپ دیگر علمون کے ریکس زیادہ وقت اور محنت کے لئے بھی آسانی کے ساتھ گوگول کو سختیں کے پارے میں آگاہ کر سکتے ہیں۔

ہاتھ آر کھا کے کارڈوں کا مختصر ملکیم اس باب کے آخر میں تایا جائے اس سے پہلے اپ کو تجھے پہلیں کر آگز پنے جب بی ان کے طریق میں کارکی طرح مغلی تھی کی میں کر کے پہلی ESP کی کی ESP کا انداز کو 407 Pip Cards میں پہلے کر لیں۔ جنکہ پہلے کھرت کارڈوں کو سائینے پر نکل دیں جن میں Queens Knights Pages اور The Kings کے کارڈوں شامل ہیں اس کے 'Pip Cards' سے لے کر دیں The Aces کے ساتھ سے اس کے 'Swords, Caps, Wands' ہیں جو اس طرح چھالیس کارڈوں میں جاتے ہیں۔ ان چالیس کارڈوں کی آخر جو بیان اس طرح جاتی ہے کس کے 'Aces' سے لے کر 'The Fives' تک ایک ڈھرمی جو بیان اس طرح جاتی ہے کس کے 'The Sixes' سے لے کر 'The Tens' تک اور ڈھرمی جو بیان اس طرح جاتی ہے کس کے 'Wands' سے پہلے جاتی ہے کس کے 'Swords, Caps' کا کارڈ کا ساتھ ملا جس چیک کرنی ہوں ان کارڈوں کو الالا جائے اور ایک ایک الجھاتے جائیں اور اس کا ساتھ ملکیم سے پہلے جاتے ہیں کہ کیسے پہلی ٹکنیک کو نہیں کرے اور پھر 8 سے ہیں اس کے Pentacles! Wands!

۱۶

ٹیکسٹ کارڈ ز اور ٹیکسٹ پلیٹ

لیکر، پیکر با تصریح کاروں کا بوجھ جوہتا ہے جو کہ محتسب کے بارے میں لفظ سوالات کے جوابات دینے کے لئے اختصار کیا جاتا ہے۔

بھرپور اور ملکہ بیوی کے کاروان پر چکا گئے تھے۔

۹-میرا رکھا

بھروسہ رکھا جائی گے اور اس کا بھروسہ کروں گے۔

ٹیکنوقنی کے حوالے سے ان کا رہوں کا آب تھن طرح سے استعمال کر سکتے ہیں۔

اول۔ ملچھی کی مخفوں کے لئے جہاں کارڈوں کا کارڈوں کا ذکر ہوا ہے کہ
کسی مخفوں میں ملچھی کی صالحوت کوچاپنے کے لئے اس نے Probability کے تو ان
کے تختا پانچ کارڈوں کے پانچ سیٹ ہائے ہوئے تھے جو کہ ان بھی مستعمل ہیں۔

دوسریں ان کا رہوں پر غور و فکر اور سراحت کے لئے جس کے ذریعے آپ ان تصادمی کی جگات میں غور کر کے کامی دلائی کی شکن کریں گے۔ جیز ان علامات کے لئے مخفی ہم آپ ہیں۔

ٹیرٹ کارڈ کی تصویریں



اور آخر میں تین کمال یعنی ہیں۔

ماہزا رکھا کے چاروں سوٹ چار عناصر کی نمائی کرتے ہیں۔

ٹلانا کا سوت آگ سے منسوب ہے۔

کا سوت پانی سے منسوب ہے۔

کا سوت جواہر سے منسوب ہے۔

کا سوت زمین سے منسوب ہے۔

مہما رکھا کے کارڈوں کے بر گئیں جو کروہائی محالات کو ظاہر کرتے ہیں ماہزا رکھا کے کارڈ روزمرہ واقعات اور لوگوں کے ان کے بارے میں تاثرات کا انہاد کرتے ہیں آسانی کے لئے کارڈوں کو بعد دی یقینت کے لاملاٹ سے بھی قیم کر لیا جاتا ہے عدوی اہمیت حسب ذیل طریقے سے ظاہر ہوتی ہے۔

(The Aces):

لکھا درجہ والوں کو ظاہر کرتے ہے مجھی طرف پر یادداشت یا استحدضبوں کی تکمیل کا نام ہے جبکہ انفرادی طرف پر وہ اپنے سوٹ کے لاملاٹ سے بھی قیم کر لیا جاتا ہے عدوی اہمیت (Caps) (Wands) (Cups) (Swords) (pentacles) اور مٹی (Swords) میں۔

(The Twos):

لکھاں دو اشیاء کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرتی ہیں یہ ذاتی تعلق بھی ہو سکتا ہے اور دو دو تباہیں جذبات اور احساسات کے درمیان تعلقات کو ظاہر کر سکتا ہے۔

(The Threes):

لکھاں ٹھیق کے تصویر کی نمائی کی اور کسی بھی نیشن کے تینے میں ہونے والی بیدار خلاچا پچ کو ظاہر کرتی ہیں یہ دو ٹھان قوتوں کے درمیان تعلق کو بھی ظاہر کرتی ہیں بیان کا تعلق قست اور نسلیں سے ہے۔

شیر کارڈز کی تصویریں



چارکاپ (The Fours)

چار ماہی دنیا کو ظاہر کرنے والا عدد ہے جو کہ عاصرا پر اور رہاستوں کا بھی مظہر ہے چونکہ یقورت افطرت اور ماہی سے بہت ترقی تعلق رکتا ہے اس لئے یہ علم و دینیت اور احیام کی شاندی کی رکھتا ہے۔

پانچا (The Fives)

عمر جاہر سے منسوب احیام اور شبہ ایک عدد کے اضافے کے بعد باقی کی تکلیف میں منتظر ہو جاتا ہے یہ اضطراب اور مشکل وقت کی آمد کا شاخہ ہاتھ ہوتا ہے۔

چھکا (The Sixes)

ٹھیک کے ہات کے چھکے سے چکا عذر ڈالنے سے چکا عذر ڈالنے بخشنے کے ذریعے ظاہر کرتا ہے چھکا یہ بھی اور حصول مقصد کو ظاہر کرتا ہے کوشش اور انصاف کے بعد انعام کی بھی شاندی کرتا ہے۔

سیٹھ (The Sevens)

سات کا عدد قسمت اور جادوئی اڑات کا حامل تر اور جاہاتا ہے یہ زیارتے میں سے عالم و شہر اور نسل و خوبی سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

اٹھی (The Eights)

چھک 2 اور 4 بہت ستم اعداد ہوتے ہیں اس لئے ان کو ضرب دے کر آٹھ کا عدد حاصل ہوتا ہے جو کہ کامیابی، ترقی اور رہائی منسوب صادر کرتا ہے۔

نہل (The Nines)

تین کوئن سے ضرب دی جائے 9 کا عدد حاصل ہوتا ہے اس طرح یہ 3 تبرکی ٹھیک قوت کا حامل ہے یہ ٹھیک کی محنت کا پھل کھانے کی آخری ٹھیک کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

ٹیرٹ کارڈز کی تصویریں



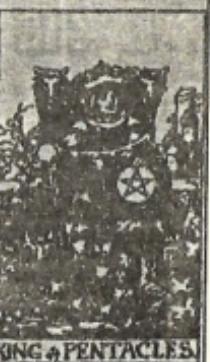
KING of WANDS.



KING of CUPS.



KING of SWORDS.



KING of PENTACLES.

دہلی (The Tens):

دہلی ترقی کے حوالے سے ایک بھی طبقہ کو ظاہر کرتا ہے تجزیہ کیل کا عدالتگی ہے یہ جو میرے
اس پر اکٹھا کرنے پر بھی والی ہے جس میں اگر ایک اور اضافہ کر دیا جائے تو جاتی کا شاخشان قرار
پائے گا۔

کورٹ کا روان افراد کو ظاہر کرتے ہیں جن کی آپ سے ملاقات ہونے چاری ہو یا ان کا
آپ کی زندگی میں کئی اہم کردار آئے والا ہو یہ کورٹ کا روزگار کی خاص حیثیت کے حوالے فریرو
ظاہر کرتا ہے جو کہ دلی سے غایب ہے۔

گولے (The pages):

ایک گولا ایک پیچ کو ظاہر کرتا ہے خواہ لڑکی ہو یا لڑکا یا محروم شہزادہ اور تمام گورنمنٹین یعنی
نامی نظر سے قطعی رکھتے ہیں جو کہ علم و مدد و مشتبہ مذوب بندی اور علمی محاذات کا مظہر ہے۔

سپاہی (The Knights):

سپاہی جو کوئی سماں کی پشت پر سوار کھائی رہتا ہے تو جاتی کی ماحصلگی کرتا ہے اس کے
ساتھ سماں تھوڑے ترقی اور ترقی ایک کوئی ظاہر کرتا ہے۔ سپاہی آگ کے نظر سے مذوب ہے اور یہ
سپاہی میں آگ کا عضر کی شکری حد تک ہو جو دھرتا ہے۔

ملکہ (The Queen):

ملکہ پنڈت کارناون کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر کارڈز کو کسلک کرنے والی ناقلوں ہے تو یہ اس کی
طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کا محلہ عصر پرانی ہے جو کہ ترقی اسلاف اور دیگر اسلامی خصوصیات کی
دلیل ہے۔

بادشاہ:

بادشاہ پنڈت اور سنجیدہ مروج کو ظاہر کرتا ہے ملکہ کی طرح یہ بھی سائکل کی چیز کی طرف اشارہ کرتا
ہے اس کا عضر ہوا ہے جو کہ انتیار و اقتدار اور ملک اور دیگر مردانہ خصوصیات پر دلالت ہے۔

ٹیرٹ کا ڈر زکی تصویریں



کلیدی الفاظ

چھڑیاں (Wands)

چھڑی کا یہ کہنا:

- ٹھنڈت، بڑا ہاتھی، نصب افسوس
- سیدھا ہوتا
- الا ہوتا
- فرمایش، منتشر مانع

چھڑی کی دو کی:

- منصب پرندی، تحریر، فیصلہ
- سیدھا
- الا
- تھیک ذات، سکھش، اعلیٰ کامکس

آمین فرماء

چھڑی کی جگہ:

- آغاز قسمت، مادی پرستی
- سیدھا
- الا
- تاخیر بوقت فیصلہ کی کی قسمت کا بکر

چھڑی کی چوکی:

- ٹھنڈی صلاحیت، ہم جوئی، واضح انداز
- سیدھا
- الا
- نکرت، پر بیٹھائی، بیس پر دہ

چھڑی کی خوشی:

- سیدھا
- چاروں ہموں سکھیں والہیں
- سکھش، پر بیٹھائی، بکست
- الا

چجزی کی بھی:

سیدھا:

خوش قصی، امام، امیران عقب

نا خیر، مظلومی، نادب

چجزی کی سی:

سیدھا:

کوشش، کامیابی، حصول مقصود

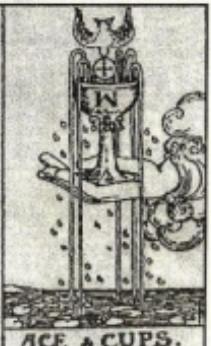
نا خیر، نا کامی، تکلیف ذات

الا:

ٹیڑھ کا ڈرز کی تصویریں



ACE + WANDS.



ACE + CUPS.



ACE + SWORDS.



ACE + PENTACLES.

مرچو

اے مالک گل میرے والدین پر ر

ٹیرٹ کا ذریکی تصویریں



چھڑی کا اخواہ:

- ترقی، بھیجی، تکشیں سیدھا
- کنٹیوڑان، مخلوقات، بھیجن اللہ

چھڑی کا اہلاہ:

- صلی، منزل، ہبایت، قدی سیدھا
- نا، کامی، بھیجا جہت، بھیجن اللہ

چھڑی کا دہلا:

- ڈسواری، ہو قداری، ہمہد سیدھا
- کنٹیوڑان، تھکاوٹ، بھیجن اللہ

چھڑی کا گولہ:

- نھات، بڑا نائی، آئازو سیدھا
- نک، عدم، بھروس، پریشان اللہ

چھڑی کا سایاہی:

- جوڑ، جندپ، نا، قابلیت، گرفت سیدھا
- پریشانی، بے صبری، بے احتیاطی اللہ

چھڑی کا ملک:

- تو نائی، قابلیت، مقتدر سیدھا
- غور، بکر، بہدا عالم بے جا اللہ

چھڑی کا بادشاہ:

- ذہانت، نظافت، سفاوٹ سیدھا
- نک، نکری، عدم، برا شست، چارجیت اللہ

پیالے (CUPS)

پیالے کا کیمک:

- سیدھا محبت، جذب پر انشوں
الا غمگینی، بھائی، مایوسی

پیالے کی دلکشی:

- سیدھا تھواں، بھروسہ، دوستی
الا بھجن، علیحدگی، دھوکہ

پیالے کی تجھی:

- سیدھا امید، روزانہ پہلو، بخوبتری
الا خود پر خوشی، استیصال، خود پر مندی

پیالے کی چوکی:

- سیدھا بوریت، بُخون، بے سکونی
الا غمگینی، بچھتاوا، خود پر خوبتری

پیالے کی چیزی:

- سیدھا ناخوشی، بچھتاوا، انتصان
الا بچھتاوا، پر بیٹھانی، خود میں مگن

پیالے کی بھجکی:

- سیدھا یادگار ایام و اکرام، قتل
الا تاخیر، مایوسی، بھائی یاد ریس

ٹیئرٹ کارڈ زکی تصویریں



ٹیرٹ کارڈز کی تصویریں



پہنچ لکھتی:

پند، دوکر فرب
صور، سراب، غیر متحی ہیں
الخ

پیالے کی اُخنی:

- سیدھا پوچھری تربانی ترقی
الا تبدیلی، غیر عادی پین آنجرات

پیالے کا نہیلا:

- سیدھا خوش کی کی، امید پرستی، خداوت
الا سُلی پین، سُجودی، پر بیٹانی

پیالے کا رہلا:

- سیدھا تکسین، محیل، پھراو
الا خوش کی کی، برکاوت، خاتم

پیالے کا گولہ:

- سیدھا حسایسی، عاجزی، سادگی
الا ہاتھی، غیر تسلی، کلش، کتفیروں

پیالے کا سپاہی:

- سیدھا آ درش پسندی، اصل پن، امید پرستی
الا غیر حسایسی، ہوکر، گیو طلاح

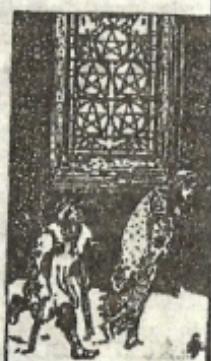
پیالے کی ملکہ:

- سیدھا حسایسی، ہمراں، شفقت
الا خوفزدہ، ڈھول پن، بکبر

پیالے کا بادشاہ:

- سیدھا سر و ہری، شاہزاد جلال، فخر
الا ہوکر، استیصال، جبر

ٹیئرٹ کارڈز کی تصویریں



تکواریں (Swords)

تکوار کا لیک:

سیدھا	ذہانت، چراوٹ، درڈن خیالی
الٹا	خوف، بزرگی، مقدامت پرندی

تکوار کی دیکی:

سیدھا	دلاکل، بجٹ، چوری
الٹا	کلکش، چارجیت، پلن

تکوار کی چونکی:

سیدھا	تبدیلی، تھیر، کلکش
الٹا	فرمڑیاں، مصیبت، پی پیانی

تکوار کی چونکی:

سیدھا	تچیر، عادو، برکوری
الٹا	بلیحدگی، تھائی، بوری

تکوار کا پنچا:

سیدھا	کشت، مذکل، تھیر
الٹا	بے ایمانی، بخوبک، فربہ

تکوار کا جھنکا:

سیدھا	تچیر، کلکش، بوئی، زندگی
الٹا	تاخیر، الٹواہ، سماں

مِرْجُوٰ

مالِکِ کل میرے والدین پر رحم فرماء..... آمین

ٹیئرٹ کارڈز کی تصویریں



ٹوار کا نہال:

- | | |
|----------------------------|-------|
| ٹا خیر، رکاوٹ، والوڑ | سیدھا |
| فرشٹائیں، بے پارگی، ناقانی | الٹا |

ٹوار کا نہال:

- | | |
|-------------------|-------|
| اطڑا، پر بیانی ٹک | سیدھا |
| ذپیش، علحدگی | الٹا |

ٹوار کا دہلا:

- | | |
|------------------------|-------|
| احتیاط، برتنی، بھوتوری | سیدھا |
| مکلن، کچکش، اطڑا | الٹا |

ٹوار کا گولہ:

- | | |
|------------------------|-------|
| احتیاط، جوشیاری، چال | سیدھا |
| عدم، بیرون سے، ٹک، وہم | الٹا |

ٹوار کا سپاہی:

- | | |
|---------------------------|-------|
| خوصل، طاقت، اقدام | سیدھا |
| بے سبزی، چارجیت، جلدی اڑی | الٹا |

ٹوار کی مکان:

- | | |
|----------------------------------|-------|
| نصب احسن، آزادی، خروجی اوری | سیدھا |
| سرد بھری، تھائی پندی، بے احتیائی | الٹا |

ٹوار کا پادشاه:

- | | |
|------------------|-------|
| افکار، قوت، جدت | سیدھا |
| ظل، استعمال، جرم | الٹا |

آمین

(Stars) ستارے

ستارے کا کام:

- سیدھا سیدھا
 اسٹھان، تخت اسٹھان
 الٹا الٹا
 ستارے کی دلی:
- سیدھا سیدھا
 اسٹھان، تلہ اسٹھان
 بے سبزی، الپ و اتی جلد بازی

ستارے کی تگی:

- سیدھا وظیفہ، تکین، حمل
 الٹا تکید فرمرشان، دباو
- ستارے کی چوکی:
- سیدھا تخت، تقال و چن گری، اسٹھان
 الٹا دباو، بیکھر ہٹ، مانع

ستارے کا تجھا:

- سیدھا مشکل، عدم تختہ، پریشانی
 الٹا بے چارگی، علیحدگی، تھانی

ستارے کا چمکا:

- سیدھا ہمگی، خوات، سلوک
 الٹا بے احتیاطی، پریشانی، عدم سرت

ثیرث کارڈ زکی تصویریں

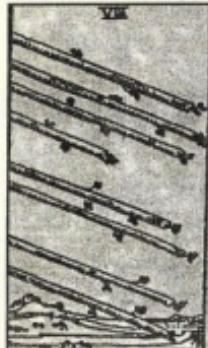


ستارے کا ستارا:

خوش ڈھنی، بوش، مستقل جرایی سیدعا
بکھرت، آمادگی، قبولیت الہا

منچو
لے مالک گل میرے والدین پر

ٹیلی ٹھنڈی کا تصویریں



ستارے کا اعلان:

- سیدھا ترقی، خوشحالی، بغور
الا پریشانی، اضطراب، مشکل

ستارے کا انبالا:

- سیدھا تحفظ، تہائی، کامیابی
الا عدم تحفظ، انحصار کرنا، بایوسی

ستارے کا دھما:

- سیدھا تحفظ، سپورت، تعاون
الا مداخلت، رکاوٹ، دھڑک

ستارے کا گولہ:

- سیدھا تحفظ، انحصار کرنا، شہر و رک
الا عدم سرت، افراد رین، نیشن

ستارے کا سیاست:

- سیدھا عملیں، انحصار بھروسہ موقع
الا بوریت، پھرہا، دیاست

ستارے کی ملکہ:

- سیدھا واضح اخراج، حسابت، تھاوت
الا مادہ پرستی، عدم تحفظ، لامی

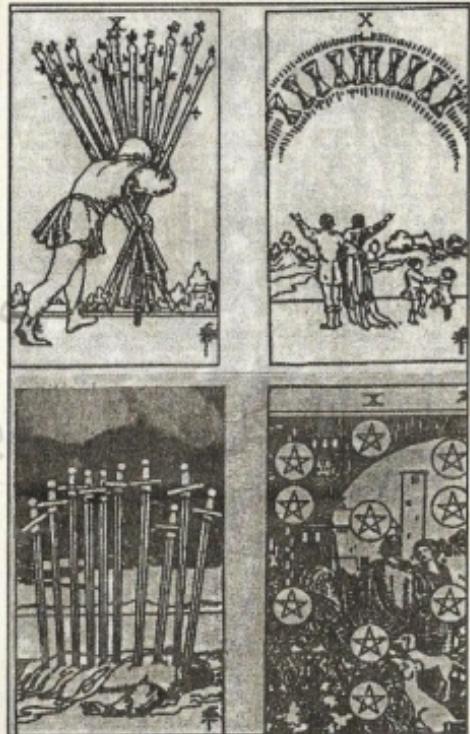
ستارے کا ارشاد:

- سیدھا دیانت داری، مل پسندی، سیکورنی
الا کمزوری، جرس بغرض پاؤ

ٹیرٹ کارڈز کی تصویریں



میراث کارڈز کی تصویریں



باب نمبر 17:

ایڈگر کیسی اور ایڈگر کیسی¹ (Edgar Cayce)

ایڈگر کیسی نے 1877ء میں کلکتی کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں آنکھ کھولی اور وہیں پورش پائی۔ وہ بھیجن ہی سے "پس نامہ" لائز ہیں جن میں ایک "مشکل پیچ" تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن اس کے الٹ خانہ اور مساجیں کے دامن وکلان میں بھی شناخت کر دیکھ دیجیں۔ وہ ایک عجیب و غریب صلاحیتوں سے بھر پور پہچنے سے اگر انہیں علم نہ ہوتا تو وہ میجان کر کر خوش ہو جائے کہ اس سے کسی گشادہ چیز کے ہارے میں معلومات حاصل کی جائے بلکہ وہ لوگ اس حکم کی ہاتوں پر بیٹھنے جیسی کرتے تھے۔

اس کی والدہ ایک نسبتی خورت تھی اور اس کی زیر تربیت اس نے بالکل کے مطابق میں سکون و ملامتیت صورتیں کی۔ وہ پا قاعدہ بالکل کا مطالعہ کرتا اور اس پر حکمل ایمان رکھتا تھا جو اس اس نے کمزور اڑاکس پر ملکھت ہوا کر تھا جس میں صحافی کا یصد مور جوہ ہے تو اس کا نام تھیں قسطہ و سوت سے ہمکار ہوا اگرچہ بالکل اور جو سماجیت کی اقلیتیات اس کا ایمان غیر جعلی رہتا۔ اس میں تھا جو پر یقین بھی شامل ہو گیا۔ ایڈگر اپنی اکتوبر و اس کے زیر اڑھیں گردیوں میں افسیانی محنت کے لئے اندرونی سکون ہتھی اور رو جانی پر زور دے جاتا ہے۔

ایڈگر کیسی کو تقریباً 12 سال کی عمر میں اداک بھر گی تھا کہ فائدے کے دوران اس کی پر اسرار ملائیں جا سکتی ہیں تاہم اس نے 12 سال کی عمر کو پہنچنے تک ان صلاحیتوں کا استعمال بہت کم کیا۔ شروع میں اسے سخت مٹکوں روکنے کا سامنا کرنے پڑا اسی کے اسے بر احلا میں کیا گی اس کا انتہائی کیر پر مٹکات سے بھر پر رقا اور اس دوران اس کی پیوں کے نے اسے بہت اخلاقی عمل دیا جس سے اس کی شادی 1903ء میں ایک طویل معاشرتے کے بعد ہوئی تھی۔ اس دوران اس کی

بیو کا صبر و حلق اور حوصلہ بعد میں اس طرح اس کے کام آیا کہ وہ اپنے خادم کی رہائش کی حالت میں کی گئی پیش گوئیوں کو پوری تھی اور سوت کے ساتھ کھکھ کے قابل ہو گئی۔

آنار میں جب ایگر کیسی اس بات پر خندق تھا کہ اپنی صلاحیتوں کو کیونکر دئے کار لائے اس نے اس کاران طور پر خود کو تھام کے پیشوں کے لئے ذائقہ دوں کے آگے جیل کر دیا اگلے چند رہروں میں میڈیکل پر فیشن کے ٹکڑے و شہابات بہت کم درجہ ہو گئے لیکن کیونکی خود اپنی صلاحیتوں کی اڑاکنیزی کا قائل ہوا کا تھا۔ لہذا اس نے فتح طب کا پناہ اہم خیال ہانتے کی تو پیشہ ترک کر دیے۔

1915ء میں، 38 سال کی عمر کو اپنی پکا تھا اور اس وقت اسے لینین اور چالا تھا کہ اس کی صلاحیت خدا کی طرف سے نعمت فیر ترتیب ہیں اور ان کی مدد سے وہ مغلی انسان کی بھالی کا کام انجام دے سکتا ہے اسی اور دراں اس کی ملاحت ایک لوگ جوان ہو کر کہاں سے ہو گی جو کس کا کام دیا جائے۔ میکل یہ کہ جانے کے لئے اپنی زرعی ورق کرنے کے لئے تیار تھا۔ ایگر کیسی کی مدد و دعویٰ کو کام دادھنک تھا جس نے اس کے کام کو منصہ شدود پر لائے میں اہم کردار ادا کیا۔

1931ء میں Research and Enlightenment کی گئی

ایگر کیسی کا بڑا اپنا اس کا فتحم ہایا کیا ایگر نے بہت شروع ہی سے محض کریا تھا کہ ٹکڑے و شہابات سے بالآخر ہو رائیکے تھام کی جائے جو کہ رہائش کی حالت میں کے گئے مطالعات کا پاقاعدہ ریکارڈ رکھتے کے اسے مطالعہ اس کی ٹھل دے سکے جنہیں بخوبی محفوظ کیا جائے کہ ARE کے سوات کو دروف گئی کی ترتیب سے ایگر کرتے تھے کہ شروع کر دیا تھا بالآخر ان اور بھی ماہرین کے لئے ریرج کی سہیں فراہم ہو سکیں جس سے اُنہیں ایگر کی کی روحاںی صلاحیتوں کو پھنس اخراج میں بیان کرنے کے لئے ایک مطبوع پیشاد فراہم ہو کے اس کا یہ مقصد بہت بدحکم حاصل ہو چکا ہے۔ کیونکہ مذکورہ بالا مسودات کی پوری تھا کہ سائنسدانوں کی میشوں اور مواد اور کمپنیوں کے لئے قابل تقدیر مواد فراہم ہو گیا یہ اور کسی کی بھیست کو ایک جنین ٹھام برداشت کیا جا رہا جس طرح کا اس کی اپنی زرعی میں اقتدار تھا۔

ایک گھنٹہ تھیمیزی میں ایگر کیسی کی سیکندری تقریب ہوئی۔ اس کے بعد رہائش کی حالت

میں کسی نے جو پوچھ گئی کہ اس کی سیکندری نے بلا کم و کام ساتھ سے جذبے اور خاطر کے ساتھ تمہارے کر لیا۔

ایگر کیسی اپنی سالگرہ 68 ویں سے تین ماہ پہلے دارالفنون سے کوچ کر گیا۔ اس نے اپنے ہارے میں ریٹینگ کر کر جوئے۔ ہمارا ہیونڈین ڈی ایچا۔ کہ اگر اس نے روزانہ دوبار سے زیادہ شوقوں میں ریٹینگ دی تو وہ بہت تیزی کے ساتھ خرابی سوت سے دوچار ہو گا تاہم اس وقت تک اس کی شہرت اس ذور تک بھلی بھلی تھی کہ وہ درختوں کی بھرمار سے الکارہ کر سکا ہو کر ریٹینگ کے لئے اس کے سی کی چارچار حصے اور اس طرح اس نے پار میجری خودی اپنے آپ کے لئے سمجھت ہے اس میں ریٹینگ کاظم اخاذ کر دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فیض پہنچانا جائے تیری 1944ء تک وہ روزانہ آٹھویں ریٹینگ کر رہا تھا تک کہ اس سے تھاوت نے آن گھر اس کے بعد اس نے ریٹینگ دینی گھوڑی جی کا سی کی سوت تک بھک جیسی سے گرنے لگی۔

اس کی بیوی کی طبیعت بھی خادمی وفات کے بعد مولوں رہنے لگی اور کم اپریل 1945ء کو وہ بھی انتقال کر گئی۔ ذی ڈی ڈاہن، ایگر کیسی پر اپنی کتاب الماکرا نے کے نیک ایک بخیت بعد سات

دسمبر 1968ء میں وفات ہو گیا۔

گھنیٹنگ نے بعد ازاں اپنی ریکارڈ کردہ ہزار یاری ٹکڑوں کی تکیں کی قتل میں مرت جیسا کار جو جان جو کوئوں کا کام ازاں نے یہ کام ARE کے تھے خانے نے قائم الامر بریزی میں کیا جو کہ درجنیاں قائم کی گئی تھیں 1969ء تک اس نے تو نے فتح سے زیادہ کام کمل کر لیا تھا۔

ایگر کیسی کا وطن:

ایگر کیسی اپنے اور خودی تھی کی تراہیں قائم کر لیتے ہو کر غصب میں بھی سائیک صلاحیتوں کا مظہر تھا۔ اس کی خادمی اور خدمتیں علاج کی تکیں اور جو ہر ٹکے سوت و خیس اور وہ ہاتھوں و فیرے سے پھوکری کی اور مفروشانہ اسماز سے علاج کا دھوکہ نہ کر لیتا تھا۔

اس کے بھول وہ اپنی رہائش کی حالت میں اس کا داماغ نہیں کے اس حصے کیلئے جائی تھا تھا جو کر ریٹینگ کا متاضی ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کا معمول یا سائل سے ٹاروں میلوں کا

ناصل ہوتا جس کو پات کر اس کا دامن ٹیلی پتھر کے ادراز میں سائل کے جسم بچ اور دماغ بچت چاہتا۔ یون محسوس ہوتا تھا کہ بیوی مگر نہیں جسم کے ایک ایک طبقے کے ساتھ رابطہ کرنے کی صلاحیت پرداز اپنی تھی اور اپنے اس روحاںی سفر کے دوران وہ مکروہ محسوس کی عمل جسمانی و فتنی اور چند ہاتھ خلائق خانی کے ذریعے سائی حامل کرتا۔ اسے اپنی دماغ کی ہبروں کے ذریعے نہ مٹا لتا۔

وہ جسم اور دماغ کو ایک واحد شے کے طور پر تصور کر جاتا جس کے تمام افعال میں تو ازان اور توازن کا حوصل اس کی رینیگ ڈیکھنی کی پیداوار ایک جسم کے ملاج کی طاقت اس کا حفاظت کرنے والا اس میں جسمانی قدر اپنی سر جرجی، ادویات، بخراں، دریش اور فلکی رہنمائی شامل ہوتی تھی اس میں ایک خصوصی طور پر چالنے کا قابل یقین عدیک صلاحیت پائی تھی کہ وہ سائل کو خسوس ڈائرنر کے پارے میں بھی چانکاری حامل کر کے اس سے ملاج کروانے کی طاقت اس کا حفاظت کرنے والا تکہ شعوری طور پر وہ اس ڈائرنر کے پارے میں علم درکھاتا تھا ایک ڈائرنر کو کسی نے پارہ سفارش کی جو کہ بعد ازاں ARE ہبیل کوارٹر کے ہبیل قصری شہزادی شپرائٹ کا سربراہ اپنی تقریر وہ

کہی نے اکثر ایسے ٹھوپنا ملاج ٹھوپنے کے جودہ لوگ جو جگہ جگہ سے ملاج کروانے کے بعد ڈائرنر کی طرف سے لاملاج تراویئے جانے کے بعد ایس ہو پکے تھے وہ بھی رو بھت ہو گئے اس طرح بعض ایسے محالبات جو کس اوقت کی طرف سے ٹھوپنے کے تھے بعد ازاں ہوتے والی سرچوں سے ان کی میں باہر ہن طب کی طرف سے متعدد ڈیکھنے کے تھے بعد ازاں ہوتے والی سرچوں سے ان کی ملی افادیت ہاتھ بوجی۔ تاہم بعض ایسی سفارشات بھی ہیں جو کرتا حال میں تحقیقات سے پائے ہوتے ہیں پہنچ کیں۔ سان تحقیقات کا بڑا حصہ ARE کی لمبارزیوں میں سراجام پائے کے بعد وہی لمبارزیوں سے اس کی تصدیقیں ہوئیں۔

کیتی کی وقایت کے پانچ سال بعد 1950ء میں نیویارکین بوراؤ آن ٹیکسٹر بریج کا نسل نے کیتی کی تجویز کردہ وہ ایڈ اور ایڈن ڈائیٹ کا موائزہ دیا تو دلوں کے درمیان خست اگنیز طور پر ممائش پائی گئی مثال کے طور پر جو لوگ پیسے کی کو ڈھنپتے ہیں اسے صرف تھاں تھاٹے تھے اپنی کی طرف سے ایک حوازن الکلائن۔۔۔ تھراپی خواراک کی افادیت ناہر کی جا رہی ہے۔

ڈیل میں ایک رکھی کے مکولات اور شروداٹ کے حوالے سے دی گئی ریتیکر شاہ کی چاری ہیں جن کا سوت کے ساتھ عمومی حلچ پیا جاتا ہے اس کے طاولہ پوش اقتیابات میں ان اشیاء کا مرٹل کے حوالے سے تجویز کیا جاتا ہے جن کیوس میں مشاہدہ پائی جائے ان میں تو کسی کی رینیگ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے میں ان کے ساتھی میں سائل کے حوالے سے دمگہ چیزوں کا فرقی ہی طوفان رکھا جانا جائے جیسا کہ کسی نے خود کہا۔

”ایک جسم کے لئے جو زیور ایک قبول ہے وہ دسر کے لئے سوچنا یا لگو کرنا مناسب نہیں ہے جب تک کہ دونوں اچام کی یکیفت آئیں میں خوازی نہ ہو۔“

اس حوالے سے یادخواز کیا جانا ضروری ہے کہ کسی جسم کا دسر سے سے خوازی قرار دیا جاتا ایک شکل اور چیزہ اور سرے اور سے چھل کاری کی خوازی پر ٹیکسٹ جو زا جاسکتا۔

وہنہ ڈیل اقتیابات کا تقدیم عام قاری تھے ایک رکھی کی خوازی اور شروداٹ کے حوالے سے دی گئی بھی معلومات سے روشناس کرنا ہے اور یہ اقتیابات کمل کی خوازی کا حصہ ہیں اور یہ صرف غوریت کے حوالے سے مثبت اخرواڑے کے طور پر اپنی کیا جائے گی اسے عمومی طور پر استفادہ کیا جاسکتا ہے میں مخصوص حالات میں ڈائرنر سے مشادرت ضروری ہے۔

المولی شروداٹ:

زیادہ مٹاٹیاں غیر مناسب تھیں کا باعث ہیں۔ اس طرح الکلائن آئیز چیزیں بھی تھیں وہ اس نے ان سے پر ہر کیا جانا چاہیے۔

ان پا توں پر ملدر آن کر کے ستم کو بھر جاتا جاسکتا ہے اس طرح ستم سے تھراپی دور ہو جائے گی اور ستم کی سفائی ہو جانے کے بعد وہ بھی تکشی کرنے لگتا ہے۔

خواراک کے حوالے سے ان پیچے دل پر تجویز کر دی جو کہ لفام میں الکلی اور تیز اپی مادوں کو توازن رکھنے کا موجب ہوں انکو شراب بھی ازاں میں استعمال کی جائے بلکہ اسے صرف

تھراپی کے حوالے سے احتیاک کریں کہ مجرک اندیز ازم الکلائن ہمراہ پھلی استعمال نہ

تھراپی کے حوالے سے احتیاک کریں کہ مجرک اندیز ازم الکلائن ہمراہ پھلی استعمال نہ

کریں یہ خون کے درون اور دماغی قومی کے لئے بہادرات کی حامل ہو گی۔ سوڑا سے بننے والے شربات کے بارے میں مقاطرہ رہیں سوٹ ڈرک بہت کم استعمال میں لاگیں کیجئے جسم کے لئے تھان دہیں۔ کسی بھی قوم کے لئے تھان دہیں۔ اگرچہ کچھ سوٹ ڈرک جو کہ مجر اور گروں کے درمیان اخراج کو بہتر بناتے ہیں انہیں سادہ پانی کے ساتھ استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

کاربوجینہ مانعات کے حال شربات استعمال میں نہ لائیں ان کی گئی محنت کے لئے تھان دہ ہے جو کہ جسم میں بچ ہونے والے کسی بھی مادوں کے عدم قوانین کے لئے ملٹی پرٹل کا کام دھتی ہے۔

ہمیں کاربوجینہ شربات سے احرار کرنا ہوگا اس اور آنکھ کی استعمال کرنے میں کوئی معاشر نہیں ہے۔ یہ جسم کی مضائقی پاقتوں کے حوالے سے کمی ہی تھیں کا باعث ہیں۔ کاربوجینہ واڑ کے حال شربات ایم ٹینینی اور کاکا کولا وغیرہ بھی کبھار اسماں طور پر لئے چاہیں اور انہیں باقاعدہ استعمال کرنے سے گرینز کرنا چاہیے۔ کوکا کولا:

کوکا کولا کو سادہ پانی میں لا کر استعمال کیا جا سکے تو یہ گروں اور مٹانے کے خلیٰ تکریک دینے میں مادوں ہاتھ ہو گا۔ اس طرح کا ایک گلاس دن میں دو ہار لینے کافی ہو گا اسے برف کے ساتھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمومی درون کے لئے بھی مفید و مورث ثابت ہو گا۔

توانے جسمانی کو بہتر بنانے نیز گروں اور بکر کے درمیان تو ان تو ان کے لئے شربوں سے کہ درست تھا استعمال کی جائے کسی بھی قوم کے لئے تھان دہ شربات استعمال کرنے سے محنت ہاتھ ہو گا۔ کاکا کولا وغیرہ گروں کو صاف کرنے کے لئے بہتر ہے یہ میں یا اس سے سادہ پانی طاری ہی استعمال کرنا چاہیے۔

کاربوجینہ ڈرکس بالخصوص کاکا کولا وغیرہ گروں کے ذریعے فاصل مادوں کا اخراج کر کے

لئے تھان اخراج کو بہتر بناتے ہیں۔

ذیابیس سے بچنے کے لئے کاربوجینہ شربات سے دور ہیں یا ہم انہیں ہاتھ دی گی سے استعمال کرنے کی جائے کبھی بکھار استعمال کریں۔ اور وہ بھی کوکا کولا وغیرہ بہت تھوڑی تقدار میں اس سے گروں کی تھیف سے بچاتے ہیں۔

کوکا کولا وغیرہ تھوڑے سے پانی کے درون میں ایک یا دو بار استعمال کرنا گروں کے فل کو بہتر بناتا ہے۔ اور بھکا کولا درون خون بکھر جاتا ہے۔

کافی:

پکھو لوگوں کے لئے کچھیں کافی میں پالی جانے والی کچھیں باشے کے لئے سخت ہاتھ ہوتی ہے جگد معدے کے زبردیں جوف میں پلے سے پالم پامی جانی ہو۔

تھان کا کیا کا استعمال برداشتی، گوشت یا مٹالی کے باحت کرنا بہتر ہے گا۔ زر بھٹ جسم کے لئے Tannin کو درود کرنا ازہر میں ضروری ہے۔ اس کے بعد کافی دن میں دو یا تین بار درود ہے یا کریم کے لیے اس استعمال میں لا جائی جاسکتی ہے۔

بچن اور گروں کو کافی تھان دہ نہیں ہوتی بچن اگوں کو شام کو دروں کے کافی پینے کے بعد جنبد نہیں آتی بچن لوگ ایسی بھی ہیں جنہیں کافی پینے باقاعدہ نہیں آتی تو وہ انہیں سردوڑی کی شکست لاقٹ ہو جائے گی۔ کافی کے لیے ایک ایسا بچن جسمانی افعال کو کمزب دینے کا امتحن ہوتے ہیں۔

سوال: آیا معدے کی اوت ہاضم کے حوالے سے کچھ درود کا کافی میں استعمال، کریم کے استعمال کے برابر ہے؟

جواب: اس بات کا انحصار جسم کے لئام کی حرکت پر ہے کریم بیٹھنا ووڈھ کی نسبت کم سخت ہے اور آسانی سے بھم ہو جاتی ہے غزوہ والی سخت چیز یا کرنے کا باعث نہیں فتنی جو کہ جسم میں قابل ہو جائے۔

لیکن بھر بھی ہے کہ کافی میں سور وہ استعمال کیا جائے اور تھی کریم اگرچہ کافی میں کریم کم تھان دہ ہے اور غذا کی تقدیر بھی زیادہ کی حالت ہے لیکن اس میں ایک ایسا جزو ہوتا ہے جو کہ

چے اور اگنی سے والے عروقیات پر بخت ٹول کرتا ہے اور اس دوران وہ Lacteals کرتے کے ذریعے ہم کو رہا ہوتا ہے۔

سوال: کافی میں جتنی استعمال کرنا کہا ہے؟

جواب: جانشیر براؤن شرگر چال ترجیح ہونی چاہیے تو گریڈات خود تھان دہ میں ہے پر شرکیاس کا درجہ چال وہ اور مٹا بھویں میں بہتر نہیں اس کا استعمال شہر ہاں ہو۔

سوال: سبزے لئے کافی کیوں کا راجح ہے؟

جواب: لفاظ حرم میں گھوں کے بخی کو ملتا ہے۔

چائے:

اس بات کا خیال رکھیں کہ خوارک نظام اخراج کے لئے کیکر مندرجہ بہت ہو سکتی ہے الگی پیدا کرنے والی خوراکوں کو زیادہ استعمال کریں۔ اور غیر قابل تحریک پیدا کرنے والی غذاوں مثلاً چائے اور اگلوں وغیرہ میں پیدا کرنا چاہیے۔

گرونوں کی انداختی سے بچنے کے لئے کاربوجینڈ ڈیکس ہرگز استعمال نہ کریں۔ کبھی کبھر تصوری ہی پاپے پی جا سکتی ہے وہ بھی دودوہ پا کر ہم کے بغیر بہتر ہے۔

پانی:

پانی کو پیتے ہوئے اسے دُخن پارکی کے انداز میں گھانتے ہوئے چرانے کے انداز میں مدد مل جاتے ہوئے اندر کے رچائیں تاکہ دُخن کے اندر غزوہ دوں کی جرکت پانی کے ساتھ ملنی مل جائے اس لئے پانی کے بڑے بڑے گھوٹ نہیں بلکہ چھوٹے چھوٹے گھوٹ لیتے ہوئے عمل کریں یہ میں کے لئے مفہوم ہے۔

ہر روز پانی کیثرت لوٹیں جو کرخن کی کی اور گروں کے غرباً فلیں کو دوڑ کرنے میں مفہیدہ موڑ بات ہوگا۔

سچی عادات اپنا کی پانی خوب استعمال کریں بلکہ اسے والی کے انداز میں استعمال کریں تو جسم کی حالت بہتر ہوگی اور ابھر ٹیکش سے بچاتے ہیں۔

گرونوں کی بھرپوری کے لئے غلب پانی پیا جا ہے تاکہ سدے بے بیان ہوں اسی پابھی سس میں بھاری Lithia شہو بکایا ہے اور گنبد حک کی کافی مقدار ہو۔

انڈے اور ڈیری مصنوعات

مکھن:

سوال: کندھوں کے پچھے ٹردیوں مکھن اور سوچن کی کیا وجہ ہے؟

جواب: نظام انتظام کی اصلی ٹوتوں Sympathetic اور مرکزی نظام انصاب کے درمیان ہم آنٹی کی کی وجہ سے یہ تکلیف لاحق ہوتی ہے اس لئے ہر طرح کی چنانی سے پرہیزا لازم ہے۔ تاہم مکھن استعمال کرنے میں کوئی حریض نہیں اس لئے سبزیوں کو مکھن میں تیار کر کے استعمال میں لا جائے چاہیے۔

چنانیٰ زیادہ مقدار میں استعمال کر کریں بزریاں مکھن وہی استعمال کریں اور پاکاتے ہوئے پانی کی استعمال کریں تاکہ سبزیوں کے تکلیفات اور مریقات مٹا جائیں۔

چنانیٰ کاربوجنڈ استعمال جنم کے لئے مناسب نہیں ہے کیونکہ جنم سے میں اسے بھرم کرنے کی صلاحیت زیاد نہیں ہے۔ مکھن اور چنانیٰ اور بخیر و غیرہ کا مقابلہ استعمال بہتر ہوگا۔

بھرپور انتظام کے لئے الگلی کی حامل غذا ہی استعمال کریں کیونکہ جنم اپی کی حامل غذا نہیں تکلیف کا باعث بخنی میں انڈہ استعمال کرتے ہوئے اس کی شفیدی کو لٹھو کر دیں۔

سامنگدم کی روشنی:

سامنگدم کا دلیل ہے تین سے چار گھنٹے پانی کیا ہوئی بی کے مریض میں جسم کی تقویت دیتے کے لئے مفہیدے ہے لیکن یہ زیادہ مقدار میں شدید چاہیے یہ دلیل جنم کے نظام میں آنے والی بی کی

فرایہوں کو درکر کرنے کیلئے ضروری ہمازگاری کا حال ہوتا ہے۔

غزوہ دوں کی بہتر کارگوی کے لئے بھی سامنگدم کا مدد جہاں الاطر یقین سے تیار کیا گیا دلیل

دیں جو کہ جسم کا آرزن، سلسلہ اور وہ نامن پا ہو جس دنیا کی دنیا کے گاہ جو کہ جسم میں سرکو ہیری تو قتوں کی بہتری کے لئے کارا میں پیدا ہے پیدا ہون کی کی دور کرنے کیلئے بھی بہتر ہے۔ جسم سے فاسد مادوں کے اخراج کے لئے گندم کو کرش کر کے بنا گیا دلیل منید ہے اور اس کے ساتھ وہ مالا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

بکرے کا گوشت:

لئی خوارک استعمال کریں جو کہ آرزن کی حالت ہو اور ستم کے ساتھ مطابقت کرتے ہوئے جزو بدن میں جائے گوشت کم از کم استعمال کریں مسامے بکرے کے گوشت کے جو کہ ضروری غذا کی اجزائے کا حامل ہوا ہے بکرے کا گوشت پچھائی کے بغیر وہ مت کریں بکرے کے گوشت کے پیچے حصے بکرے وہ قیمت سے بچ پر روتے ہیں زیادہ مناسب ہیں۔ بکرے کا گوشت خون کی کی درور کر کے جسم کو معمدہ طاوہ لانا ہاتا ہے۔

لیگنی:

لیگنی کا شام کے کھانے میں استعمال ہاشے کے لئے منید اور کمزوری رفع کرنے کیلئے بہتر ہے اس کے استعمال سے قوائے جسمانی میں بہتر تبدیلیں رونما ہوتی ہیں۔ جنم کو لانا ہاتھے کے لئے وہ نامن سے سہ پرقدار ایک استعمال کریں لیگنی کیں جانے سے دمک پکننا یوں کی جائے کھسن میں تباہ کرنا بہتر ہوگا۔

اعصابی کمزوری اور مرگی کے لئے گوشت سے پیدا یا کم گوشت استعمال کرنا بہتر ہو گیں لیگنی منید ہوگی جو کہ حساس پتھردار میں کمالی کا جائے تو اعصاب پر محمدہ اڑاثت کی حالت ہوگی۔ خون کی کی درور کرنے کیلئے شام کے کھانے میں بخی میں ایک بارہ لیٹھنی کھانا کا کی ہوگا پھر خوارک باقائدگی سے استعمال کی جائے تو چوتا ۲۰۰ گھن میٹروں کے دو ران و وزن ۱۵۰ پاؤ کی ہارل کچھ نہیں چاہے گا۔

سوال: کیا میں سرخ گوشت پھر دوں اگر جاہب ہاں میں ہے تو کتنے مرے بکھرے چورے رکھوں۔

جواب: اگر سرخ گوشت پھر دوں پھر کچھی کا استعمال چاری رکھ۔

وہ الفاظ کے لئے دوپر کو پھرے کی لیگنی اور بڑے بڑے بچوں والی سبزی استعمال کریں شام کو بھی کچھی استعمال کریں جو کہ فرانسیس کی گئی بھی بچی کے مرغی میں بھی فتح میں دو تین بار کچھی کھانا منید ہے۔

چھپلی اور سمندری خوراک:

سوال: کیا آپ کے دانت یا ری کا باعث ہیں؟

جواب: بھیں۔ مہرو طلاق کے معافینے سے معلوم ہتا ہے کہ یقodoی افعال میں خرابی کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے یا بھر قہقہی رائے لگیٹڑی کی تھیں کارکر دی جا بلکہ تم ساتھیں کرائیں ادا ہو رہی ہے اس لئے ایک تھا ایک استعمال کی جائیں جن میں آجودن اور کلیٹ کی اور فرماندار پائی جائے گوئی سمندری چھپلی اور قائم سمندری تھا ایک نیو اس مقدمہ کو پورا کریں۔

اٹھے بھال کر استعمال کرنے پر بست فرائی کرنے کے۔ جب پائی ابلغا شروع کرے تو اس میں اٹھو ڈال دیں اور اسے پانچ منٹ تک اٹھو دیں۔ پانچ منٹ سے زیادہ نہ اپالیں اور اٹھو ڈالا جو ہے گا اٹھے کی زردی پیچ کو رسے دیں اور شفیعی میں استعمال کرے جو کہ عمومی کمزوری رفع کرنے کے لئے مدد ہوگی۔

اٹھے کم کم کی استعمال کرنے کی وجہ ہوئے ہوئے ہوئے چاہئیں۔

سوال: چھپلی کا تبلیغ اور دیا وہ سن وغیرہ جسمانی تو کے لئے کس قدر معاون ہوگا؟

جواب: یہ تمام اجراء و زمرہ کی خوارک کے ذریعے حاصل کرنا زیادہ بہتر ہوگا اگر کدم یا جو کا مونا دلیں استعمال کیا جائے پاکھنیاں پاک کر کھانی جائیں تو مندرجہ بالا اشاریہ مکونی حاصل ہوں گی اس کے ساتھ ہی روزانہ اٹھے کی زردی استعمال کریں تو خالی وہاں لیٹنے کی بست یہ زیادہ بہتر انداز میں جزو بدن ہٹیں گے۔

تون:

صحیح تر شیلے چلوں کی غذاں اور اس کے 30% یا 40% منٹ بعد اٹھے کی زردی استعمال

کریں اور ساتھ مدلے یا سیرل استھان کریں۔ ٹینچ کے نئے نئے کے خالے سے بہت بہتر ہاتھ ہوتے ہو۔

ٹیکنیکی کا انسٹی ٹیکنالوجی

چاروں یا دو گما جاں کے دلیل وغیرہ کے ساتھ یا بروجی یا سپ کے ساتھ استھان کرنا فوائد کو رو چند کر دیتا ہے۔ پھر انہیں سے پہلے کیا جائے اور صرف انہیں چون پرتاجر کروزی کی جانبے جو کہ باڑی بلندگ کے لئے بہتر ہیں۔

وہنچ العامل کے لئے انگور اور پکتے کی زیبی استھان کریں جس ترتیب میں پھول کا جوں استھان کریں جبکہ مگر کھاںوں کے دروان بزرگوں کے جوں استھان کریں آٹھ سے دن تک پتھریں مانگتے ہوئے رہیں اور اس کے بعد بتارچ ٹھوں قدا کی طرف آئیں بالخصوص شام کے کھانے میں جنکن یا منہن بہت کم مقدار سے شروع کریں اس کے بعد اس کے پکوڑے بد شیوڑ پھکن پر لالہ جکن اور کمی ہوئی بزرگ اس استھان کرنا شروع کریں لیکن چنانی بکل نہیں ہوتی چاہیئی کہ بزرگوں اور جنکن یا منہن بہت اگر میں پہلی چاندی کی اعراز میں پہلی چاندی چاہیئیں۔

پہلی کے مرض میں جنکن کو دوڑا نہ خدا کا حصہ نہیں جنکن کو ترکیں بلکہ روستہ کریں اسے اور دن میں اس کے اپنے جھوز کے اندر پکد دیں بر لالہ اور پکلہ جکن زیادہ بہتر ہے۔ گا۔ اس طرح جزو دن بدن کرن جنم کو طاقت پہنچائے گا اور ہاتھ کے لئے بھی مفید ہو گا جنکن کا سفید حصہ حاضر مقدار میں کھانا پا یہے۔

خوبی:

خیال رہے کہ خواہ اسی استھان کریں جس میں تیز ایت پیدا کرنا والے مادے کم سے کم ہوں لیکن اسی خواہ اس میں زیادہ نہ استوار پوشن ہو جس کے اندر مواد افراہ کے لئے مدد و معاون ہوتے ہو جاؤں میں خوبی امر ارض نہیں اور قائم افراد کے لئے بہتر ہے۔

ٹکل خوبی ایک نئی نئی دو سے تین بارلی جانی چاہیے ٹکل کی کمی خوبی کی خوبی سے زیادہ بہتر ہے۔ خوبی کھانے کے بعد یا کھاںوں کے دریاں استھان کرنا چاہیے۔

کیلا:

اپنے سفر پر کیلے کا بڑا جہالتے دیں پتھریہ و قدرتی اعراز میں خوب کپے ہوئے ہوں۔

کروزی میں کیلہ اچھا نہیں رہے گا تم بہت زیادہ نرم پتھری اور الائچا تیز ایت دور کرنے کیلے

چالاکیم کے لئے درج ذیل غذاخوری بہت تہذیبی کے بعد استھان کریں۔

محض نہیں اپنا اٹھو (زوری لیں، ملیدی چوڑا دیں) کیونکہ سپری میں ہاشمی کے خالے سے بخت ایزاہ ہوتے ہیں میز اس میں البوثین کا ماڈہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے جو کل اپریٹر میل گھینٹا اور پتھر کے طلاقے میں پائے جانے والے خودوں کے حملات پر پڑا اڑا ہے۔

سوال: خودوں کے عدم تو ازان کے خالے سے اٹھے کی زوری کا استھان کیسار ہے گا۔

جواب: اٹھے کی زوری بہت بہتر ہے گی ایسے نئے کے نئے کے ایک حصے کے طور پر استھان کی جا سکتی ہے۔ اس کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اٹھے اپالے کے بعد اس کی زوری کو سل کھانے والی کسی چیز میں لٹا کر استھان کریں۔

خودوں کے لئے بھی بزرگ ایس بلور سلاڈ استھان کرنا بہت موزوں ہے اس میں اٹھے بھی شامل کیا جاسکتا ہے بخت اٹھو (یعنی زوری) کو ترقی دینے بہتر ہے گا۔

سوال: کیا اپنے ٹیکلے جھولوں کے جوں کے ساتھ نہیں میں کوئی اور چیز بھی استھان کی جانی چاہیے؟

جواب: بالکل نہیں نہیں کمی کھانا نہیں میں یا شام کے کھانے میں ایک اٹھا ہو اٹھا شامل کیا جاسکتا ہے۔ بے چھٹے آٹے کی روٹی یا ملک روست کے ساتھ اٹھا ہو استھان کرنا عمومی کروزی کے لئے بہتر ہے گا۔

پلٹری:

پنحوں کا گوشت حلہ ہرے کے لئے بہت مفید ہے۔ یا اس طریقے سے کیا جائے کہ گوشت کے ساتھ بڑیاں بھی گلی رہیں اور ان کا کچھ حصہ اس طرح جزو دن بدن نیایا جائے جکن کی گردن کی بڑیاں پچھلی جائیں پھر یہیں کوچلا جائے جس سے خاتم کی کیش حاصل ہو گا۔

باڑی بلندگ اور فلی پی کے لئے پھکن اور جکن بروکھ بہت موزوں ہے۔ جکن کو ان پانڈھ

سب سے پہلے تمہاری بیوی اکرنے والی تقداں سے اجتناب برنا شروع کریں یعنی بعض تمہاری ماں کی ضرورت انسانی جسم کو ہوتی ہے جو کرتی ٹھیک چیزوں میں پائے جاتے ہیں یعنی تمہارے پھلوں کو بعض دمکتی تقداں سے ملا نہ تھا انہیں کسی بھی حکم کے پیریں کے ساتھ استعمال کرنے کی وجہ سے سماں کی طبقاً اسی استعمال کیا جائے جو کہ ایسا معاون تھا کہ نئے لئے اہم ہوتا ہے جو تم میں Lacteals کی اگر کوئی بڑا حکم رفع کرنے کا سبب بناتا ہے۔

سوال: کیا اسے اور مٹھائیاں خوارک سے خارج کر دینے چاہیں یا انہیں کسی حد تک استعمال کیا جائے۔

جواب: اگر کہا جوں شوگر بھی کرتا ہے جو کہ انسانی جسمانی قلام کے ساتھ مطابقت میں استعمال میں آتی ہے جس قدر ضروری ہوتی ہے اور اس سے سلم میں پہنچی اور اس سے کی ضرورت بھی کم جھوک ہوتی ہے۔ لیکن کوئی کوئی لئے ضروری ہوتا ہے مگر ان اگر کوئوں کو کبھی بھار کھانے کی بجائے روزانہ خوارک کا حصہ بنا لیا جائے یا اس کا جوں ہاں صد و بیانجاے تو وہ کیوں جو بھی پوری کروئے گا۔ اور دمکتی تقدیمی صرف اس وقت استعمال ہوں گی جب ان کی طلب جسم جھوک کرے گا۔ اس طرح اگر کوئوں کو کوئی تقدیم کرے جس کو محظوظ مدد کہتا ہے۔

موناپا بدور ان اقسام اخراج خفض کی خرابی جسم سے زبردی اور فاسد مادوں کو دور کرنے کی عدم صلاحیت اعصاب کی حرکی اتنا تک کوہاڑ کرنے میں انکو جس کی فایڈ کو جاری رکھیں۔ دو اوس گز بھی جوں میں ایک اوس ساروہ پانی (سوڈا ائیس ہوتا ہے) ہر دو چار مرتبہ تکھل یہ مشروب ہر کھانے سے آدمی کھنڈ پہلے اور آرامش سونے سے پہلے نوش فرمائیں۔ یہ جسم کو مناسب انداز سے تدقیقی قیمتی بھی فراہم کرے گا۔ اور موڑ پا جاتا رہے گا۔

موناپا دور کرنے کے لئے غالی پانی کی بجائے گھاس پانی اور آدمی کا گھاس کر پہ جس طاکر دن میں چار پانچ بار استعمال کریں۔

سوال: ہبہ اہم باتی و خواست کریں کہ پانی کیوں نہ استعمال کیا جائے اس لئے کہ جسم کے اندر جھوکوں توہین اور رسائیں ہدن کی ضروریات پوری کی چاہیں۔

خوارک میں وہ اشیاء زیادہ استعمال کریں جن میں وہاں کن تی وہن کی مقدار خاطر خواہ پائی جاتی ہے جو کہ بزرگ بیکن کی تقداں میں واپر ہوتی ہے اس لئے خوب کچے ہوئے کیوں کو اپنی خوارک میں شامل کرنے چاہیے جو کہ بدن کو محبوب کرنے کیلئے اہم ہے۔

عدم قبول اور دریش سے پہنچ کیلئے مٹھائیوں سے احرار کردا لازم ہے کیونکہ یخون اور اعصاب کے مرکزی ہالائی نظام میں رخص دلتی ہیں۔ اس سے پہنچ کے لئے کیلئے استعمال کے جانتے ہیں جو کہ کوئی دمکتی پکے ہوئے ہونے چاہیں۔ میں ان کوئی کسی تحویل سے پہنچ بھی ہوں تو کوئی حرث نہیں ہے۔

مزرابی: قبضی اور اعصابی التکیف سے پہنچ کیلئے سچے ٹھیک چیز ٹھیک چیزوں کے جوں میں اور اس میں جلدی لانے کے لئے تازہ مزرابی کریں کہیں اس کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

نرلے کام اور سردی سے پہنچ کے لئے مزرابی میں مذاقہ میں کھائیں۔

غدووں کی ناص کا رکرکی میں مزرابی سے پوری کیا جانا چاہیے۔

کیمریں مزرابی یا تمہاری بیت پیدا کرنے والے چیزوں سے احرار کریں۔

ترشیلے چکل: قیمتی کم از کم استعمال کریں بالخصوص جب تھیں چکل بھر خوارک لئے چار ہے ہول تو قبضی پاکل استعمال نہ کریں بلکہ بہت استعمال کریں یا کوئی انکی قیمت جس سے ان کا ذائقہ اچھا گئے غدووں کی ناص کا رکرکی میں سچے ٹھیک چیزوں کے جوں یا ان کا گواہ میں اس کے ساتھ سالم تکمیل کا ہر اذن اؤست بھی استعمال کریں۔

قبضی رفع کرنے کے لئے قبضی کشانہ دیا استعمال کی جاتی چاہیں اور اگر وہ جنماتی تو محبت کی ہوں تو اور رکھتے ہے۔ میں انگریز و ایک بار ترشیلے چکل کھانے کے طور پر استعمال کے جائیں تو جریب کی تقدا کی ضرورت نہ ہے گی۔

دہان کے حالِ عریقت شائع نہ ہوں۔ ان کا استعمال چوت گلکر سروی لگتے کے بعد مفید ہاتھ
ہوگا۔

سوال: جسم اور راماغ کو تقویت دینے کے لئے کوئی بہریاں استعمال کریں۔

جواب: سبز رنگ کی بہریاں جو کرکی ٹھلکی کی ہوں یہ بھی بھی کھائیے ہیں اور کپکر بھی۔
چلیاں بھی اسی میں شاہی ہیں جو کہ جسم میں قوت برداشت میں بھی اضافہ کرنی ہیں سبز چلیاں
آنکھوں کے امراض میں بھی مفید ہاتھ ہوں گی۔ یہ خون کی کوئی بوجی دور کرنی ہیں اور فیفا بیضیں
میں کی مدد ہیں۔

سوال: آنکھوں کے علاج کے لئے کیا چیز لگائیں؟

جواب: شام کے وقت آنکھوں پر بلکہ بیکام سماں کریں اس کے علاوہ بہری کوروز مرہ زندگی
کا حصہ ہیں کیونکہ آنکھوں کے لئے بہتر ہے۔
موقتوں امداد حاصل اور عمومی جسمانی کمزوری میں گوشت کی بجائے سبزی پر زیاد و توجہ دیں بہری
کا استعمال بہت مفید ہوگا۔

دے کے مرض میں گوشت بہتر نہیں ہے وہاں پر چکن اور چلکی کے اور وہ بھی زیاد و مقدار میں
نہیں ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ بہریاں خاص طور پر مفید ہوئیں۔

خون کی کمی کو درکرنے کے لئے الی خوار باکھوں بہریاں لیں وہاں میں اور نی ون پلایا
چاہتا ہو جو کہ ان بہریوں میں ہاتھ ہے جو کہ صرف رنگ کے حوالے سے ٹھلکی ہوں بلکہ فطری طور
پر ٹھلکی ہوں کھائی میں روزانہ ایک بالکلی کا استعمال لازم کریں خون کی کمی کو درکرنے کے لئے
بلکہ یونقلہ طریقوں سے کھات کر جیلان میں پاکیں اور مخفی میں قلنہ بار استعمال کریں۔

چور ایتھر، بھٹک اور سروی سے بچنے کے لئے بہریاں زیادہ مقدار میں کھائیں شدید بہریاں
گوشت زیادہ کھائیں بلکہ ہر چیز میں اور حساس مقدار میں استعمال کریں بلکہ کوچیاں
کے ساتھ ملا کر کھاہیں پاکھوں اور کالوں کے لئے اخذ مفید ہے قلنہ اور سکن کیسر میں بھی
بلکہ استعمال کرنا بہتر ہے۔

سوال: گریپ بہری کوئی خاص قسم کا ہوتا چاہے۔

جواب: تازہ اور قائم گریپ بہری بہریاں ہوتا چاہے۔

سوال: موٹا پادر کرنے کے لئے کچھ بہانہ کیا ہوتا چاہے۔

جواب: ہر چیز کا سیکھیں ہوئے آلوکن اور داشت ہر چیز کے گریپ بہری کے گھاس روشن

ٹھلک جو کہ ہر کھانے سے آدمی گھنٹہ پہلے بیز سونے سے آدمی گھنٹہ پہلے استعمال کے جائیں اس
کے لئے قلنہ سے گریپ بہری اور ایک حصہ سارہ پانی ملا کر استعمال کریں ہر چار ہو ہر چیز کے لئے
کم از کم پانچ تا دس منٹ صرف کریں لہنی بہری اس پر گھونٹ گھونٹ کر کے لوٹ کیا جائے۔

سبزیاں

آلو، ٹانگ، چندروں اس طرح کی دیگر سبزیاں برجی کے مرض میں مفید ہیں۔

چندروں سبزیاں اور بیلکا کا بودن کو تقویت دینے میں بیش قلام اخراج اور جسمانی قوتوں کے
عدم توازن کو بہتر بناتے ہیں۔

چول والی بہریاں بھی اور پکی دلوں طرح استعمال کی جائیں۔ لیکن ٹھلکی بہریوں سے
پھل والی بہریاں زیادہ بہتر ہیں تاہم گاہ جریں بھی کچھی طرح استعمال کرنا مفید ہے اور ایک میں

صرف ایک بار استعمال کریں۔ اس طرح آپ قلام اٹھانا و اخراج کو بہتر بنا کرے۔

پچھے کے لئے دہان بنی سے سبز پر نذر دیں اسکی استعمال کی جائیں۔ جو کہ ماں کے لئے بھی
بہتر ہیں یہیں تکمیل پھل والی بہریوں کے ذریعے ہی استعمال کی جائیں۔ کہ جو ہر کی ٹھلک میں
گوی یا کیپیوں کے ذریعے۔

عمومی کمزوری کے لئے وہ میں ون فی ون کی پیشہ کی ٹھلک میں واکنکی زیر گرفتی دے سکتے ہیں
جیکن ایکشن کے ذریعے یعنی ٹھلک ہیں۔

دہان بنی ون کی حال غذا کیں اعصاب اور خون کے قلام کو تقویت کلکشی ہیں یہ زور رنگ کی
بہریوں اور پکیوں میں پالا جاتا ہے۔ یہ چیز بڑی مقداروں میں استعمال کی چاہی چاہیں۔

بلب کی ٹھلک کی بہریاں مٹلا تازہ چلیاں وغیرہ کم پچھنٹی میں پاکیں تاہم کہ ان کے

اب نمبر 18:

ٹیلی پتھری سے علاج

علم ٹیلی پتھری جو پاکی میں علم روحا نیات کھلاتا ہے اور جس کا اصل مقصد حیات ای روز اول سے انسانی زندگی کے سائل اجھنوں اور بیماریوں کا علاج ہے۔

جب ساکا آپ جاتے ہیں کہ ٹیلی پتھری انسان کی وفات توں کا اعلیٰ ترین موٹہ ہے ہقول نامور

کیمیاداں اور طبیب پر اطمین۔ (سلامہ بی صدی)

”نظرت ہر مرد کا خود علاج کرتی ہے“

اس کیمیاداں کے اس قول میں انسان کے افرادی اعتماد و لیقین کی طرف اشارہ ہے جو

ہر انسان میں موجود ہے جسے ہم روحانی طلاق کہانا دیتے ہیں اس کی بنیاد انسان کا اعتماد و لیقین

ہی ہے اور اس لیقین و اعتماد کے سہارے دیا میں کی طلاق مریضوں نے شفاقتی ہے کسی درخشم

اوئے والے مزمن روگ لیقین و اعتماد کے سہارے پڑے گے اور جن عارضوں میں دنیا بھر کی

رواداں کے کوئی کام نہ کیا جاں لیقین و اعتماد کو گرفتہ۔

روحانی طلاق علاج صدیقوں پر اتا ہے انسانی تہذیب کی ابتداء سے یہ طریقہ رائج چالا رہا

ہے جو کس کی تاریخ میں یہ لکل سائنس کی تاریخ سے بے اچھا پرانی ہے بالآخر آشوبی اصری یعنی

تکریت و طلاق کی تاریخ روحانی طلاق کی تحریت اگریز کر شہ کا بیوں سے بھری پڑی ہے صدر مال

اور اشوریا کی قبائل ایسی کتب میں اس موضوع پر بیش تین قیمت مولاد موجود ہے۔

صدیقوں بھک روحانی معاہدین مریضوں کی سماجی کرتے رہے لیکن قائم یافتہ ہونے کے

راشت آپوں نے تحریری معاہداتیں پھردا اور اگر کہنی کچھ روزا بھی ہے تو وہ اسرار کے پر دوں میں

پہنچا ہوا اس صورت میں موجود ہے کہ ان کے بعد اس سے کوئی بھی اعتماد و لیقین کا اور ان میں سے

لاؤں ایسے تھے جو روحانی طلاق کے اسرار کا پانچ سینے میں چھپائے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

نوت: ایلی گر کسی کی منصبیہ ہالار پر تکوڑا صرف اس کی ٹیلی پتھری کی صلاحیت خاہر کرنے کے لئے
مثال کے طور پر درج کی گئی ہیں کیونکہ ایلی گر کسی کی شخص کے دل و دماغ کے ساتھ نہیں پتھری
سارا بدل کر کے اس کے جسم کے اندر کو فی قلام کا حال چان لیتا تھا۔ عمومی نویسیت کے مطہرے
استعمال میں لائے جاسکتے ہیں لیکن چونکہ یہ خصوصی لوگوں کے لئے ریونگ دی گئی تھیں اس لئے
ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔

☆☆☆

لِ مَالِكِ كُلِّ مَيْرَةٍ وَالدِّينِ

"اس کی تواریخ میں آئیں تو تمیں چیزیں"

سوئین کے پا خندے، کیجا دا ان پر اسکس کو پہلا حقق روحانی طلاق قرار دیا جا سکتا ہے جس نے روحاںی طلاق پر بھروسہ حقق کی اور اس حقق کے ساتھ گودور جدید کے لیے بطور خلائق انسول خزانے کی صورت میں پھوڑا۔ اسکس جواہدا میں کیجا دا ان حقیقتیں کی دوست طمرين مالک میں نامور ماہر روحاںی طلاق پہنچنے اور پروپرتیات کی روشنی میں وہ محنت اگئی قوتیں کا مالک بن جھا اور وہ اپنے ساتھ کھلا جائیں کیا تو پھر وہ روت ایک گوارنمنٹ اور کہتا کہ

"میرا اصل پا دوڑ دیکھ ایک ماہر کیجا دا ہونے کے دو اس کے سامنے کی قلی خلاں تو توں پر زیادہ اعتماد کیا تا وہ اپنے مریضوں کو دو اپنی توجیہ گذرنے والے دیا جائز پھر دیکھ کر تھا۔

اگرچہ وہ یہ بات جانتا تھا کہ یہ اٹھیں میں گمراں پر اعتماد کیوں تین رکھنے سے خفا بخشی کی جو شکس روحاںی قوت ایک لوگوں سے پہنچا جاتی ہے وہ دو اس سے میں ہو سکتی اور یہ نظریہ اس کے طبق طلاق کی پیدا و تھا۔ حقیقت کی تھر سے بغور جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ بہت کی باریاں اور عارشے میں وہی اور نسلیتی ہوئے ہیں یا الگ باتیں ہے کہ ان کی طلامات جسمانی ہوتی ہیں مثلاً سیلان الرحم، بناق، بہیان، جیون، هرگز، پا، پیغمبر، برادر، بھوڑے، ریح، سرور، اندر حاضر، لکھن، گویاں کا سلب ہو جانا اور دیگر کی امر ارض جو دروزہ زندگی کا خاص ہیں یہ سب باریاں اکثر بلا کسی جسمانی سبب کے ہو جاتی ہیں اور حقیقت کی ہے اور ان امر ارض کا طلاق کا حلیل نہیں شش عوہدہ ہے۔

نفسیاتی طریقہ طلاق

روحانی طلاق بھی دراصل ایک نفسیاتی طریقہ طلاق ہے جو فونی اور نفسیاتی بیماریوں کو جھبٹات اگزیز طور پر دور کر سکتا ہے اس حقا بخش تکمیل قوت کا عقل و دراصل انسان کی قیمتی اعتماد سے ہے روحاںی ماحاج دا دراصل اپنے جسی اور اس کے ذریعہ ملائی را بدل سے جنم کو یہ بہادست دیں اور اس کے لیے وہ اپنے ذہن کے اندر پوشیدہ خیالات کی اس قوت کو کام میں لاتا ہے جہاں تک ابھی بھی چند یہ ماہرین نفسیات اور سائنسدانوں کو رسمی احتمال نہیں ہوتی اور ایسے روحاںی

محاج دا کوس کے نال کی طرف سے خصوصی حلیہ ہوتی ہیں۔

اٹھانی جسم ایک بھیری کی مانند ہے ایک فارمی ایک گلکٹ بلکس سے بڑھ کر ایک اسکی لیپاڑی کی جیشیت رکھتا ہے جواز خود فلایاں مادہ پیدا کرتی ہے ان کو جسم کے مختلف حصوں کی طرف ضرورت کے طلاقیں پڑائیں میں کر کے ان عوارض کے خلاف مدد کھنڈری ہاتی ہے۔ اور اس طرح طلاق کرتی ہے۔ اس کی مثال ہمارے جنم کے بعد خود دو دن کا اپنے دن (Ader Cartosone) اور کارنوں (Naline) اور کاتور اور طابتیں کا پیدا کرتا ہے جو فتنی رابطہ کے ذریعہ بھیجتی ہیں۔

ذیل میں ملی بھی کے ذریعہ فلایاں کے طریقے خلصتیاں کے جاتے ہیں۔

بھول و اکٹن سکنیز فرائڈ۔
یا ایک اڑی جیشیت ہے کہ اٹھانی جسم میں اسر، بیور، کیسر، پتپ وغیرہ کا اصل ہاٹھ
چھپا جاتی ہے جہاں اور شدت دیکھ کر کیا تھی ہوتے ہیں اور وہی چند باتیں دیکھ کے باعث انسان بے شمار
بیماریوں کا گھر بن جاتا ہے اس لیے ان تمام بیماریوں کے لیے ملکی بھی کے ذریعہ انسانی چند باتیں
کے دیکھ کوئی خلایا پیدا کیا جا سکتا ہے اور اس کے لیے تخلیل قصی کا طریقہ
اویلن جیشیت رکھتا ہے۔

ایک بیوری ڈاکٹر سرور کی شکایت کی صورت میں ذیل کا طریقہ جو ہے کہ جو اس نے
پارہ بارا پسے اپر اڑیا اور درست پایا اس کے مطابق جب کسی بھی مجھے سرور کی شکایت ہوتی ہے
تو میں اپنی وہی توں کو بھکار کر کے جنم کے کسی حصے کو کھو کر یہ کہاں ہو۔
اسے سہرے جنم کی تمام تر تاثیعوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس درد کو دور کریں۔

پارہ بارے کسی حکم سے سرور دور ہو جاتا ہے۔

اس طرح جزوؤں کے درد کے لیے دیا کریز ڈی ڈیو لے یوں طلاق کرتے ہیں کہاپنے جنم
کے بھوؤں کی ایک ایک بھاری باری پکاری اور اکل توجہ کے ساتھ اپنے جنم کو یہ بہادست دیں
اور بار بار دیں۔ اسے سہرے جنم کی تمام تر تاثیعوں سے نہیں سے اس درد کو سہرے اعتماد سے ختم
کر دیں۔

اس طرح ہارا ہر اگلی کو کچک کری پیدا ہتے دھار ہے اور اس وقت تک یہ مغل چاری رکھے جب تک مردوں اُنیں فیکٹریو ہو جائے۔ اس طرح چند دنوں کے اندر جزوں کا دروغہ غائب ہو جاتا ہے۔
بقول ڈاکٹر ڈیوڈ ڈیویل:

گروں کے اور پر خداوند کا علاج یہ ہے کہ دھوں باخون سے اپنی گردن کو کچک کری پر اسی
اور سکونی کے ساتھ اپنے جسم کی خطا بکھش تو کوی حکم دے کر اس کی گروں کو سرخاہ سے پاک کر
دیں چند یوم کے مسلسل میں سرخاہ مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔

اسی طرح دن گھانے کے لیے اور موٹا پاؤ در کرنے کے لیے ڈائز فونڈ ڈیویل نے
ٹریننگ گروہ کرتے ہیں جو سب سے پہلے انہوں نے اپنے اوپر لپا 350 پوتھ دن کرنے کے
لیے آزمایا تھا اور اس طرح اپنی قاتی روادور قوت ارادی کی بدولت ایک سال کے عرصہ میں اپنا دن
پڑھک گا۔

اسی تحدید کے لیے ٹیلی ڈیجی کے اصول پری کے آزمایا گیا اس کا طریقہ علاج وہ یوں ہو جائے
کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر کے یہ معلوم کر لیں کہ روزانہ کسی حرمی نہیں
استعمال کرنی چاہیے اور کوئی طاقت و رفتہ کوٹ کر دھانچا ہے۔
ڈاکٹر کا مشورہ آپ کی بحث اور جسمانی معاشر کے بعد مناسب تین ہو گا۔

اب ہر دو روز کمرے میں تھام آئینے کے سامنے نظرے ہو جائیں اور اسراڑ روپیہ کے علاوہ تمام
پتیزے اتار دیں۔ سر سے پاؤں تک اپنے جسم کا جائزہ لیں اور پورے بیجن و احشاء کے ساتھ بند
آواز سے خود کو لکھیں۔

”میں پوری قوت ارادی کے ساتھ اپنا دن کم کرنا ہوں“ اس ٹھیک بارہ ہر ڈیگی۔
تفاکر کے ذریعے دن کم کرنے کے بارے میں ڈائز کے خورے سے اپنی نذر اون کی بند
وار فہرست تیار کریں جو آپ خود ہمیں اپنی گن پینڈوش کے طبقاً روزانہ ایک ہار کماں کیں اور
مقدار کا خاص خیال رکھیں کہ ڈاکٹر بگوئی بخوبی مقدار سے زائد ہو اس کے بعد ہمارے 2 بینے کے
سامنے چائیں اور وہی جملہ بارہ ہر ڈیگی۔

”میں اپنا دن کم کرنا چاہتا ہوں میرا دن کم ہو رہا ہے۔“

اس کے بعد ترقی کم کھانے کی ملک شروع کر دیں اس سے بھوک اور ہر ڈیگی کی بھیں ر
خواہیں پر قابو پانہ ضروری ہے زیادہ بھوک کی حدود میں اپنے پیٹ سے یاں خاطب ہو کر کیں۔
”بیس اس سے زیادہ کچھ نہ ملے گا اتنا ہی کافی ہے“ پندرہ یوم کے اندر اندر آپ کو اس کے
حکمت اگنیگریوں کو میٹھے میں ملیں گے۔

کسی بھی بھیل میں کامیابی کے لیے دہلی کا طریقہ بہتر ہے اس تحدید کے لیے کسی بھی میں
بھی حصہ لینے سے قبل بارہ نئی ڈیجی کی قوت ارجمندگاہ کے دریب چکر ہے۔

”مجھے اپنے بھیل کے مقابرہ کے کے ذریعہ برجھاں میں اس بھیل میں نمایاں کامیابی حاصل
کرتا ہے“ مخفیات چھوڑنے کے لیے دہلی کا طریقہ بے حد طیب ہے سب سے پہلے اپنے ڈن میں
اس نشانے پھالنے کے لیے ایک تاریخی مفترکر لیں اور پہنچ اڑا کر لیں کہ اس دن سے آپ
پیش کر رہے چھوڑوں گے کسی کوتائے بھیریں اپنے دہن میں قلیقی قفل کر لیں۔

اس کے بعد دہن میں یہ بات مخفیاں کر جو بھی شرشیں کر رہا ہوں وہ بے حد تقصیان دہ اور
مفترکرے اور بھرپری محنت کا اندر ہی اندر ہی کی طرح چاٹ رہا ہے اب تھوڑی میں بیٹھ جائیں اور
انہی ذات کو اس طرح سمجھائیں جیسے والدین اپنے بچے کو سمجھتے ہیں اور اپنے دہن سے بارہ
کھینچ کر دوسری خواہیں کی طرح کی دل میں پیدا ہوئے۔

”پندرہ آپ کا دن ایک بھر میں ہے اس طرح وہ آپ کی بڑی بڑی کی عادت کو ختم کر سکتا
ہے“ شروع شروع میں اپ کے ذہن اور جسم کے درمیان کافیں باری ہو گی اور آپ کو نئے کی
طلب بھک کرے گی لیکن ذہن بارہ جسم کو کھاکا انداز میں منع کرے گا خدا رئے کو تھوڑا بھاٹھ لے گا۔

تجھائی میں بارہ بار اسی حکم وہ رہا گیں اور اپنے جسم کو اس پر عمل کرنے کے لیے مجبو کریں یہ ”لی
کے“ کا ایک موثر طریقہ ہے جس میں جسم ذہن کے حکم کی قصی دش کرتے ہے اپنی اس کوشش کو راز میں
رکھیں یہاں تک کہ آپ اس میں بالکل کامیاب ہو گائیں۔

چیسا کر کی تھا لیف کا علاج یا پ”ٹیلی ڈیجی کی مشتمل کے درمیان مفترکرات کا بیچہ ابتو“
میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ تمام طریقے نئی ڈیجی کے ذریعہ میان معاہد میں بے حد کار آمد اور مفہیم
ہیں۔

علمی پڑھنی کی مشقوں کے دوران ترسیل

خیالات کے مظرا:

علمی پڑھنی پر یعنی خلق محتتوں کے جہاں فاکرے بھی ہیں وہاں نصیحتات بھی ہیں اگر ان مشقوں پر پری طرح و صیان شدیداً چاہئے گا بدلایات پر پری طرح اُنہوں گے اور محتتوں کا سمجھ ترین استعمال نہ ہوگا اُن سے کسی طرح کے عارض لائق ہونے کے لئے اُن سے درج ذیل امریں کے پیارا ہوئے کاملاں ہے۔

1۔ اعصابی اختلال 2۔ اعصابی انٹکار 3۔ جسمانی امریش

4۔ بیٹھنا (کمی خون) 5۔ مرادی و خفختان 6۔ دماغی توڑ

7۔ رعش 8۔ اپنی خواہ 9۔ گھبی 10۔ جسمی امریش

ذیل میں خصر اُن کا جائزہ دیش کیا جاتا ہے۔

اعصابی اختلال:

تفصیلی اصطلاح میں اسے نیوروسیس (Neurosis) کہا جاتا ہے یہ مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے درمیے جس فحص پر بھی پڑتے ہیں وہ مختلف دھموں میں جتنا ہو جاتا ہے

اس سے چمکا رانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اس وہام پر بال و صیان شدیداً چاہئے اگر آپ میں اتنی زیادہ قوت ارادوں کیں کہ الجدا وہ شطر اداری کے آپ کو ان محتتوں سے باز رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی وجہ سے رعش خفت اشتعال چند باری تکھن سامنی اونچا ہو گہرے اس سے اس اس رتی و تکڑی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس لئے اگر ان امثال افکار کی مشقوں شروع کرنے سے قبل عالم کے وہیں کی صفائی ہے وہ دوسرے دینے ہیں اس وقت وہیں کو ہر طرح کے ختمی خیالات سے پاک رکھنا ہمیسہ ضروری ہے۔

عین:

یہ مرغی بھی رعش کے زمرے میں آتا ہے جب کبھی شعور مطلق جس کی بذریعہ پر اس پر اپنا اثر لے لگتا ہے تو پیاس دکھی ہیں اور پتھے اٹھنے لگتے ہیں۔

اعصابی انٹکار:

یہ بھی اعصابی اختلال ہی سے خلق رکتا ہے اور اس کا طائع بھی اس نئی دیے گئے طریقے سے ہی گھن ہے۔

ذخیران:

ان کا ایف سے نجات کے لیے اول تو کسی مسترد اکثر سے طلاق کروادیجے دوام انتقال انوار کی مشق شروع کرتے وقت ارادی سے کام بھی شیخ مبینی میں ملتوں اور تمہیں کی تدبیحات کے ذریعے اس مرض کا علاج ممکن ہے۔

اس مرض میں انسان باوجہ بولتا رہتا ہے جس طرح بخار کی شدت میں بیدیاں کی بیخت طاری ہو جاتی ہے اور مریض اول قلب کی تحریک شروع کر دیتا ہے اسی طرح ذخیران کا مریض بھی جنک بجہ کر رہتا ہے ذخیران کے مریض کو بے حد گرامبھت ہوتی ہے اسے سریوں میں بھی گری محسوس ہوتی ہے توں میں اسے اپنے حجم پر چوچیاں سی رنگی معلوم ہوتی ہیں خواب ڈز بکھے کے باوجود وہ جیز اتر رہتا ہے اور اس کی ہاتھیں بھیں آتمی ذخیران کا علاج تخلیق فری کے ذریعہ ممکن ہے۔

مراثی پابندی:

اگر نہ راس کا متحمل طلاق نہ کیا جائے تو ترقی پا کر دفعہ کو بھی حاصل کر دیتا ہے چنانچہ زندگی رفت اسلامی اور اسلامی ترقی کا متحمل میں جلا جو جاتا ہے ہے خالیہ مراقب کہتے ہیں مراقب کی حالت میں آگئیں مردغہ جو بھی میں وہ متکل جاتے ہیں اور انسان ہائیں آ کر جہاں شے پورے پورے کر رہا ہے جس کی وجہ سے اس کا درود ہے اسے یقینی عارضی گیب صورتوں میں پناہ نہ کر رہتا ہے۔

بندول ہارن غیبات:

"اعلیٰ تعلیٰ لوگوں پر جب اس مرض کا درود ہے تو اسے کہنے لگتے ہیں کہ دنیا کا قلاں کام ان کے خیر اور ہمارے اندیشہ بکھر خدا سے سراجیم بھیں ویسے کوئی بھی اس کا کوبایہ جیل فیضی ہائی سکا اس مارٹے کا علاج بھی تخلیق فری کے ذریعہ ممکن ہے۔

التس خواں:

اس میں کسی بھی بھیش کو نام بیداری خواب کی حالت میں بیگب بیگب صورت نظر آتی ہیں جو صرف نظری دھوکا ہوتا ہے لٹا آپ سور ہے ہیں کسی نے دروازہ کھولا تو آپ کو ایسا محسوس ہوا کہ

چیز خوفناک آگیا ہے یا کسی کے کری پر بیٹھے سے جوچ چاہت پیدا ہوئی تو آپ پر یعنی محسوس کرنے لگے آپ کی بیڑاں تو سر دی ہیں سر دیوں کے دنوں میں ایک بھی کولاف اور حیالیاں کیا تو اس کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ منوں برف تک دب گیا ہے وہ بخیر و دبیر۔

اس حرم کی کیفیت عالم خواب کی میں بھیں بکھر عالم بیداری میں بھی پیدا ہو جاتی ہے خلا ایک واقع کا بھیں سائے سے آ رہا ہے ہے آپ بخوبی چاہتے اور بیکھا رتے بھی یہں لکھن ایسی حالت میں آپ اسے اپنی کجھ لیتے ہیں اسی طرح آپ نے کسی بھی کی پیچھے بکھی اور معلوم ہوا کہ ہوند ہو دے آپ کا بھائی ہے تکن جب آپ نے بغور اس کی شکل دیکھی تو معلوم ہوا کہ دوسرے بھیں تھے۔

ناپھا نہ کی شکل میں مریض کو صرف مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں بکھر اپنی فکیں بھی نظر آتی ہیں بھیان کے دورے طرح طرح کے فریب نظر فریب خیال اور فریب ساعت ہوتے ہیں اپنی نیش میں بھی سیکھیت ہوتی ہے اس کا افضل پھاڑوم کے معمول کو دھوکا ہوتا ہے اسی طرح القیس خواں میں بھی دھوکا ہوتا ہے۔

جب آپ انتقال اور کری مشقیں کریں گے تو ہو سکتا ہے کہ القیس خواں سے آپ کا بھی ساہنہ پرے ایسی صورت میں آپ کو مطلق درست بھی چاہیے کہ تکرہ و مصرف و اسی کا بھیں جب القیس خواں بھاگتی شاید اسے اریقین کی منزل شروع ہوئی تو آپ دنگر رہا ہیں گے۔ یہ ہاتھوں میں بھیں کر کے ہوتے ہے اور جب دماغ اور اعصاب آپ کے گھوم ہیں جائیں گے تو ہماری فکاریات پیدا ہوگی۔

امتناع درماغ:

انتقال اور کری مشقیں میں ناکام رہ جانے کی وجہ سے کچھ مردم کے لیے انتشار دماغ کا مرض القیس ہو جاتا ہے یا ایسا ارض ہے جو خود تو ختم لیتا ہے تکن آپ کا کام میں کوچھ جائے ہیں تو وہ خود تو درود ہو جاتا ہے۔

انشاد رماغ کی حالت میں آپ اپنا کوئی بھی کام کر کن سے اچھا نہیں دے سکتے اگر کہ
لکھنے پر نہ بھیس گئے تو سارے جہاں کے واقعات امن و امن کراپ کے ذریں میں آپ کیں کے
اور آپ کا دھیان تانے لگیں گے یہ دھیان تناہی انشاد کہلاتا ہے اور اسے صرف بکھری کے
ذریعہ ای قابلہ بجا سکتا ہے۔

بے خودی:

ذمہ اُر بیس آپ نے سمجھ بٹ لائڑا ہی جیب میں رکھا ہے جنکن قزوی دی بعد آپ اسے
سارے گمراہ فخر میں عاش کرتے ہوئے ہیں یا آپ کسی محل میں بیٹھے ہیں لوگ طرح طرح کی
پانیں آپس میں رہے ہیں لکھن آپ کے کان ان کی باتیں سننے سے قارئین آپ کا دہن کیں
اور ہے ایک ایں دنیا میں جہاں کوئی شخص بھی سو جو جنیں ہے کوئی فلاں آپ کی دلی اور
آپ جو جنیں کر سکتے ہے بخودی از خود رفیق ہاجاتا ہے۔

پہنچنے سے شروع ہوتی ہے شام کو جب آپ یوچے لگیں کہ اس دن میں آپ
نے کیا کیا کام کے ہیں۔ تو بہت سی پانچ آپ کو جو جنیں آپ کی اور بعض اوقات تو آپ اپنا
ہوتی کوئی کوئی بیٹھنے ہیں۔

لینے بے خودی آگے جال کر بہت اتسان دہ دہت ہوتی ہے اس کا آخری تجھہ یہ ہے آدم
ہے مریض چو جنیں گئے دن ماہیسا سے باخبر رہتا ہے ادا طور پر اس کی بہتی ہے یہ کسی کو علم
نہیں ہوتا۔ دماغی ہپڑا اون اور شاخانوں میں ایسے افراد کو تعاون زدہ اور ملے گی ہو رہا تھا ہے
حص و حرکت بیٹھے خلاء میں یوں ہی گھر رتے رہتے ہیں اور اپنیں کچھ بھی جنیں ہوتی کہ کان کے
اروگر کیا ہو رہا ہے اس کا علاج ارجح از توجہ کی مشقوں کو کوئی انجام دینے سے ہو سکتا ہے جس سے
تم مبتکلات رفتہ رفتہ ہو جاتی ہیں توجہ کی کسوئی سے یہ ایسے مریض کو فتحاصل ہوتی ہے۔

جنبد:

جنبد بھی بے خودی سے ملتی بیٹھی چرچے ہے جنکن جنبد کے ساتھ جون کا بھی پکھنہ کا کوئی
ہوتا ہے جہاں جون کے پارے میں کچھ تازا لامال سے کوئی نکل پر جو اس کا علاج ہے کوئی مخفیں

کرنے والے تو بہت کمال ہوتا ہے جنکن جنبد کی کیفیت ضرور پیدا ہوتی ہے۔
جنبد درجستہ بے خودی کی ترقی یا نوظہ ہے۔

اس کے مریض کو سچے مکافقات (نداۓ بھی) افراد نظر اور بے خودی سب ہی چیزوں
سے امداد پہنچاتے ہیں ایسا چند بیٹھے بیٹھے جس کرنے لگتا ہے جیسے اس کو لفڑ حرم کی بھی آوازیں
ٹھانی دے رہی ہیں۔ اور وہ خود اپنی ترقی بالکل فراموش کر دیتے ہے چنانچہ ایسے آدمی کو جنبدوب
کہتے ہیں۔

بہر حال ماہرین روحيت کے مطابق اگر انسان جنبد کے بجائے مراثی سے کام لے
زیادہ اچھا ہے کیونکہ جنبد ایک مرشد کی کیفیت رکھتا ہے۔

جنبد سے مریض ہمیں تعلیم لشی پہنچانا ہم اور ساس کی مشقوں سے فتحاصل رکھتے ہیں اگر
اتفاق اتفاکار کی مشقیں رکھتے اور تو چہ اور احتیاط سے سراجام دی جائیں تو جنبد بھی ایک مرشد
کی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

پیٹ کا السر

امین

بقول واکر سیگنر فرانس:

”جنبد پا کا دور جہاں ہو تو اس کا باعث بننے ہیں۔“

یہ بات صحیح تھات کے بعد جو ہاتھ بتوہنگی ہے بہر حال اس کے حلک کوئی مستحق مواد نہیں
نہیں پاپا جاتا حالاً تک کھا مدد اس کا علاج بتکنی جانتے تھے۔

بہر حال اس کا علاج ذہن کی صفائی کے مقص سے ہے اور اتفاکار کی مشقیں ضرور کرنے
سے پورا تر ایک ناٹل کا پیٹہ ذہن کو طرف توجہ کی پاگندہ خلایی سے پاک رکھنا ضروری ہے۔
حضر امراض:

اتفاق اتفاکار کی مشقوں کے دوران کسی بھی مرشد کے پیٹا ہو جانے کا بھی اندر پیدا ہے اس
لئے اگر اسی کوئی فکاہت پیدا ہو جائے تو فرا اس کے طلاق کی طرف توجہ دیجئے اکثر دیکھا گیا

ہے کہ انتقال انفار کی مشقیں کرنے والے ذیا بیٹس کے مرش میں جلا ہوتے ہیں لیکن ذیا بیٹس کو ہر مرش انتقال انفار کی مشقون کی وجہ سے یہاں رہنیں ہو جائے اس کی طبقی و جہات بھی ہو سکتی ہیں اگر کسی فحص کو یہ مودزی مرش لائق ہو جائے تو اسے یہ مشقیں کچھ مرے سے کے لئے چھوڑ دینی چاہیے اور ڈاکٹروں کو کھاکر بنا جا معمول طلاق کر لیا جا چاہیے۔

ذیا بیٹس کے ملاد و دوسرا سے تمام امر اس کی صورت میں انتقال انفار کی مشقیں چاری رسمی ہا سکتی ہیں کیونکہ ان مشقون کے چاری رسمی سے اکثر امر اس فوراً بخوبی و ختم ہو جاتے ہیں لیکن ذیا بیٹس کا مرش باہر نہیں پہنچ سکے طلاق یا باہر بن جانے کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔

خصوصی ہدایت:

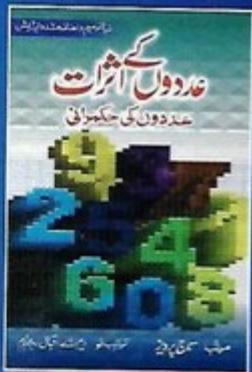
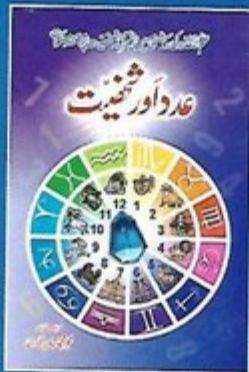
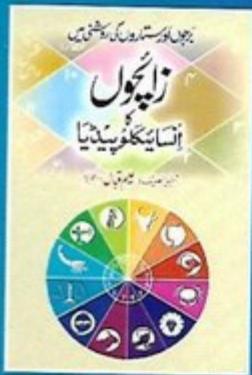
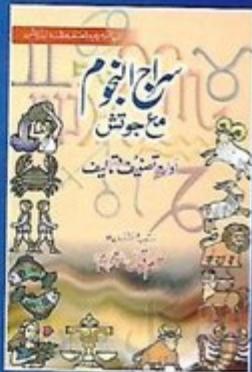
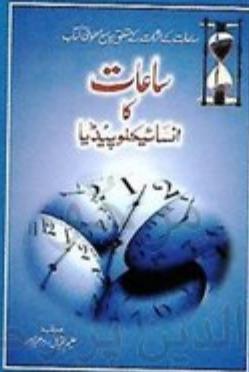
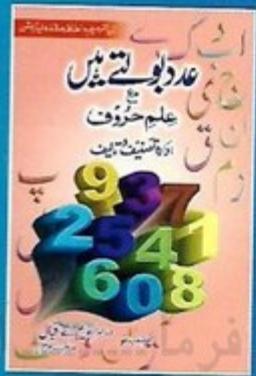
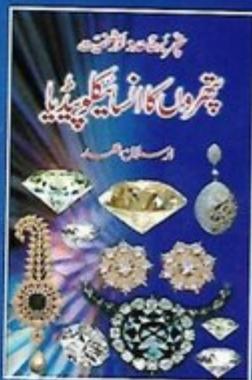
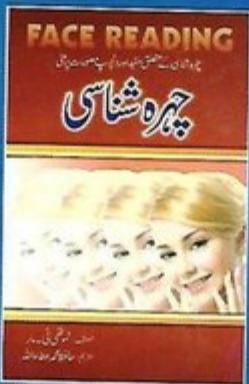
یہ ہات انتہائی قابل غور ہے کہ کوئی بھی مرش اس وقت تک پیدا نہیں ہو جائے جب تک انتقال انفار کی مشقیں میں سے چالوں کی اور گزر پیدا نہ ہو۔

اس نے یہ بتا ہے کہ آپ ایک وقت میں صرف ایک ہی مشق کیجیے اور جب اس کی معیار پوری ہو جائے۔ تو پھر دوسری مشق شروع کریں اس طرح آپ نہ نظر ہاری تھانی ہر طرح کے امر اس سے گفتوگی رکھیں گے۔

امین

کل میرے والدین پر رحم فرماء۔

☆☆☆



مشینگل انسانی کوچکیا
الحمد لله رب العالمين